سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

سوموار،20۔جولائی2020

(یوم الاثنین،28۔ذیقعد1441ھ)

سترہویں اسمبلی: تئیسواں اجلاس

جلد 23 : شمارہ 4

307

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ20۔جولائی2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

سرکاری کارروائی

(بی) عام بحث

صحت پر بحث

ایک وزیر صحت پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

309

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تئیسواں اجلاس

سوموار،20-جولائی2020

(یوم الاثنین،28-ذیقعد1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر3بج کر33منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾ الَّذِي خَلَقَكَ
فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾ كَلَّا
بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿٩﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا
كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾
وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ
عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ
مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا
وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

سُورَۃُ الانفطار6تا19

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟(6) وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا(7) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا(8) مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو(9) حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں(10) یعنی معزز کاتبین(11) جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں(12) بے شک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے(13) اور بدکردار دوزخ میں(14) یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے(15) اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے(16) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے(17) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے(18) جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا(19) وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

خدا کا ذکر کرے، ذکر مصطفی ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے
درِ رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے
کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
پہل حبیب ﷺ کرے کوئی دوسرا نہ کرے
اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

تعزیت

کورونا وبا سے جاں بحق ہونے والے
ڈاکٹرز، نرسز اور ٹیکنیشن کے لئے دعائے مغفرت

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب چیئرمین! آپ کو پتا ہے کہ COVID-19 کے ساتھ ایک بہت بڑی جنگ رہی اور اس جنگ کے دوران ہمارے ڈاکٹرز، نرسز اور ایک ٹیکنیشن جو شہید ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں چاہ رہی ہوں کہ آج اس فورم سے ان کے لئے دعائے مغفرت کرائی جائے اور آپ اجازت دیں تو میں ان کے نام لے لوں۔

جناب چیئرمین: جی، اجازت ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
جناب چیئرمین! ڈاکٹر رابعہ طیب، ہاؤس جاب ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی، ڈاکٹر غزالہ شاہین Demonstrator of Pharmacology Department Senior نشتر میڈیکل یونیورسٹی ملتان، ڈاکٹر سلمان علی افتخار Postgraduate resident at the Punjab Institute of Cardiology، ڈاکٹر راحت مقصود Ex-APMO(BS-19),PIC, Lahore، ڈاکٹر خالد محمود چسٹ سپیشلسٹ جناب محمد آصف جونیئر ٹیکنیشن (فارمیسی ٹیکنالوجی / بی ایس۔9 ڈاکٹر جاوید اقبال بجوانی ٹیچنگ ہسپتال ڈی جی خان، مسز نسرین درمحمد اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ پی ایس۔16 پبلک ہیلتھ نرسنگ سکول ڈی جی خان، ڈاکٹر مقصود ولد محمد حسین، اسسٹنٹ پروفیسر سروسز ہسپتال لاہور، ڈاکٹر بشیر سروسز ہسپتال اور ڈاکٹر مصطفیٰ کمال وائس چانسلر آف نشتر میڈیکل یونیورسٹی ملتان۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! پیرامیڈیکل سٹاف کے بھی جتنے لوگ کورونا سے فوت ہوئے ہیں ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، ان تمام کے لئے دعائے مغفرت کرائیں۔

(اس مرحلہ پر کورونا سے جاں بحق ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ سکولز ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! سوال نمبر 1216 ہے، جواب پڑھا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل جام پور میں بوائز و گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1216: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور کیا ان سکولوں کی بلڈنگز مکمل ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش روم نہ ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ بھی نہ ہیں؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان سکولوں میں تمام ضروریات کی سہولیات اور ٹیچر کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) تحصیل جام پور ضلع راجن پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کل تعداد 412 ہے۔ تحصیل جام پور میں گرلز و بوائز مڈل اور ہائی سکولوں کی بلڈنگ مکمل ہے جبکہ 13 بوائز پرائمری سکولوں کی بلڈنگ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ان تمام سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور واش رومز موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد پوری ہے۔

(د) تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے سات ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز موجود ہیں جبکہ باقی سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز نہ ہیں۔

(ہ) تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے تمام سکولوں میں حکومت کی طرف سے بنیادی سہولیات میسر ہیں اور ٹیچر کی تعداد پوری ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! اس سوال میں پوچھا گیا تھا کہ تحصیل جام پور میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور ان سکولوں کی بلڈنگز مکمل ہیں یا نہیں؟ محکمہ نے جواب دیا ہے کہ سکولوں کی کل تعداد 412 ہے، تحصیل جام پور میں گرلز، بوائز مڈل و ہائی سکولوں کی بلڈنگز مکمل ہے جبکہ 13 بوائز پرائمری سکولوں کی بلڈنگ نہ ہیں تو میں وزیر موصوف صاحب سے پوچھنا چاہوں گی کہ یہ جو 13 بوائز پرائمری سکولز ہیں تو کیا حکومت ان سکولوں کی عمارت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ میں یہاں پر ٹوٹل تعداد کی correction کر دوں کیونکہ ڈیپارٹمنٹ نے اس میں 412 لکھا تھا جو کہ ٹوٹل 401 سکولز ہیں۔ اس میں ایک گرلز سکول اور بارہ بوائز سکولز incomplete ہیں۔

جناب چیئرمین !اصل میں issue یہ ہے کہ یہ سارے سکولز tribal area کے اندر ہیں۔انہوں نے یہ بالکل درست کہاہے کہ وہاں پر ان کی بلڈ نگز نہیں ہیں۔وہاں پر جو problems آرہی ہے ہم نے اس کاایک حل ڈھونڈا ہے۔

جناب چیئرمین !اس میں problem یہ ہے کہ وہاں جاکر کوئی کام کرنے کے لئے تیار نہیں کیونکہ ایریا اتنارف ہے اور خراب ہے اس کے لئے جب ہم اپنے ٹینڈر کرتے ہیں تو اس کے ساتھ اس میں کوئی نہ کوئی انکروچمنٹ کی جائے تاکہ لوگ وہاں جاکر سکولز بنانے کے لئے تیار ہوں۔اس وقت اس پر کام ہو رہاہے انشاءاللہ تعالیٰ ہماری پوری کوشش ہے کہ وہاں پر سکولز بنیں کیونکہ یہاں پر ایک دو سکولز کی بات نہیں ہو رہی بلکہ 34 سکولز وہاں پر نہیں ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہماری پوری کوشش ہے کہ جب وہاں پر ٹینڈر کیا جائے تو کوئی نہ کوئی incentives ایسے دیئے جائیں جس میں جاکر لوگ وہاں پر کام کر سکیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین !میں منسٹر صاحب سے اس معزز ہاؤس کے توسط سے عرض کرنا چاہتی ہوں کہ وہاں کی جو لوکل آبادی ہے، یہ بالکل درست فرمارہے ہیں کہ وہ پہاڑی علاقہ ہے وہاں پر لوگوں کے لئے جانا اتنا comfortable نہیں ہے مگر وہاں کی جو لوکل آبادی ہے وہ زمین بھی دینے کے لئے تیار ہے۔اگر حکومت وہاں تھوڑا سا interest لے کیونکہ سکول بنانے کی بہت زیادہ ضرورت ہے وہ زمین دینے کے لئے تیار ہیں۔میں ان کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ ضمنی سوال کی طرف آئیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین !میں یہی ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ نے یہ انفارمیشن دے دی ہے کہ زمین available ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین !وہ ارادہ تو ظاہر کریں کہ وہ سکولز بنانا چاہتے ہیں یا نہیں۔ یہ انفارمیشن تو میں نے دی ہے وہ کیا کہنا چاہتے ہیں میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں،اگر زمین available ہے تو کیا وہ سکول بنانے کے لئے تیار ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! یہ ہمیں زمین کا ضرور بتائیں لیکن ہمارے پاس زمین وہاں پر پہلے سے موجود ہے۔ گورنمنٹ کے پاس وہاں زمین ہے لیکن issue یہ ہے جو کہ میں نے پہلے بتایا ہے اور explain کر دیا۔ اب ہم اس کے اندر ایک change لے کر آرہے ہیں وہ یہ change لے کر آرہے ہیں کہ جب لوگ وہاں جانے کے لئے تیار نہیں تھے تو اب ہم ان کو incentive دے کر بھیجنے لگے ہیں کیونکہ کوئی نہ کوئی وہاں ضرور آئے گا جب ہم incentive دیں گے۔ ریگولر contractors وہاں پر جانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میرے پہلے سوال کو تو تھوڑا سا مکمل ہونے دیں۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! کھیلوں کے گراؤنڈ کے حوالے سے بھی یہی issue ہے۔ بہت سارے ایسے سکولز ہیں، وہ کہتے ہیں کہ سات ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں جن میں کھیلوں کے گراؤنڈ موجود ہیں باقی کسی سکول میں کھیلوں کے گراؤنڈ موجود نہیں ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! اب میں واپس جاتا ہوں جب انہوں نے زمین کا ذکر کیا۔ وہاں پر کوئی بھی کھیلوں کے گراؤنڈ کے لئے اپنی زمین دینے کو تیار نہیں ہے۔ اگر یہ وہاں پر arrangement کرا دیتی ہیں تو سو بسم اللہ ہم کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب چیئرمین: آپ نے جس طرح سکولوں کے لئے زمین arrange کروا کر دے رہی ہیں تو یہ بھی arrange کروائیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میں حاضر ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ محترمہ شازیہ عابد! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! سوال نمبر 1961 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل روجھان کی پندرہ یونین کونسلوں میں
لڑکیوں کے مڈل سکول نہ ہونے کی وجوہات سے متعلقہ تفصیلات

*1961: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان (راجن پور) کی پندرہ یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل سکول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر یونین کونسلوں میں کم از کم ایک مڈل اور ہائی سکول ہونا ضروری ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تحصیل کی تمام یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل اور ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) تحصیل روجھان میں کل 16 یونین کونسل ہیں ان میں سے چھ یونین کونسلز میں مڈل سکول فنکشنل ہیں اور دس یونین کونسلز میں کوئی گرلز مڈل سکول واقع نہ ہے۔

(ب) جی، ہاں!

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے بجٹ ملنے کے بعد تحصیل روجھان کے بقیہ یونین کونسلز میں مڈل اور ہائی سکول بنادیئے جائیں گے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد جناب چیئرمین! اس میں پوچھا گیا ہے کہ تحصیل روجھان کی پندرہ یونین کونسلوں میں لڑکیوں کے لئے مڈل سکولز نہ ہیں تو محکمہ کی طرف سے جواب دیا گیا ہے کہ تحصیل روجھان میں کل 16 یونین کونسلز ہیں جن میں سے صرف چھ یونین کونسلز میں مڈل سکولز functional ہیں اور دس یونین کونسلز میں کوئی گرلز مڈل سکول واقع نہ ہے۔ وہ تو پہاڑی علاقہ نہ ہے تو کیا روجھان میں گورنمنٹ کوئی سکولز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! جی، بالکل وہاں پر ارادہ رکھتے ہیں مگر وہاں پر تحصیل وار سکول بن سکتا ہے کیونکہ پاپولیشن کا بڑا issue ہے۔ اتنی پاپولیشن نہیں ہے کہ آپ یونین کونسل وار سکولز بنا سکیں کیونکہ سکولز بنانے کا معیار set ہوا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہم وہاں پر تحصیل وار سکولز بنائیں گے اور because lack of populations اور expenses بہت زیادہ ہیں اور اس میں اتنے بچے آئیں گے نہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! سوال کا جز (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر یونین کونسل میں کم از کم ایک مڈل اور ہائی سکول ہونا ضروری ہے تو ان کے محکمہ نے ہی جواب دیا ہے کہ جی، ہاں بنانا ضروری ہے اور اب منسٹر صاحب فرما رہے ہیں کہ نہیں وہ تحصیل لیول پر ہی سکولز بنیں گے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں آپ کو explain کر دیتا ہوں، by-law ہر یونین کونسل میں سکول ہونا چاہئے، ہم نے priority بھی دیکھنی ہے کیونکہ ہم سب جگہ ابھی سکولز نہیں دے سکے ہیں تو میری صرف اس وقت یہ request ہے کہ اس وقت Due to the lack of population ہم تحصیل وار priority پہلے دے رہے ہیں اُس کے بعد یونین کونسل وار جائیں گے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! population کا ایشو ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! population کا ایشو ہے لیکن وہاں سے باہر لڑکیاں نہیں جا سکتیں اگر انہیں وہاں سکول مل جائے تو تب ہی وہ پڑھ سکتی ہیں یہ بھی وہاں کا ایشو ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ بتائیں اگر وہاں انرولمنٹ ہی نہیں ہو گی تو وہاں کیسے سکول بنائیں گے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! اگر سکول ہی نہیں ہوں گے تو بچے کیسے آئیں گے انرولمنٹ کیسے ہو گی؟ سکول ہو گا تو بچے آئیں گے۔

جناب چیئرمین: جناب خلیل طاہر سندھو! آپ نے روجھان دیکھا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! شادی ہو گی تو طلاق ہو گی۔ میں نے سارا راجن پور دیکھا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال بھی محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2048 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور میں منظور شدہ اسامیاں اور مسنگ فسیلٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*2048: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس سکول میں کون کون سی مسنگ فسیلٹی ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس سکول کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اوران میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کی عمارت انتہائی خستہ حال ہے اور بیرونی دیوار بھی نہ ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سکول ہذا کی تمام مسنگ فسیلٹیز پورا کرنے نئی عمارت اور چار دیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع راجن پور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور میں طالبات زیر تعلیم نہ ہیں جبکہ طلباء کی تعداد 227 ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ سکول میں اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات درج ذیل ہیں:

ٹیچنگ سٹاف

کل منظور شدہ اسامیاں	=	14
پُرشدہ اسامیاں	=	11
خالی اسامیاں	=	03

ہیڈ ماسٹر کی سیٹ 05.04.2018 سے خالی ہے۔

ایلیمنٹری سکول ٹیچر کی دو اسامیاں 2015 سے خالی ہیں۔

نان ٹیچنگ سٹاف

کل منظور شدہ اسامیاں	=	09
پُرشدہ اسامیاں	=	04
خالی اسامیاں	=	05

جونیئر کلرک کی ایک اسامی 01.06.2019 سے خالی ہے۔

نائب قاصد کی ایک اسامی 2016 سے خالی ہے۔

درجہ چہارم کی تین اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں۔

(د) درست نہ ہے مذکورہ سکول کی عمارت خستہ حال نہ ہے اور چار دیواری بھی موجود ہے۔

(ہ) مذکورہ سکول میں تمام سہولیات موجود ہیں۔ مزید برآں مذکورہ سکول کی نئی عمارت اور چار دیواری بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! ضلع راجن پور میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شکار پور کے حوالے سے سوال ہے اس میں انہوں نے بتا دیا ہے کہ طلباء 227 ہیں مذکورہ سکول میں تمام سہولیات بھی موجود ہیں اب سوال یہ تھا کہ اس میں کتنی اسامیاں ہیں جو خالی ہیں؟

جناب چیئرمین! اب محکمہ کی طرف سے جو لسٹ آئی ہے کہ کل منظور شدہ اسامیاں 14 ہیں جس میں سے گیارہ پُر شدہ ہیں اور تین خالی ہیں ہیڈ ماسٹر کی سیٹ 05-04-2018 سے خالی ہے۔

جناب سپیکر! میں اب وزیر موصوف سے پوچھنا چاہوں گی کہ جس سکول کے ہیڈ ماسٹر کی سیٹ 05-04-2018 سے خالی ہے اور کیا وہاں vacancies announce کی گئی۔ شاید منسٹر صاحب جذباتی ہو رہے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! ابھی میں جذباتی نہیں ہو رہا، جذباتی ہونے میں تھوڑی دیر لگے گی۔

جناب چیئرمین: وزیر سکولز ایجوکیشن! sorry for interruption جو اجلاس کی SOPs ہیں اُس کو میں repeat کر دیتا ہوں کہ social distancing بھی ضروری ہے اور ماسک لگانا بھی ضروری ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں نے ماسک صرف جواب دینے کے لئے اُتارا ہے۔

جناب چیئرمین: وزیر سکولز ایجوکیشن! میں صرف آپ کو نہیں کہہ رہا دوسرے پارلیمنٹیرین سے request کر رہا ہوں جنہوں نے ماسک نہیں لگایا وہ please ماسک لگا لیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! معزز ممبر صاحبہ جو ہیڈ ماسٹر کی بات کر رہی ہیں وہ وہاں پر کب سے نہیں ہے شاید کہہ رہی ہیں چار پانچ سال ہو گئے ہیں؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! 05-04-2018 سے نہیں ہیں یہ جو جواب انہوں نے دیا ہے اُس میں لکھا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں معزز ممبر کو بتا دوں کہ ہیڈ ماسٹر نے join کر لیا ہے اُن کا نام عامر فاروق ہے اور اپنی ڈیوٹی شروع کر دی ہے میں نے معزز ممبر کو update کر دیا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین !ان کے محکمے نے ہی تو یہ جواب دیا ہوا ہے ان کے محکمے کی ہی بات کر رہی ہوں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین !وہاں پر اتنے سال سے ہیڈ ماسٹر نہیں تھا ہم نے ان کو وہاں پر ہیڈ ماسٹر لگوا دیا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین !یہی جواب ان کا محکمہ جواب میں بھی لکھ دیتا۔

جناب چیئرمین: محترمہ! .Address to the Chair

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین ! چلیں اچھا ہو گیا اگر ہیڈ ماسٹر کی تعیناتی ہو گئی ہے بلکہ بہت اچھا ہو گیا ہے اور جو باقی اسامیاں خالی ہیں کیا اُن کے لئے vacancies announce کی گئی ہیں ؟ یہ اس حوالے سے میرا آخری سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین !اس میں انہوں نے کہا تھا کہ پہلے خالی اسامیاں تین تھیں اب وہ دو رہ گئی ہیں نان ٹیچنگ سٹاف کے اندر جو خالی اسامیاں پانچ تھیں وہ اب تین رہ گئی ہیں اُدھر بھی دو کو پُر کر دیا گیا ہے اور جو باقی رہ گئی ہیں اُن کو بھی جلد پُر کر دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال نمبر 2581 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2725 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2804 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔جی، محترمہ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین !سوال نمبر 2939 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ڈویژنل پبلک کالج جہانیاں کے پرنسپل
کی تعیناتی تعلیمی قابلیت اور مدت تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2939: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈویژنل پبلک کالج جہانیاں ضلع خانیوال میں پرنسپل کب سے تعینات ہے ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ رولز کے مطابق ہر تین سال بعد نئے پرنسپل کی تعیناتی ہوتی ہے اور نئے پرنسپل کی تعیناتی کے لئے اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے آخری دفعہ اس مقصد کے لئے کب اشتہار دیا گیا، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے 9 سال سے ایک ہی پرنسپل یہاں پر تعینات ہے تو کیا حکومت رولز کے مطابق نئے پرنسپل تعینات کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس)

(الف) پرنسپل 21۔فروری 2011 سے تعینات ہیں۔ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ درج ذیل ہیں۔

1. Master in Economics and M.Ed.
2. 10 Years Teaching and Administrative Experience.

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ہر تین سال کے بعد نئے پرنسپل کی تعیناتی ہو بمطابق رولز Chapter-5 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔Annex-A تفصیل پرنسپل کی تعیناتی ایک سال کی تسلی بخش کارکردگی پر مستقل پرنسپل کی تعیناتی کے لئے فی الحال چیئرمین بورڈ آف گورنرز اخبار میں اشتہار دینے کا ارادہ نہ رکھتے ہیں کیونکہ پرنسپل کی تعیناتی ریگولر بنیادوں پر کی گئی ہے۔ آخری دفعہ 2011 میں اشتہار ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال کی طرف سے شائع کیا گیا تھا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ تقرری آرڈر کے مطابق ان کی تعیناتی پچھلے 9سال سے ہے جس کی کاپیAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے مطابق تقرری کو مستقل قرار دیا گیا ہے۔فی الحال چیئر مین بورڈ آف گورنرز کا نئے پرنسپل کی تعیناتی کا ارادہ نہ ہے کیونکہ موجودہ پرنسپل کی تقرری ریگولر بنیادوں پر ہے۔

جناب چیئر مین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین!میرا سوال ڈویژنل پبلک کالج جہانیاں ضلع خانیوال میں پرنسپل کی تعیناتی کے حوالے سے تھا اور ان کی تعلیمی قابلیت کے حوالے سے تھا اس کی detail آگئی ہے اللہ کا شکر ہے اور محکمہ کی طرف سے یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اُن کی ریگولر تعیناتی ہے۔میں منسٹر صاحب کی بہت شکر گزار ہوں اور محکمے کی بھی۔

جناب چیئر مین: جی،اگلا سوال نمبر2994 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کوdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3053 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئر مین!سوال نمبر3137 ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: پی پی۔112 میں بوائز و گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***3137: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔112 فیصل آباد میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز (گرلز وبوائز) ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ج) کس کس سکول کی بلڈنگ کی حالت تسلی بخش نہ ہے؟

(د) اس وقت کس کس سکول کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے؟

(ہ) اس حلقہ کے سکولوں کے لئے کتنی رقم سال20-2019میں رکھی گئی ہے؟

(و) اس رقم سے کس کس سکول کی بلڈنگ تعمیر ہو گی؟

(ز) باقی ماندہ سکولوں کی بلڈنگ کب تعمیر کی جائے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس)

(الف) پی پی۔112فیصل آباد میں پرائمری چوبیس، مڈل سات، ہائی سات اور تین ہائر سیکنڈری سکولز ہیں جن کی تعداد درج ذیل ہے:

کیٹیگری	پرائمری	مڈل	ہائی	ہائر سیکنڈری	کل
مردانہ	09	02	01	02	14
زنانہ	15	05	06	01	27

(ب) پی پی۔112 فیصل آباد میں گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول 219ر۔ب کی بلڈنگ خطرناک ہے اس کے علاوہ تمام سکولز کی بلڈنگ تسلی بخش ہے۔

(ج) گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول219ر۔ب فیصل آباد کی بلڈنگ تسلی بخش نہ ہے۔

(د) اس وقت ایم سی پرائمری سکول سرسید ٹاؤن میں دو کمرے مع برآمدہ زیر تعمیر ہیں۔

(ہ) مذکورہ حلقہ کے سکولوں کے لئے 2019-20میں3.688ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

(و) اس رقم سے ایم سی پرائمری سکول سرسید ٹاؤن کی بلڈنگ کی تعمیر ہو گی۔

(ز) حکومت کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر باقی ماندہ سکولوں میں جہاں بلڈنگ کی ضرورت ہو گی تعمیر کر دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں نے اس میں سوال پوچھا تھا کہ پی پی۔112فیصل آباد میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز (گرلز و بوائز) ہیں؟(ب)ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

جناب سپیکر! جس کے جواب میں یہ بتایا گیا ہے گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول219 ر۔ب فیصل آباد کی بلڈنگ تسلی بخش نہ ہے تو منسٹر صاحب اس کا بتا دیں اس سے کیا مراد ہے اس میں کیا تسلی بخش نہیں ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! معزز ممبر کون سے جز کی بات کر رہے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں نے یہ پوچھا تھا میں نے پہلے کہا ہے جز (ب) ہے ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔ اس کے جواب میں پی پی۔112 فیصل آباد میں گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول 219ر۔ب کی بلڈنگ خطرناک ہے اس کے علاوہ تمام سکولز کی بلڈنگ تسلی بخش ہے۔

جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جز (ج) میں گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول 219ر۔ب فیصل آباد کی بلڈنگ تسلی بخش نہ ہے۔ اس سے کیا مراد ہے یہ کیا بلڈنگ گر سکتی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر سکولز ایجوکیشن!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں یہ بتا دیتا ہوں یہ سکول 219ر۔ب کا پوچھ رہے ہیں یہ بلڈنگ 1993 میں بنی تھی اُس کے بعد اس بلڈنگ کو اسی طرح چھوڑ دیا گیا بلڈنگ abandon کر دی گئی 2000 میں یہ بلڈنگ دوبارہ takeover کی گئی اُس میں اتنا خراب کام ہوا تھا بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے سات سال کے بعد اُس کو dangerous قرار دے دیا تو اب اس بلڈنگ کو دوبارہ مکمل کرنے کے لئے اس کی furnishing ہو رہی ہے اس میں باقی چیزیں شروع کرنے لگے ہیں اور کام ہو بھی رہا ہے اس کو آپ سوچیں کہ یہ 1993 میں بلڈنگ بنی تھی۔ پچھلی حکومتوں نے ایسا زبردست کام کروایا کہ 1993 کی بلڈنگ 2000 کے اندر dangerous قرار دے دی گئی کوئی پوچھنے والا نہیں تھا، کوئی اُس وقت چیک کرنے والا نہیں تھا۔

جناب چیئرمین! اب ان کو یاد آرہا ہے کہ اب اس بلڈنگ کا کیا بنا؟ سات سال میں بلڈنگ کو dangerous declare کر دیا گیا یہ حکومتی ڈیپارٹمنٹ ہے۔

جناب چیئرمین: 1993 تو بڑا recent ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! یہ جو بلڈنگ ہے یہ میرا حلقہ کے چک نمبر 219ر۔ب ساہیانوالا میں ابھی بھی موجود ہے اور اس بلڈنگ میں ہماری پچھلی گورنمنٹ میں کچھ نئے رومز بھی بنائے گئے تھے لیکن ایشو یہ ہے وہاں پر آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے ہی کیونکہ وہاں پر مختلف قسم

کی جو نئی آبادیاں ہیں219ر۔ب میں تقریباً کوئی 34 کے قریب نئی آبادیاں جن کا آبادی کے لحاظ سے دو دو، اڑھائی اڑھائی ہزار کے چھوٹے چھوٹے جو ٹاؤن ہیں دو دو، چار چار ایکڑ میں جو کاٹے گئے ہیں، چھ چھ ایکڑ میں۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد طاہر پرویز! kindly question فرمائیے گا۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں وہی بتانے لگا ہوں 2018 میں جب میں الیکشن لڑ کر آیا کیونکہ یہاں سے الیکشن میں، میں پہلی بار elect ہوا ہوں اِسی سوال کے بابت میں نے 2018 میں آکر یہ پوائنٹ اسمبلی کے اندر اُٹھایا تھا اور اس کی Privilege motion on the floor of the House میں نے جمع کروائی، اسی سوال کے بابت استحقاق کمیٹی میں یہ تحریک گئی لیکن آج تک وزیر صاحب کی طرف سے اُس پر بھی کوئی جواب نہیں آیا۔ اُس کے بعد آج میں دوبارہ یہ سوال اس لئے اُٹھا رہا ہوں کہ 2018 on the floor of the House میں منسٹر صاحب نے کھڑے ہو کر یہ commitment کی تھی کہ یہ بلڈنگ ہم اگلے مالی سال میں مکمل کریں گے اور یہاں پر کلاسوں کا اجراء ہو گا کیونکہ وہاں پر بچیاں اور بچے زمین پر بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور ہیں اور وہ شہر کی آبادی ہے کوئی دور دراز گاؤں کی آبادی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: آپ ضمنی سوال بتا دیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو یہ بلڈنگ کا وعدہ کیا گیا تھا جس بلڈنگ کو یہ تسلی بخش قرار نہیں دے رہے وہ 19-2018 میں کیوں نہیں مکمل کی گئی اور اب 20-2019 آگیا ہے اُس میں بھی اُس سکول کے لئے کوئی فنڈ نہیں ہے؟

جناب چیئرمین: آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جس بلڈنگ کو یہ تسلی بخش قرار نہیں دے رہے اس بلڈنگ کے لئے 19-2018 میں فنڈز کیوں نہیں رکھے گئے اب 20-2019 آگیا ہے اس میں بھی اس سکول کے لئے کوئی فنڈ نہیں رکھا گیا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن(جناب مراد راس):جناب چیئرمین!میں کہتا ہوں کہ بڑی زبردست نشاندہی کی گئی ہے ان کی دس سال حکومت رہی ہے تب ان کو یہ سکول یاد نہیں آیا اس وقت یہ سکول کدھر تھا؟ یہ اسی علاقے سے ایم پی اے ہیں اور پچھلے پانچ سال بھی وہیں سے ایم پی اے رہے ہیں،اس وقت تو ان کی حکومت تھی تو اس وقت یہ سکول کہاں تھا؟ یہ سکول 1993 میں بنا اور دس سال ان کی حکومت رہی تو ان کو اس وقت کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ، ہماری حکومت ہے تو ہم اپنی حکومت میں یہ سکولز ہی ٹھیک کروالیں۔اب ہمارے پاس فنڈزlimited ہیں اور ہر سکیم کو تھوڑے تھوڑے پیسے دیئے جارہے ہیں اور انشاءاللہ یہ تمام کام ہوں گے لیکن تھوڑا سا ٹائم لگے گا۔

جناب چیئرمین:جناب محمد طاہر پرویز!انہوں نےassurance دے دی ہے کہ سکول بن جائے گا۔

جناب محمد طاہر پرویز:جناب چیئرمین!میری ایک گزارش ہے کہ انہوں نےassurance تو دے دی ہے لیکن میں ان کی طرح جذبات میں نہیں آؤں گا کیونکہ یہ میرے بھائی ہیں۔

جناب چیئرمین:جناب محمد طاہر پرویز!COVID-19 کی وجہ سے تھوڑاdelay ہو گیا ہے لیکن وہ کام کروادیں گے۔

جناب محمد طاہر پرویز:جناب چیئرمین!یہ بڑی انگلی اٹھا اٹھا کر بات کر رہے ہیں تو انگلی میں بھی کر سکتا ہوں لیکن یہ میرے بھائی ہیں۔

جناب چیئرمین!میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جو پچھلیcommitment کی گئی تھی تو میں اسcommitment کا کیا کروں؟

جناب چیئرمین:جناب محمد طاہر پرویز!COVID-19 کی وجہ سے تھوڑاdelay ہو گیا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن(جناب مراد راس):جناب چیئرمین!یہ میرے پاس آجائیں ہم انشاءاللہ تعالیٰ ان سکولز کا پیپر ورک دیکھ لیتے ہیں کہ وہ کہاں تک پہنچا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ اگلا سوال بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! سوال نمبر3138 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: پی پی۔112 میں

گرلز ہائی سکولز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3138: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔ 112 فیصل آباد میں کتنے گرلز ہائی سکول کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ج) ان میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں؟

(د) خالی اسامیاں پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں یہ کب تک پُر کی جائیں گی خاص کر سائنس مضامین کی اسامیاں کب تک پُر ہوں گی؟

(ہ) کیا ان سکولوں میں سولر پینل فراہم کئے گئے ہیں؟

(و) کس کس سکول میں سولر پینل فراہم نہیں کئے گئے؟

(ز) حکومت کب تک ان سکولوں کی مسنگ فسیلٹیز فراہم کر دے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پی پی۔112 فیصل آباد میں چھ گرلز ہائی سکولز ہیں۔ ان کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) ان سکولوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ سکولز میں اساتذہ کے ٹرانسفر اور ریٹائرمنٹ کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں جو کہ آئندہ ریکروٹمنٹ میں حکومت کی پالیسی کے مطابق پُر کر دی جائیں گی۔

(ہ) جی، نہیں۔

(و) مذکورہ حلقہ کے کسی سکول میں سولر پینل فراہم نہ کیا گیا ہے۔

(ز) حکومت کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر ان سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز پوری کر دی جائیں گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! انہوں نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ پی پی ۔112 فیصل آباد کے چھ گرلز سکولز کی بلڈنگ ناکافی ہے تو میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ بلڈنگز جو کہ مختلف سکولز میں ناکافی ہیں ان سکولز کے لئے اس سال یہ نئے فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں ایک چیز اپنے فاضل ایم پی اے کو ضرور بتادوں کہ جب ہم نے پورے پنجاب کے سکولز کی اپ گریڈیشنز کی تھیں تو اس میں ان کے علاقے کے سات سکولز update ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین! آپ کو پتا ہے کہ اس وقت financial conditions کیا ہیں تو انشاءاللہ تعالیٰ باقی کے ان چھ سکولز کے لئے جو بھی ہم کر سکیں گے تو وہ ضرور کریں گے کیونکہ ہم تو ہر جگہ across the board کام کر رہے ہیں؟ جب ہم نے اپ گریڈیشنز کیں اس وقت بھی ہم نے کسی سے نہیں پوچھا کہ کس سکول کی اپ گریڈیشن کی جا رہی ہے ہم نے across the board کام کیا لہٰذا اس بات کا ان کو بھی پتا ہے اور ہمیں بھی پتا ہے۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب! آپ کا ماشاءاللہ بہت اچھا اقدام ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میرے علاقے میں جو سات سکولز اپ گریڈ کئے گئے ہیں تو میں منسٹر صاحب سے بڑے ادب سے گزارش کروں گا کہ ان کے ذرا نام ہاؤس کو پڑھ کے سنادیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد طاہر پرویز! یہ تو fresh question بنتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! انہوں نے اپنے جواب میں یہ کہا ہے کہ آپ بے شک ریکارڈ نکلوا لیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں یہ کہہ رہا ہوں کہ due to recent upgradation یہ چھ نہیں بلکہ سات سکولز ہیں، جن کی یہ بات کر رہے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! منسٹر صاحب اب بات کو گھما رہے ہیں تو پھر یہ غلط بات ہے باقی انہوں نے ہاؤس میں یہ بات کہی ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں یہ کہہ رہا ہوں کہ جواب میں چھ سکولز لکھے ہوئے ہیں جبکہ یہ سات سکولز آپ کے حلقے میں اپ گریڈ ہونے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! مجھے kindly ان سات سکولز کے نام بتا دیئے جائیں جو کہ ہمارے حلقے میں اپ گریڈ ہونے ہیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد طاہر پرویز! منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ آپ بعد میں ان کے ساتھ مل لیں تو وہ آپ کو تمام سکولز کے نام دے دیں گے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں یہ چاہ رہا ہوں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! میں ان کو ابھی نام بتا دیتا ہوں جو ان کے سکولز اپ گریڈ ہونے ہیں ان میں GGHSRB Reformer, GMC, GHS Nazimabad, GHS Ayub Research, MC GHS Cotton mills, JHS Number one Nazimabad and GHS 212RB شامل ہیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد طاہر پرویز! اب آپ کو مبارک ہو۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! یہ سکولز ابھی اپ گریڈ ہونے ہیں اور آپ مجھے کس چیز کی مبارکباد دے رہے ہیں۔

جناب چیئر مین: جناب محمد طاہر پرویز! ان سکولز کے نام تو announce ہو گئے ہیں ناں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئر مین! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اب منسٹر صاحب نے بار بار بول دیا ہے کہ آپ اجلاس کے بعد مل کر کوئی پلان بتا دیں۔

جناب چیئر مین: جناب محمد طاہر پرویز! آپ اپنا سوال بولیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئر مین! وہ پلان میں ان کو مل کر بتا دیتا ہوں لیکن میرے حلقے میں کوئی سکول بھی اپ گریڈ نہیں کیا گیا۔

جناب چیئر مین: جناب محمد طاہر پرویز! منسٹر صاحب آپ کو اس حوالے سے explain کر دیں گے۔ اگلا سوال نمبر 3317 جناب صہیب احمد ملک کا ہے، ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئر مین! سوال نمبر 3330 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور شہر میں سکولوں کو سولر انرجی پراجیکٹ پر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3330: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سولر انرجی پراجیکٹ کے تحت اب تک لاہور شہر میں حکومت کی طرف سے کتنے سکولوں کو سولر انرجی پر منتقل کیا گیا ہے، ان پر کتنی لاگت آئی ہے، اب تک کون کون سے سکول ہیں جن کو سولر انرجی پر منتقل نہیں کیا گیا ان کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

لاہور شہر میں چلنے والے کسی بھی سرکاری سکول میں سولر پینل لگے ہیں اور نہ ہی بجٹ میں سولر پینل لگانے کے لئے رقم مختص کی گئی ہے اور ابھی تک حکومت کی طرف سے ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! پہلی بات یہ ہے کہ یہ اسمبلی سیشن ہے اس میں منسٹر صاحب کو ایسے جواب نہیں دینے چاہئیں کہ دس سال پہلے کارکردگی کیا تھی؟

They have to show facts. They are here to answers the questions.

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ اپنا ضمنی سوال کریں۔ یہ بلڈنگ 1993 کی بنی ہوئی ہے اب یہ dangerous declare ہو گئی ہے تو وہ کیا اب اس حوالے سے جواب دیں؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! سولر انرجی پینل پراجیکٹ سابقہ حکومت کا تھا تو کیا موجودہ حکومت نے اس پراجیکٹ کو ختم کر دیا ہے اور میں مزید یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ میاں محمد شہباز شریف کے دور میں ذہین بچوں کو مفت سکالر شپ دی جاتی تھی تو کیا حکومت اس پروگرام کو مزید آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب چیئرمین: محترمہ! یہ تو fresh question بنتا ہے کیونکہ آپ نے اپنے سوال میں صرف سولر انرجی کے بارے میں پوچھا ہے اس کا آپ کو منسٹر صاحب جواب دے دیں گے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! یہ سوال لاہور کے بارے میں ہے اور اس سوال میں پوچھا گیا ہے کہ سولر انرجی پراجیکٹ کے تحت اب تک لاہور شہر میں حکومت کی طرف سے کتنے سکولوں کو سولر انرجی پر منتقل کیا گیا ہے تو لاہور شہر میں کوئی سکول بھی سولر پینل پر نہیں چل رہا سب سکولز میں بجلی موجود ہے۔ اگر کسی سکول میں بجلی نہیں ہے تو یہ ہمیں نشاندہی کریں وہاں پر بجلی آجائے گی۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ اپنا اگلا سوال کر لیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! میرا اگلا سوال یہی ہے کہ اگر تمام سکولز میں بجلی کی unlimited supply موجود ہے تو مہربانی کر کے اس حوالے سے ہاؤس کو آگاہ کر دیں کیونکہ جہاں تک مجھے پتا ہے سکولز میں بجلی کی unlimited supply نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ ان سکولز کو identify کر دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن(جناب مرادراس): جناب چیئرمین!یہ پہلے مجھے ذرا یہ بتادیں کہ unlimited supply کیا ہوتی ہے اور limited supply کیا ہوتی ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین!جی، بالکل unlimited supply کا مطلب ہے کہ جب بچے سکولز میں پڑھ رہے ہوں اور لوڈشیڈنگ نہ ہو اور proper electricity ملتی رہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ!بہت شکریہ۔ ہم uninterrupted supply WAPDA کے ذمے لگاتے ہیں۔اگلا سوال نمبر3335جناب ممتاز علی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔جی، محترمہ!سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین!سوال نمبر3402ہے، جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور شہر کے تمام نجی سکولز کا فیسوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*3402: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے تمام نجی سکولوں کی جانب سے اضافی فیسوں کی وصولی کے لئے والدین کو مجبور کیا جارہا ہے غریبوں کے بچے تعلیم سے محروم ہورہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام نجی سکولوں میں بچوں کے یونیفارم اور کتابوں مع سٹیشنری جو کہ عام مارکیٹ میں دستیاب نہیں مہنگے داموں نجی سکولوں سے ہی خریدنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا حکومت غریب والدین کے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے نجی سکولوں کے اس ظلم کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں حکومت ان نجی سکولوں کے مالکان کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہوچکی ہے، وضاحت فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) اس حوالے سے دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشن (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آڈیننس1984 ترمیمی ایکٹ 2017 میں درج شق A-7 میں دو حصوں میں تقسیم کیا گیاہے جس میں 4000 سے زائد اور 4000 سے کم فیس لینے والے سکولوں کا ذکر ہے اس میں 4000 سے کم فیس لینے والے سکولوں کی شکایات نہیں ہے جبکہ 4000یا اس سے زیادہ فیس لینے والے سکولوں کی فیسوں کو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے حالیہ فیصلے کی روشنی میں notification of recalculation جاری کر دیا ہے جو کہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ بھی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت عالیہ لاہور میں فیسوں کے متعلق کیس زیر سماعت ہے۔

(ب) اس حوالے سے دی پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشن (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس1984 ترمیمی ایکٹ 2017 میں درج شق A-7 میں درج ہے کہ کوئی بھی سکول والدین کو درج ذیل چیزوں کے لئے مجبور نہیں کر سکتا اس کے باوجود اگر کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کے چیئرمین ڈپٹی کمشنر لاہور فوری کارروائی کرتے ہیں۔ کاپیAnnex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت اس ضمن میں ناکام نہ ہے۔ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور بھرپور انداز میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی مانیٹرنگ کر رہی ہے اور فیسوں کے معاملے میں ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور کے جاری کردہ فیسوں کے ڈھانچہ پر سختی سے عملدرآمد کر وارہی ہے اور کسی شکایت یازائد فیس لینے کی صورت میں سخت ایکشن لیا جاتا ہے اس کے علاوہ سرکاری تعلیمی ادارے بھی طلباء کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں اس کے باوجود اگر والدین کی طرف سے کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور ان کی درخواست پر ایکشن لیتی ہے۔ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی لاہور نے متعدد سکولوں کو جرمانے اور کئی سکولوں کی رجسٹریشن منسوخ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میرا معزز وزیر موصوف سے یہ ضمنی سوال ہے کہ نجی سکولز اضافی فیسوں کی وصولی کے لئے والدین کو مجبور کرتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے آدھے سے زیادہ لوگ اس چیز کے victim ہوں گے کہ کس طرح سے پرائیویٹ سکولز اضافی فیسوں کے لئے والدین کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ ان کو pay کریں۔

جناب چیئرمین! پہلی بات یہ ہے کہ اس pandemic کے بعد یہ صورتحال زیادہ severe condition میں چلی گئی ہے لہٰذا یہ بتائیں کہ گورنمنٹ نے اس حوالے سے کیا اقدامات کئے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! آپ دیکھیں کہ ایک fee structure notified ہے جو کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کی طرف سے direction ملی تھی تو اس پر implement کروایا گیا ہے اور جو سکول فیس کم نہیں کر رہے تھے ہم نے ان کی registration cancel کی۔ اب بھی آپ دیکھ لیں ہم آج یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں تو COVID-19 کی وجہ سے اپریل سے بیس فیصد ڈسکاؤنٹ فیسوں میں دیا جا رہا ہے اور ہم نے اس پر implement کروایا ہے اور 95 فیصد سے زیادہ سکولز بیس فیصد ڈسکاؤنٹ دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں آج بھی کہتا ہوں کہ جس کو یہ بیس فیصد ڈسکاؤنٹ نہیں مل رہا وہ ہمارے پاس آئے ہم اس کو دلوا کر دیں گے۔

جناب چیئرمین! ہم نے اس حوالے سے ایک کمپلینٹ سیل بنایا ہوا ہے اور جتنی بھی complaints ہمارے پاس آئی ہیں ہم نے وہ تمام پُر کیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم نے جو ڈسکاؤنٹ دیا وہ آج بھی قائم ہے اور جب تک COVID-19 کی وجہ سے سکولز بند رہیں گے تب تک وہ ڈسکاؤنٹ ملتا رہے گا۔

جناب چیئرمین: جی، اگر کوئی شکایت ہے تو آپ جمع کرا دیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! بات شکایات کی نہیں ہے، یہ کھلے عام سب کے سامنے ہے کہ کس طرح پرائیویٹ سکول اضافی فیسوں کے ساتھ والدین کو مجبور کرتے ہیں۔ یہاں پر اس بات کا دعویٰ مت کریں۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! پلیز سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! بولنے کا موقع تو دیا کریں، آخر سوال کیا ہے تو اس کا کچھ نہ کچھ تو بتاؤں گی۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! آپ بولنے کا موقع دیں، آپ کی مہربانی ہو گی۔ سوال کا جز(ب) بھی اسی سے related ہے۔

جناب چیئرمین! میں پوچھ رہی ہوں کہ تمام نجی سکولوں کے بچوں کی یونیفارم اور کتابیں عام مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہوتیں بلکہ نجی سکول مہنگے داموں خریدنے پر مجبور کرتے ہیں۔ آپ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں کہ کیا میں یہ بات سچ نہیں کہہ رہی؟ تمام پرائیویٹ سکولز کے اندر انہوں نے اپنی بک شاپس میں کتابیں اور یونیفارم موجود رکھا ہوتا ہے جو باہر سے available نہیں ہوتا یا انہوں نے باہر سے ایسی shops hire کی ہوتی ہیں جہاں سے خرید سکتے ہیں۔ کیا یہ بات سچ ہے یا نہیں؟

جناب چیئرمین: .Order in the House please جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! محترمہ نے بڑا زبردست سوال کیا ہے پھر یہ کہیں گے کہ میں دس سال کا طعنہ دیتا ہوں۔ یہ دس سال حکومت میں تھے یہ ایک نیا ایکٹ ہی لاتے لیکن انشاء اللہ ہم وہ ایکٹ لا رہے ہیں۔ ہم پرائیویٹ سکولز کا نیا ایکٹ لا رہے ہیں آپ اپنا ہاتھ کھڑا کر کے بتا دیں کہ کیا آپ اسے پاس ہونے دیں گے یا نہیں؟ ہاتھ کھڑا کر کے بتائیں کہ ہم اکٹھے مل کر پاس کریں گے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جی، بالکل۔

جناب چیئرمین: Please address to the Chair.جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! محترمہ نے جو سوال اٹھایا ہے اس سلسلے میں عرض ہے کہ ہم نے 33 سکولوں کی رجسٹریشن cancel کی ہے، 36 سکولوں کو چھ لاکھ روپے per school fine کیا ہے۔ 4288 شکایات آئیں ان میں 4267 resolve کی ہیں۔

جناب چیئرمین! انشاء اللہ نیا ایکٹ لا رہے ہیں جس کے اندر یہ سب چیزیں ہیں کہ اس دکان سے خریدنا ہے اس سے نہیں خریدنا، اب تو پرائیویٹ سکولوں نے اپنے logo کے ساتھ اپنے ماسک بھی بنا لئے ہیں۔ ابھی لاء ڈیپارٹمنٹ چلا گیا تھا اسے واپس بلایا ہے چونکہ LGS میں جو harassment کا کیس آیا ہے ہم نے اس کے اندر harassment کا بھی ڈلوایا ہے، bullying کا بھی ڈلوایا ہے۔ اب ٹیچر کو صرف سکول سے نہیں نکالا جائے گا بلکہ اس ٹیچر کو fine کیا جائے گا، اسے جیل بھیجا جائے گا اور پھر وہ دوبارہ کسی سکول میں کام نہیں کر سکے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! ہم یہ ایکٹ لا رہے ہیں پھر مجھے کہتے ہیں کہ میں طعنے مارتا ہوں۔ میں دس سال کی بات نہ کروں تو پھر کس کی کروں؟ انہیں یہ چیز کر دینی چاہئے تھی۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! جی، میں نے کوئی طعنہ نہیں مارا بلکہ میں تو خاموشی سے بیٹھ کر منسٹر صاحب کو سن رہی تھی۔ میرا خیال ہے کہ ان کا سارا دھیان اپوزیشن کی طرف ہوتا ہے جبکہ ان کے اپنے ممبران محو گفتگو تھے اور منسٹر صاحب کی بات نہیں سن رہے تھے۔ ہم نے تو کچھ بولا ہی نہیں لیکن منسٹر صاحب پھر بھی ہم پر پڑ پڑے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! پلیز آپ سوال پر stick رکھیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! وہ بولیں اور ساری بات کریں تو آپ انہیں اجازت دے دیتے ہیں ہم کوئی بات کریں تو آپ غصہ کر جاتے ہیں۔ آپ custodian of the House ہیں آپ کے لئے ہم سب equal ہیں پھر آپ منسٹر صاحب کو بھی کہیں کہ وہ کوئی فالتو بات نہ کیا

کریں اور سوالوں کاperfect جواب دیا کریں۔ جب وہ بات کر رہے ہوتے ہیں تو دس سال کا جواب مانگتے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب چیئرمین: Order in the House please: تمام پارلیمنٹیرینز قاعدہ 223(g) کو غور سے سن لیں Shall not obstruct proceedings and shall avoid making running commentaries when speeches are being made in the Assembly; اس پر اپوزیشن اور حکومتی بنچز والے سب ممبران عمل کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! اگر ہمیں سوال سے ہٹ کر دو لفظ بولنے کی اجازت نہیں تو میں آپ کی رولنگ چاہوں گی کہ وزیر موصوف کو بھی یہ بات سمجھائیں کہ جب وہ سوال کا جواب دے رہے ہوں تو صرف سوال کا جواب دیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! ہمیں ان سے سوال کا جواب چاہئے۔ میں جو سوال پوچھ رہی ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، آپ سوال پوچھیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میں آپ سے کہہ رہی ہوں کہ پورے کا پورا ہاؤس پرائیویٹ سکولوں کا victim ہے، کیا نجی سکولوں میں زائد فیسیں نہیں لی جا رہیں اور کیا ان کی یونیفارم اور کتابوں پر extra پیسے نہیں لئے جا رہے؟

جناب چیئرمین: محترمہ! پلیز آپ ضمنی سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! جی، ٹھیک ہے relevant سوال پوچھ لیتی ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، relevant سوال پوچھیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئر مین!انہوں نے جتنے سکولوں کو جرمانے کئے ہیں اور رجسٹریشن cancel کی ہے ان کی تفصیل پورے ہاؤس کو مہیا کر دیں پھر ہم اس کا جواب دیں گے کہ آپ نے جو جرمانے کئے ہیں اور رجسٹریشن cancel کی ہے اس کے بعد کی کیا صورتحال ہے اور کیا وہ لوگ دوبارہ سے کام نہیں کر رہے ؟

جناب چیئر مین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئر مین!انہوں نے اپنے ایکٹ کے اندر جو ترمیم نہیں کی تھی۔۔۔

جناب چیئر مین: محترمہ! please listen him جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئر مین!انہوں نے اپنے ایکٹ میں کبھی یہ ترمیم نہیں کی تھی کہ سکول seal کیا جا سکے۔اگر کوئی سکول حکومت کی بات نہیں مان رہا تو حکومت کو اتنا تو کرنا چاہئے کہ وہ اسے seal کر سکے۔

جناب چیئر مین!اب ہم جو نیا ایکٹ لا رہے ہیں اس کے اندر گورنمنٹ کو power ہے کہ اگر کوئی سکول fee structure یا کسی اور چیز کے اندر گورنمنٹ کی نہیں مان رہا تو اس سکول کو seal کر دیا جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئر مین!اگر آج ہمارے پاس یہ power ہوتی تو LGS جہاں پر harassment ہوئی ہے اسے seal کرنا تھا اس لئے حکومت نے کبھی کوئی ایسا اقدام نہیں اٹھایا۔محترمہ نے جو سکولوں کی لسٹ مانگی ہے یہ fresh question بنتا ہے، محترمہ میرے پاس تشریف لائیں میں انہیں لسٹ دے دیتا ہوں۔۔۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئر مین!۔۔۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئر مین!کیا میری بات ختم ہوئی ہے ؟ میری بات تو سن لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئر مین!پوائنٹ آف آرڈر۔

MR CHAIRMAN: This is not the way Mam, this not the way mam

جی، خلیل طاہر سندھو!

MR KHALIL TAHIR SINDHU: Mr Chairman! We have lot of respect for this minister.

لیکن جتنے بھی سوال ہو رہے ہیں آپ دس سال چھوڑ دیں ہم sluggish تھے، ہم چور تھے، ہم ڈاکو تھے لیکن آپ نے دو سالوں میں کیا گُل کھلائے ہیں؟ منسٹر صاحب نے کہا کہ ہم نے ایکٹ نہیں بنایا تھا، ہم نے اس لئے ایکٹ نہیں بنایا تھا کہ چونکہ اس وقت ایسے واقعات ہی نہیں ہوتے تھے۔ ایسے واقعات کو تو آپ نے فروغ دیا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میرے سوال کا جواب نہیں آیا۔

جناب چیئرمین: محترمہ راحیلہ نعیم! آپ کے تین سوال ہو گئے ہیں۔Order in the House please.جی، اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! سوال نمبر 3423 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

چلڈرن لائبریری کمپلیکس کے قیام،
بچوں کے لئے کورسز اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*3423: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور کب قائم ہوئی؟

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کون کون سے کورس کروائے جاتے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) لائبریری کارڈ بنوانے کے لئے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) کس کس کورس کی کلاسیں جاری ہیں اور فی کورس بچوں سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے نیز یہ فیس کس بنک میں جمع کروائی جاتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور 14۔نومبر 1988 کو قائم ہوئی۔

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں مختلف قسم کے کورسز کروائے جاتے ہیں جن میں تعلیمی، آرٹس، لائف سکلز، کھیل اور مختلف زبانوں کی ٹریننگ شامل ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لائبریری کارڈ فیس -/200 روپے سالانہ ہے۔ اس کے علاوہ -/200 روپے سکیورٹی فیس (قابل واپسی ہے۔ فیملی ممبر شپ کے لئے فیس -/500 روپے سالانہ اور سکیورٹی فیس -/300 روپے (قابل واپسی) ہے۔

(د) فی الحال جو کورس آفر کئے گئے ہیں اس کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فی کورس فیس فی بچہ -/2000 روپے ہے۔ مزید یہ فیس نیشنل بنک آف پاکستان، رحمان پلازہ برانچ میں جمع کروائی جاتی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! چلڈرن لائبریری کمپلیکس میاں محمد نواز شریف کا منصوبہ تھا اور ان کے دور میں بنا تھا، اس وقت جو کورس کروائے جا رہے تھے ابھی تک بھی وہی کروائے جا رہے ہیں۔ یہ 1988 کی بات ہے اب اتنا ٹائم ہو گیا ہے کیا انہوں نے اس میں کوئی مزید کورسز introduce کروائے ہیں اور کیا اس کمپلیکس کو مزید اپ گریڈ کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! وہاں پر جو کورسز ہو رہے ہیں وہ میں پڑھ کر انہیں سنا دیتا ہوں، وہاں پر English Grammar , English communication skills, History of Pakistan, Drawing sketching, karate, Computer skills, Painting techniques, Man of kits, Art croft designing,

Calligraphy, Stained glass, Table tennis, poem, kids poetry, Textile designing, Badminton, Cricket, Football, Tennis, German language, Chinese languageکے کورسز ہو رہے ہیں، کراٹے، کمپیوٹرskills،اس کے علاوہArts competitions, Science fair, Arts fair, Arts Festivalsبھی ہو رہے ہیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین!۔۔۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): ابھی بیٹھ جائیں، حوصلہ، حوصلہ۔۔۔

MR CHAIRMAN: Please address to the Chair. Minister Shaib!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! اس کے علاوہ ہم نے وہاں پر سائنس کے fair کرائے ہیں، ہم نے آرٹس کے fair کرائے ہیں، ہم نے وہاں پر بچوں سے آرٹ کے فیسٹیول کرائے ہیں۔ہم نے وہاں پر آرٹس کےcompetition کرائے ہیں۔اب جیسے ہی فنڈز availableہوں گے چونکہ سب سے پہلیpriorityسکول ہیں اور ہم نے سب سے پہلے سکولوں پر فنڈز لگانے ہیں۔اب جیسے ہی ہمارے پاس تھوڑے سے فنڈز آئیں گے۔Extra for the Library. What will we do is, upgrade the library.ہم ادھر سائنس کی اور زیادہ چیزیں لائیں گے تاکہ ہم وہاں پر سائنسspaceکو مزید بڑھا سکیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! محترم منسٹر صاحب نے کورسز کی جو لسٹshareکی ہے یہ وہی کورسز ہیں جو پہلے ہوتے رہے ہیں۔میرا سوال یہ تھا کہ آپ نے ابھیlast two tenures میں چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کون سے نئے کورسزintroduceکرائے ہیں؟ آپ مجھے پرانی لسٹ نہ بتائیں یہ میرے پاس بھی ہے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! محترمہ کے پاس کون سی لسٹ ہے؟ میں نےnumberingکے ساتھ 26 کورسز کی لسٹ بتائی ہے۔ان کی لسٹ میں تو15 ہیں اور میں نے اب26 کورسز گنوا دیئے ہیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ !انہوں نے گیارہ نئے کورسز introduce کرائے ہیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین !میں یہ سوال پوچھنا چاہتی ہوں کہ جب سے جناب مراد راس وزیر آئے ہیں تب سے انہوں نے کون سے نئے کورسز introduce کرائے ہیں وہ لسٹ share کر دیں؟

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب نے بتایا ہے کہ ٹوٹل 26 کورسز ہیں، ان میں پندرہ کورسز پہلے تھے اور اب انہوں نے گیارہ نئے کورسز introduce کرائے ہیں۔ محترمہ! آپ کا آخری سوال ہے۔ جی،انہوں نے بتایا ہے کہ کل 26 کورسز ہیں۔ان میں سے پندرہ پہلے تھے اور گیارہ نہوں نے introduce کروائے ہیں۔ محترمہ حنا پرویز بٹ !اب آپ اپنا آخری ضمنی سوال کر لیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین !میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو انہوں نے مختلف کورس introduce کروائے ہیں ان کے سٹاف کی قابلیت اور تجربہ کیا ہے اور کیا وہ ٹیچرز qualified ہیں؟

جناب چیئرمین: محترمہ !یہ تو fresh question بنتا ہے۔ آپ نے اپنے اصل سوال میں یہ چیز نہیں پوچھی۔ آپ نے اپنے سوال میں لائبریری کے کورسز پوچھے ہیں۔جناب سپیکر کی رولنگ ہے کہ ایک سوال پر معزز ممبر تین ضمنی سوال پوچھ سکتا ہے اور آپ تین ضمنی سوال کر چکی ہیں لہٰذا اب تشریف رکھیں۔اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !سوال نمبر 3538 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

نویں جماعت کی اسلامیات کی نصابی کتب میں عقیدہ ختم نبوت ﷺ سے منسوب درج الفاظ کو حذف کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***3538: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی ایف ایچ پبلشرز لاہور نے نویں جماعت کی اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت ﷺ کا عقیدہ حذف کر دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2018 کے ایڈیشن میں صاف اور واضح الفاظ میں لکھا تھا کہ "رسول اللہ ﷺ" کو آخری رسول ماننا عقیدہ رسالت کالازمی جُزہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال2019 کے ایڈیشن سے آخری رسول کے الفاظ نکال کر "سرچشم" ہدایت لکھ دیا گیاہے؟

(د) کیا حکومت وقت جیسے پہلے خیبر پختونخوا ایجوکیشن بورڈ نے بھی چوتھی جماعت کی اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت سے متعلق عبارت اور سوالات حذف کر دیئے تھے جس کو پھر اسلامیات میں شامل کیاہے اسی طرح نویں جماعت کی کتاب میں ختم نبوت کا عقیدہ شامل کرنے اوران کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ جی ایف ایچ پبلشرز لاہور نے نویں جماعت کی اسلامیات نہیں بلکہ مطالعہ پاکستان کی کتاب سے ختم نبوت ﷺ کاعقیدہ حذف کر دیاہے۔

(ب) جی، یہ درست ہے۔

(ج) جی، یہ درست ہے۔

(د) ذمہ دار پبلشر، میسرز جی ایف ایچ پبلشرز لاہور کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے فوری طور پر مذکورہ پبلشر کی جماعت نہم کی مطالعہ پاکستان کی کتاب کی طباعت اور فروخت پر پابندی عائد کر دی ہے، تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پبلشر کے خلاف 09.07.2019 کو تھانہ نیو انارکلی، لاہور میں ایف آئی آر نمبر 419/19 درج کرائی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید بر آں پبلشر کے گودام اور مارکیٹ سے سنگل کتاب مطالعہ پاکستان نہم کی 32046 جلدیں بورڈ نے اپنے قبضے میں لے لیں۔ مذکورہ ذمہ دار پبلشر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کے بورڈ آف گورنرز کے 67 ویں اجلاس منعقدہ 25.11.2019 میں مذکورہ کتاب مطالعہ پاکستان نہم کو آئندہ طبع ہونے سے مکمل طور پر روک دیا گیاہے۔

جناب چیئر مین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئر مین! میں نے اپنے سوال کے جز(الف) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ جی ایف ایچ پبلشرز لاہور نے نویں جماعت کی اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت ﷺ کا عقیدہ حذف کر دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

جناب چیئر مین! اسی طرح میں نے جز(ب) میں یہ پوچھا تھا کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ سال2018 کے ایڈیشن میں صاف اور واضح الفاظ میں لکھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو آخری رسول ماننا عقیدہ رسالت کا لازمی جُز ہے؟

جناب چیئر مین! اس کے علاوہ میں نے اپنے سوال کے جز(ج) میں یہ پوچھا تھا کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ سال2019 کے ایڈیشن سے آخری رسول ﷺ کے الفاظ نکال کر "سر چشمِ" ہدایت لکھ دیا گیا ہے؟

جناب چیئر مین! جواب کے جز(الف) میں تسلیم کیا گیا ہے کہ

"جی، یہ درست ہے کہ جی ایف ایچ پبلشرز لاہور نے نویں جماعت کی اسلامیات کی کتاب سے ختم نبوت ﷺ کا عقیدہ حذف کر دیا ہے۔"

جناب چیئر مین! اس کے بعد جواب کے جز(ب اور ج) میں بھی کہا گیا ہے کہ:

"جی، یہ درست ہے۔"

جناب چیئر مین! میں آپ کی وساطت سے وزیر سکولز ایجوکیشن سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کون سی وجوہات، عناصر اور عوامل ہیں کہ جن کی وجہ سے مسلمانوں کے جذبات کو hurt کیا گیا ہے؟

جناب چیئر مین: جناب مراد راس! آپ جواب دینا چاہیں گے یا میں خود ہی معزز ممبر کو بتا دوں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئر مین! آپ ہی بتا دیں۔

جناب چیئر مین: جناب محمد ارشد ملک! اٹھارہویں ترمیم کے بعد publications, press papers and reference books کے حوالے سے پچھلی حکومت کی یہ ذمہ داری تھی کہ ان چیزوں کو چیک کرتی۔ اس بارے میں ایک مرکزی کمانڈ سنٹر بنایا جاتا کہ جہاں پر ان چیزوں کو چیک

کیا جاتا اور جو لوگ ایسی قبیح حرکتیں کرتے ہیں ان کو سزائیں دی جاتیں لیکن سابق حکومت نے کوئی ایسا کمانڈ سنٹر نہیں بنایا۔ جناب خلیل طاہر سندھو گواہ ہیں کہ ہماری حکومت نے، جناب سپیکر کے حکم پر جناب محمد بشارت راجہ، وزیر قانون کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ کمیٹی اس بابت کام کر رہی ہے۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف بھی اس کمیٹی کے co-opted ممبر ہیں۔ اس حوالے سے قانون سازی ہو رہی ہے اور اس بل کا نام The Punjab Press and Publications Bill 2020 ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ بل جلد ہی ایوان میں پیش کر دیا جائے گا۔ جب یہ بل منظور ہو جائے گا تو پھر اس طرح کی گستاخیاں ختم ہو جائیں گی۔ حضرت محمد ﷺ، ازواج مطہرات، مقدس ہستیوں، خلفائے راشدین، صحابہ رسول اللہ یا اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں کوئی گستاخانہ بات کرے گا تو اس مجوزہ قانون کے مطابق اسے سخت سزا دی جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ یہ بل بہت جلد اس ایوان میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔ اس سپیشل کمیٹی نمبر 6 میں حزب اختلاف کے معزز ممبران بھی شامل ہیں۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف اور جناب خلیل طاہر سندھو اس کمیٹی میں شامل ہیں اور ان کی inputs آئی ہیں۔ وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ اس کمیٹی کی صدارت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی سعادت دی ہے اور میں بھی اس کمیٹی کا ممبر ہوں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں تھوڑی سی درستی چاہتا ہوں کہ ہمارے دور حکومت میں ایسا کچھ نہیں ہوا بلکہ 9۔جولائی 2019 میں یہ سب کچھ ہوا ہے۔ یہ کام نئے پاکستان اور ریاست مدینہ میں ہوا ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! سپیشل کمیٹی نمبر 6 نے ایسی ریفرنس بکس پر پابندی عائد کر دی ہے کہ جن میں کوئی گستاخانہ مواد موجود تھا۔ کمیٹی کی ہدایت پر ایسی کتابوں کو ضبط کر لیا گیا ہے اور پورے پنجاب کے بُک سٹالوں سے ایسی کتابوں کو اُٹھوا لیا گیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب اس بارے میں سیاست چمکانے کی ضرورت نہیں ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! ان کے خلاف ایف آئی آر بھی درج ہو چکی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !میری بات تو سُن لیں۔ ضمنی سوال کرنا میرا حق ہے۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک ! کمیٹی کی ہدایت پر جو کتابیں ضبط کی گئی ہیں اور مارکیٹ سے اُٹھوائی گئی ہے ان کے بارے میں ہم نے سندھ ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں کو بھی تحریری request بھجوائی ہے کہ آپ بھی اس عمل کو آگے بڑھائیں اور ان کتابوں کو فوری طور پر ضبط کریں۔ یہ کتابیں پچھلے کئی سالوں سے مختلف جگہوں پر پڑھائی جا رہی تھیں۔ ہمارے سامنے ایک ایسی ریفرنس بک بھی آئی ہے کہ جو سی ایس ایس کے لئے پڑھائی جا رہی تھی۔ ہم نے اس کتاب کو بھی ضبط کروایا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین !بطور ممبر یہ میرا right ہے کہ میں ضمنی سوال کروں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک ! آپ ضمنی نہیں کر رہے بلکہ بات کو کہیں اور لے کر جا رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین ! آپ نے پوری وضاحت فرما دی ہے اور مجھے مجوزہ قانون کے حوالے سے بھی بتا دیا ہے لیکن آپ مجھے ضمنی سوال تو کرنے دیں۔

جناب چیئرمین: جناب خلیل طاہر سندھو! آپ معزز ممبر کو بتائیں کہ سپیشل کمیٹی نمبر6 نے اس حوالے سے کتنا کام کیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین ! آپ میری بات تو سُنیں۔ مجھے بات تو کرنے دیں۔

جناب چیئرمین: آپ ضمنی سوال پوچھ سکتے ہیں۔ آپ جس طرف بات لے کر جانا چاہتے ہیں وہ مناسب نہیں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین ! آپ مجھے بات کرنے ہی نہیں دے رہے تو جائے گی کہاں؟ یہ ختم نبوت کا معاملہ ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ختم نبوت کے معاملے میں ہم سب آپ کے ساتھ ہیں لیکن آپ بات کو غلط رنگ دے رہے ہیں۔ آپ یہ مدعا حکومتی بنچوں پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ سراسر زیادتی ہے۔ ہم سب مسلمان اور کلمہ گو ہیں۔ اگر آپ کا کوئی ضمنی سوال ہے تو پوچھ لیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! This is my prerogative. یہ میرا right ہے کہ میں ضمنی سوال کروں۔ یہ میرا سوال ہے اور میں on the floor of the House اپنا right استعمال کرتے ہوئے ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! میری بات سُنیں۔

I am very much honored to say that your prerogative is now to challenge the faith of the treasury benches.

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! میں بالکل relevant ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ مہربانی کر کے میرا ضمنی سوال سُن لیں۔ معزز منسٹر صاحب نے جس ایف آئی آر کا ذکر کیا ہے میں اس کے contents پڑھ کر سُنا دیتا ہوں۔ یہ ایف آئی آر محمد اختر بٹ نے درج کروائی ہے۔ اس ایف آئی آر کا نمبر 19/ 409 ہے اور یہ تھانہ نیوانارکلی میں درج ہوئی ہے۔ یہ ایف آئی آر جرم C-295 کے تحت درج ہوئی ہے۔ یہ ایف آئی آر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ ایکٹ 2015 کے تحت درج ہوئی ہے۔ اس ایف آئی آر کے contents میں درج ہے کہ ایف آئی آر بابت غیر قانونی مواد کتاب۔ صوبہ پنجاب کے طلباء وطالبات کے لئے حکومت کے منظور شُدہ نصاب کے مطابق معیاری و سستی کتب مہیا کرنا پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی قانونی ذمہ داری ہے لیکن کچھ غیر ذمہ دار عناصر، غیر قانونی، غیر معیاری مواد پر مبنی بر اشتعال انگیز، توہین آمیز مواد۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! اس میں آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! مجھے بات کرنے کا موقع دیں۔ اس ایف آئی آر میں لکھا ہوا ہے کہ کچھ لوگ اشتعال انگیز، توہین آمیز مواد پر مبنی دھوکا دہی سے غیر قانونی کتب مارکیٹ میں فروخت کرتے ہیں جو کہ ملکی قوانین اور قومی مفادات کے برعکس و منافی ہے۔

جناب چیئرمین! مورخہ 9۔جولائی 2019 کی صبح کو ادارہ ہذا کے علم میں یہ بات آئی کہ مطالعہ پاکستان جماعت نہم کی کتاب جس کے ملزمان مصنفین محمد حسین چودھری، مسز عظمیٰ اعظم پبلشر جی ایف ایچ پبلشرز اردو بازار لاہور نے بدنیتی و دانستہ طور پر مذکورہ کتاب کے منظور شدہ

مسودات کے صفحہ نمبر 5 پر مضمون عقیدہء رسالت مآب ﷺ سے متعلق الفاظ حذف کئے اور عبارت تبدیل کر کے سخت زیادتی کی جس سے اُمتِ مسلمہ اور پاکستان بھر میں بسنے والے لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح ہو رہے ہیں۔ سب کی شدید دل آزاری ہوئی اور سوچی سمجھی سازش کے تحت آئندہ نسلوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی اور قوی اندیشہ ہے کہ اگر ملزمان کے خلاف فوری کارروائی نہ کی۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ارشد ملک! آپ اپنے قائد حزب اختلاف جناب محمد حمزہ شہباز شریف سے بات کر کے اس کمیٹی میں شامل ہو جائیں۔ اس طرح کی 26 ایف آئی آرز ہیں جبکہ آپ نے صرف ایک ایف آئی آر کا ذکر کیا ہے۔ ہم سارے اُن 26 ایف آئی آرز کو follow کر رہے ہیں، ہم اپنے ایمان سے follow کر رہے ہیں اور ہم انشاءاللہ اُن سب کو سزائیں دلوائیں گے۔ شکریہ

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! وزیر موصوف مجھے اس ایف آئی آر کے بارے میں بتائیں کہ اس ایف آئی آر کے ملزمان کا کیا بنا ہے؟

جناب چیئرمین: اس ایف آئی آر کے بارے میں آپ مجھ سے پوچھ لیجئے گا۔ اگلا سوال سید حسن مرتضیٰ کا ہے۔ Order in the House please

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! آپ بھی اس کمیٹی میں ہیں اور میں بھی اس کمیٹی کا ممبر ہوں۔ یہ کمیٹی ان ساری کتابوں کو دیکھ رہی ہے۔ اس حوالے سے جتنی ایف آئی آرز ہوئی ہیں انہیں پوری کمیٹی دیکھ رہی ہے اور ان کے قائد حزب اختلاف بھی اُس کمیٹی میں ہیں۔ معزز ممبر اپنے قائد حزب اختلاف سے request کر کے اس کمیٹی میں شامل ہو جائیں ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

MR KHALEEL TAHIR SINDHU: Mr Chairman! It's a highly but sensitive matter , so I would request you that it is good that I should not speak on that because I already belong to another faith so I don't want to speak on that but on the other hand we have the same respect for the Holy Prophet (PBUH) he is the last Prophet and is nothing after that so

what the concern and the question which my learned friend has raised I requested to him and have humbly submitted to the honorable Minister but only you can tell him what happened to the accused persons whether they have been arrested or are absconders. It is as simple as that. There is no mysterious mystery.

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! ان کے اوپر ایف آئی آرز ہوئی تھیں۔ 32046 کتابیں ضبط کر لی گئی ہیں، نئی کتاب میں توسیع کر دی گئی ہے۔ میرے پاس وہ کتاب بھی موجود ہے جس میں توسیع کی گئی ہے۔ اس پبلشر کی کُتب کی اشاعت بڑھانے پر مکمل پابندی لگا دی گئی ہے تو ہم نے یہ چار steps لئے ہیں۔ These are the steps that has been taken.

جناب چیئرمین: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

MR KHALIL TAHIR SINDHU: Mr Chairman! I would like to speak again that it is an admitted fact that special committee has been formulated for this specific matter that has happened in the books so the Minister is saying rightly that all these books have been removed from the shops and even recently all the Holy Books and all the Prophets and Khulfa-e-Rashdeen even the Holy Bible, Old Testament and New Testament is also included in the list. I am the member of that committee and Hon'ble Law Minister, Hon'ble Education Minister as well as the Leader of the Opposition, Hon'ble Hamza Sahib, all have agreed to it.

MR CHAIRMAN: Thank you very much. I want to read a rule.

> "It shall not ask for information on matters under the consideration of a committee nor shall it ask about the proceedings of the committee unless such proceedings

have been placed before the Assembly by report of the committee."

یہ sub-judice to the committee ہے اس لئے اس پر سوال کیا بھی نہیں جا سکتا۔ وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! وزیر موصوف میرے سوال کا جواب دیں، نہیں تو میں walk out کر جاؤں گا۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب چیئرمین! معزز ممبر سے کہیں کہ ذرا walk out تو کر دیں، پلیز۔ میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور میں ضم کردہ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*2581: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت نے بوائز و گرلز، پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو مرج کروایا ہے ان سکولوں میں کتنے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنے بوائز اور گرلز سکولوں کو مرج کیا گیا سکول کا نام اور ٹاؤن کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو دوسرے سکولوں میں ضم کیا گیا ان کی عمارتیں خالی پڑی ہیں یا اثر لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے اگر خالی ہیں تو مذکورہ بلڈنگز کو کن مقاصد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت کی مروجہ ضم کرنے کی پالیسی اور بعد از اتھارٹی کی اجازت سے اُنتیس بوائز / گرلز پرائمری و مڈل سکولوں کو ضم کیا گیا ہے۔ جن میں س دو سکول CDGL کے شامل ہیں۔ CDGL کے دو ضم کردہ سکولوں میں ایک گرلز اور ایک بوائز سکول شامل ہے جبکہ کسی بھی ہائی سکول کو ضم نہیں کیا گیا ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں کل اُنتیس بوائز، گرلز پرائمری و مڈل سکولوں کو ضم کیا گیا ہے۔ تمام سکولوں کے نام اور ٹاؤن کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ جن بوائز، گرلز پرائمری و مڈل سکولوں کو ضم کیا گیا ہے ان کی بلڈنگ کسی بھی با اثر افراد کے قبضہ میں نہ ہے مزید ان سکولوں کی بلڈنگز خالی نہ ہیں، وہاں پر ضم سکولز چل رہے ہیں۔

صوبہ میں نئے بلدیاتی نظام میں
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے کردار سے متعلقہ تفصیلات

*2725: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بجٹ 20-2019 میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے لئے 273۔ارب روپے مختص کئے گئے ہیں نئے بلدیاتی نظام میں ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کا کیا کردار ہے؟

(ب) کیامذکورہ رقم ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کو اپنا کردارادا کرنے کے لئے کافی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔273۔ارب روپے پنجاب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے لئے مختص کئے گئے ہیں رواں مالی سال20-2019میں فنانس ڈیپارٹمنٹ نے ماہ ستمبر 2019 تک 67628.883بلین روپے جاری کر دیئے ہیں۔نئے بلدیاتی نظام پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ میں ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کا کوئی کردار نہ ہے۔

(ب) مذکورہ رقم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کو اپنا کردار ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔

قانون پنجاب لازمی تدریس قرآن 2018 پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات.

*2804: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قانون پنجاب لازمی تدریس قرآن 2018 پر عملدرآمد کے لئے محکمہ سکولز ایجوکیشن نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیامجوزہ بالا قانون کے رولز بنائے گئے ہیں؟

(ج) اگر اب تک رولز نہیں بنائے گئے تو ابھی کس سٹیج پر ہیں؟

(د) اس قانون پر من وعن عمل کب تک ممکن ہو سکے گا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے قانون پنجاب لازمی تدریس قرآن 2018 کو اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کرنے کے لئے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے "سکیم آف سٹڈیز" پر نظر ثانی کی اور بورڈ آف گورنرز سے نئی "سکیم آف سٹڈیز" منظور کروائی۔ جس کے مطابق گورنمنٹ آف دی پنجاب کے ماتحت تمام پرائیوٹ اور سرکاری سکولوں میں گریڈ 5 تک کے تمام مسلمان طلباء کے لئے مکمل قرآن پاک کی ناظرہ تعلیم لازمی ہے اور امتحان میں ناظرہ قرآن کے باقاعدہ نمبر شامل کئے گئے ہیں۔

(ب) چھٹی سے بارہویں جماعت کے طلباء کے لئے ترجمہ قرآن مجید، مختلف تقسیم کار کے تحت پڑھنا لازم ہے اور اس کے باقاعدہ نمبر شامل کئے گئے ہیں۔

(ج) مورخہ 14۔مارچ 2019 کو مختلف محکموں کے سربراہان اور نمائندوں کی منعقدہ میٹنگ میں چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ کی تجویز پر متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ "دی علم فاؤنڈیشن" کراچی کا تیار کردہ ترجمہ قرآن "مطالعہ اسلام" جو اتحاد تنظیمات المدارس پاکستان (تمام مکاتب فکر کی نمائندہ تنظیم) سے منظور شدہ ہے اسی کو من و عن پنجاب بھر میں نافذ کیا جائے گا۔

(د) متذکرہ بالا میٹنگ کے شرکاء کے فیصلہ کے مطابق سید احسن شاہ میسرز ویسٹ پاکستان کمپنی، لاہور کو قرآن مجید کے نسخہ جات کی طباعت کا کام سونپا گیا ہے۔ مورخہ 20۔اگست 2019 کو بروئے مراسلہ نمبر D/(M/344) چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ سے "نورانی قاعدہ" از مولوی نور محمد "یسّرنا القرآن" اور متن قرآن مجید (طبع شدہ پاک کمپنی) کی تصدیق کے لئے گزارش کی گئی۔ مورخہ 14۔اکتوبر 2019 کو مراسلہ نمبر PQB(Meetings)-8/2019 کے تحت چیئرمین پنجاب قرآن بورڈ کی طرف سے متذکرہ بالا نسخہ قرآن مجید اور نورانی قاعدوں کے اغلاط سے پاک ہونے کا سرٹیفکیٹ موصول ہوا۔ مورخہ 14۔مارچ 2019 کو منعقد اجلاس کے شرکاء کے مجوزہ، دی علم فاؤنڈیشن کراچی کے مرتب کردہ ترجمہ قرآن کے نفاذ کے لئے منسٹری آف

ایجوکیشن اسلام آباد کے ذمہ داراں سے مختلف اوقات میں خط وکتابت، مراسلت اور ٹیلیفونوں پر وقتاً فوقتاً گفتگو کے نتیجہ میں یہ بات علم میں آئی ہے کہ ترجمہ قرآن کی چھ جلدیں تیار ہو چکی ہیں جبکہ آخری جلد بہت جلد تکمیل پذیر ہو جائے گی۔ ناظرہ قرآن پاک کے لئے، پنجاب قرآن بورڈ سے تصدیق شدہ نسخہ قرآن طباعت کے لئے تیار ہے مجاز اتھارٹی کے حکم نامے کے بعد اس پر مزید process شروع کر دیا جائے گا۔ ترجمہ قرآن کے لئے Ministry of Federal Education سے منظور شدہ "دی علم فاؤنڈیشن" کے مرتب کردہ ترجمہ قرآن "مطالعہ اسلام" کی تکمیل اور سکولز ایجوکیشن پنجاب سے منظوری کے بعد فوری طور پر نافذ کر دیا جائے گا۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت
سکولوں کی بہتری کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2994: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سکولوں کا معیار بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کئے گئے اقدامات کی حکومت کی کس سطح سے توثیق ہوئی ہے؟

(ج) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اب تک کتنے ایم او یو پر دستخط ہوئے ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (پیف) پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کم وسیلہ اور سماجی و معاشی وسائل سے محروم گھرانوں کے بچوں کو مفت و معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے سرگرداں ہے۔ پیف کے ذریعے صوبہ پنجاب میں 2,628,123 طلباء وطالبات 7,509 پارٹنر سکولوں میں مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پیف اپنے پارٹنر سکولوں کو ماہانہ -/55 روپے پرائمری سیکشن، -/600 روپے مڈل سیکشن، -/900 روپے

سیکنڈری لیول برائے آرٹس جبکہ -/1100روپے سیکنڈری لیول برائے سائنس مضامین فی کس ہر ماہ بذریعہ بنک اکاؤنٹ فیس ایڈوانس ادا کرتی ہے۔

اس حوالے سے پیف نے صوبہ بھر میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت چلنے والے سکولوں کا معیار بہتر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

سکولوں میں انفراسٹرکچر اور انتظامی معاملات میں مسلسل بہتری کے لئے جدید طرز پر سال میں دو مرتبہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا نظام مرتب کیا گیا ہے جس میں پیف کے ایم ای اوز اور آفیسرز سکولوں کا انتظامی نظام چیک کرنے کے بعد سکولوں کی بہتری کے لئے اصلاحی تجاویز بھی دیتے ہیں۔اس حوالے سے ہر سکول میں مکمل انفراسٹرکچر دیکھا جاتا ہے جس میں سکول کے کلاس رومز، واش روم، سکول کی چھتیں، سکول میں کمروں کا ہوادار ہونا، فرش کا ٹھیک ہونا، رنگ وروغن سے دیواروں کا مزین ہونا شامل ہے جبکہ سکول میں بچوں کے لئے پینے کا صاف پانی، پنکھے اور بجلی نہ ہونے کی صورت میں متبادل انتظام بشمول جنریٹر، یوپی ایس سولر کرنا بھی سکول مالکان کے لئے ضروری ہے۔

مزید برآں سکول مالکان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سکول بلڈنگ کا"بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ"بنوا کر پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو مہیا کریں تاکہ اس حوالے سے اطمینان رکھا جاسکے کہ سکول بلڈنگ طلباءوطالبات کے لئے محفوظ ہے۔

سکول میں تحصیل کی سطح پر تمام بچوں کو درسی کتب کی بروقت فراہمی کا انتظام کیا جاتا ہے اور ہر سال پیف سے منسلک تمام سکولوں کے بچوں کو درسی کتابیں تعلیمی سال کے آغاز پر ہی مہیا کر دی جاتی ہیں۔

ہر سکول میں معیار تعلیم کو جانچنے اور اس میں بہتری کے لئے سالانہ کوالٹی انشورنس ٹیسٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے، جس کی مکمل تیاری اکیڈمک ڈویلپمنٹ یونٹ ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے جس میں ناقص کارکردگی پیش کرنے والے سکولوں میں تعلیمی نظام میں بہتری کے لئے اساتذہ کے لئے خاص طور پر تربیت کا انعقاد کیا جاتا ہے۔پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے اساتذہ کی تربیت کے پروگرامز کے توسط سے اساتذہ کی استعداد میں

اضافہ کیا جاتا ہے اور اب تک 5,370 ٹریننگ سیشنز کے ذریعے 16,232 سکولوں میں 53,029 اساتذہ کو پچھلے پانچ سالوں میں تربیت دی جاچکی ہے۔

منتخب سکولوں میں چھوٹے بچوں کو کھیل کود کے ذریعے معیاری تعلیم مہیا کرنے کے لئے Early Childhood Education پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کے تحت 51,070 بچوں کے 454 پارٹنر سکولوں میں تعلیم مہیا کی جارہی ہے۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن طلباء میں پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے غیر نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرتا ہے جس کے ذریعے سکولوں میں تقریری مقابلے اور کوئز پروگرامز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تمام طالب علموں کا ریکارڈ سٹوڈنٹ انفارمیشن سسٹم (SIS) کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے تاکہ سکولوں کا نظام جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے۔ سکولوں اور پیف کے درمیان باہمی رابطے کی مضبوطی کے لئے ضلعی رابطہ اجلاس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں تمام سکولوں کی حاضری لازم ہوتی ہے تاکہ باہمی مشاورت سے تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔

پیف کی طرف سے محکمہ برائے خصوصی تعلیم کے تعاون سے معذور بچوں کے لئے Punjab Inclusive Education Project(PIEP) کے ذریعے 376 پارٹنر سکولوں کو چالیس ہزار روپے کی خصوصی گرانٹ دی گئی جس کے تحت 2582 بچوں کو چلنے کے لئے ریمپ، وہیل چیئرز اور مختلف جدید آلات فراہم کئے گئے۔ مزید بر آں ہر سکول میں فی بچہ -/400 روپے اضافی بھی دیا گیا تاکہ ان بچوں کے لئے سپیشل اساتذہ تعینات کئے جا سکیں۔ اس کے علاوہ معذور بچوں کی تعلیم کے لئے اساتذہ کے لئے خصوصی تربیت کا انتظام بھی کیا جاتا رہا ہے۔

(ب) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے منسلک ادارہ ہے جو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ماڈل پر کام کر رہا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تمام تر انتظامی اختیارات بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پاس ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت لئے گئے اقدامات کی توثیق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے کی جاتی ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت منسلک سکولوں سے (MOU) سائن نہیں کرتا بلکہ معاہدہ شراکت داری (Partnership Agreement) کرتا ہے جس کے تحت پرائیویٹ سکولز تمام رجسٹرڈ طلباء و طالبات کو مفت تعلیم دینے کے پابند ہوتے ہیں۔اس وقت پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ساتھ معاہدہ شراکت داری کے تحت چلنے والے سکولوں کی تعداد 7509 ہے۔

شیخوپورہ: گورنمنٹ منڈیالی سکول (بوائز) کے تعلیمی ریکارڈ اور ایجوکیٹرز کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

***3053: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سکول (بوائز) منڈیالی ضلع شیخوپورہ کا میٹرک، مڈل اور پرائمری کا دو سالہ تعلیمی ریکارڈ کیسا رہا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ منڈیالی سکول سے 23 ایجوکیٹرز کو ناقص کارکردگی کی بناء پر نکالا گیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ایجوکیٹرز کی کارکردگی جانچنے کا پیمانہ کیا رکھا گیا ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ سکول (بوائز) منڈیالی ضلع شیخوپورہ کا میٹرک، مڈل اور پرائمری کا دو سالہ تعلیمی ریکارڈ درج ذیل ہے:

سال	میٹرک	مڈل	پرائمری
2018	90 **فیصد**	55 **فیصد**	98 **فیصد**
2019	82 **فیصد**	65 **فیصد**	86 **فیصد**

میٹرک اور پرائمری کا رزلٹ بورڈز کے رزلٹ سے بہتر یا بہت قریب رہا۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ منڈیالی سکول (بوائز) سے 23 ایجوکیٹرز کو ناقص کارکردگی کی بناءپر نکالا گیا۔ جو کہ جناب CEO(DEA) ضلع شیخوپورہ کے جاری کردہ سرنڈرنگ آف سروسز آرڈر نمبر PA/4471/19 مورخہ 24.06.2019 کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کے مطابق وجوہات یہ ہیں۔

1. مورخہ 25.04.2019 کو سیکرٹری سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور کی سربراہی میں میٹنگ میں دیئے گئے احکامات منٹس آف میٹنگ کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2. جناب سیکرٹری سکولز ایجوکیشن نے مارچ 2019 میں مذکورہ سکول کا اچانک وزٹ کیااور کلاسز میں جاکر طلباء سے سوالات پوچھنے پر اساتذہ اور طلباء کی ناقص کارکردگی پر جناب CEO(DEA) ضلع شیخوپورہ کو مورخہ 12.06.2019 لیٹر نمبر SO (SE-III)5-84/2019 کے تحت ہدایات جاری کیں کہ ناقص ماحول اور ناقص کوالٹی ایجوکیشن کے باعث مذکورہ سکول کے ہیڈ ٹیچر سمیت تمام ٹیچرز کو معطل کرکے پوسٹ آؤٹ کیاجائے اور تاحکم ثانی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) کو رپورٹ کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب اثبات میں ہے کیونکہ طلباء کی تعداد زیادہ ہونے کی بناء پر مذکورہ سکول کو چلانے کے لئے مورخہ 16.08.2019 کو ان 23 اساتذہ میں سے دس اساتذہ کو آرڈر نمبر PA/5072/19 کے تحت سیکرٹری سکولز ایجوکیشن کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق جناب CEO(DEO) شیخوپورہ کو دوبارہ اسی سکول میں بتاریخ اجراء سے سرنڈرنگ آرڈر واپس لے کر سروسز کو بحال کرنا پڑا۔ تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ بقیہ 13 اساتذہ کو مختلف سکولوں میں ایڈجسٹ کر دیا گیا۔ تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید یہ کہ ایجوکیٹرز کی کارکردگی جانچنے کا پیمانہ درج ذیل رکھا گیاہے۔

1. طلباء کی تعلیمی حالت۔
2. استاد کا سبق پڑھانے کا طریق کار۔

3. طلباء کو دیئے گئے ہوم ورک کی جانچ پڑتال۔
4. کلاس روم کا ماحول۔
5. زبانی سوال وجواب۔

ضلع رحیم یار خان: پی پی۔266 میں

گورنمنٹ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3335: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔266 رحیم یار خان میں سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) حلقہ پی پی۔266 رحیم یار خان میں موجود ہائی سکولوں کی 19-2018 میں نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں سے متعلق تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حلقہ پی پی۔266 رحیم یار خان میں کتنے گرلز ہائی سکول ہیں ان سکولوں کی 19-2008 کے نتیجہ اور کارکردگی کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی۔266 رحیم یار خان میں سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے:

پرائمری سکولز	مڈل/ایلیمنٹری سکولز	ہائی سکولز	کل سکولز
147	18	13	178

فہرست سکولز Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔266 رحیم یار خان میں موجود 13 بوائز/گرلز ہائی سکولوں میں 19-2018 کی نصابی سرگرمیاں بہت اچھی رہی ہیں۔ تمام ہائی سکولوں کے رزلٹ کی شرح فیصد مندرجہ ذیل ہے:

چھ ہائی سکولز میں رزلٹ کی شرح	:	81 فیصد سے 95 فیصد
چھ ہائی سکولز میں رزلٹ کی شرح	:	70 فیصد سے 80 فیصد

سکول وار رزلٹ کی شرح Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایک سکول گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر206/P جو کہ 2019 میں اپ گریڈ ہوا اس کا رزلٹ 2021 میں آئے گا۔ ان سکولز میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور گیمز کروائی گئیں بعد از تحصیل سطح اور ضلعی سطح پر بھی تقریری مقابلہ جات، نعت گوئی، تلاوت کلام پاک اور مضمون نویسی جیسے مقابلہ جات منعقد کروائے گئے جن میں تمام ہائی سکولز نے حصہ لیا۔

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹ سبزل نے تلاوت اور نعت میں ضلع میں دوسری پوزیشن اور کرکٹ میں تحصیل لیول پر پہلی پوزیشن حاصل کی۔

(ج) حلقہ پی پی۔266 رحیم یار خان میں تین گرلز ہائی سکول ہیں۔ ان سکولوں کے نتائج میٹرک سال 19-2018 درج ذیل ہے:

- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر195/P صادق آباد (76.67 فیصد)
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر160/P صادق آباد (72.92 فیصد)
- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ سبزل صادق آباد (85.53 فیصد)

فہرست Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع چنیوٹ: سکولز ایجوکیشن کے لئے
مالی سال 20-2019 میں مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3550: **سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ محکمہ سکولز ایجوکیشن کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اس ضلع میں کتنی رقم سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے موجودہ مالی سال میں فراہم کی گئی ہے؟

(ج) کس کس سکول کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے ان سکولوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں ان کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال میں مختص کی گئی ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنے سکولز کی عمارات نہ ہے یا خستہ حالت میں ہے؟

(ہ) ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے حکومت کب تک فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع چنیوٹ محکمہ سکولز ایجوکیشن کے لئے مالی سال 20-2019 میں 33.470 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے موجودہ مالی سال 20-2019 میں 23.069 ملین روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

(ج)

1. گورنمنٹ ہائی سکول چنگڑانوالہ تحصیل لالیاں میں دو کلاس رومز جن کی تخمینہ لاگت 3.000 ملین روپے ہے۔
2. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول تحصیل لالیاں کی اپ گریڈیشن کی تخمینہ لاگت 9.720 ملین روپے ہے۔
3. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چک نمبر 190ج۔ب تحصیل بھوآنہ لاگت 3.470 ملین روپے۔ Construction & gate pillar of Boundary Wall(1486) Rft with gare
4. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹ میانہ چنیوٹ لاگت 2.530 ملین روپے Construction & gate pillar of Boundary Wall (1486) Rft with gare
5. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول پیلواں سیداں تحصیل لالیاں لاگت 1.264 ملین روپے Construction & gate pillar of Boundary Wall (1486) Rft with gare
6. گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جنڈ حسن قتال تحصیل لالیاں لاگت 1.085 ملین روپے Construction & gate pillar of Boundary Wall (1486) Rft with gare
7. گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دارالبرکات چناب نگر لاگت 3.500 ملین روپے Construction of Shelter less School۔

(د) ضلع چنیوٹ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ایم سی پبلک محلہ گڑھا چنیوٹ اور گورنمنٹ پرائمری سکول پکا تحصیل لالیاں کی عمارت خستہ حالت میں ہے۔

(ہ) ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے حکومت سے نئے مالی سال20-2019 میں فنڈز فراہم کرنے کے لئے درخواست کی ہے۔

لاہور: پی پی۔146 میں موجود گرلز اور بوائز سکولز میں پینے کے صاف پانی اور لیٹرین کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*3565: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔146 ضلع لاہور کے تمام گرلز اور بوائز سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے جس کی وجہ سے طلباء وطالبات ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں لیٹرین کی تعداد بہت کم ہے اور صفائی کی صورتحال انتہائی خراب ہے ان سکولوں میں لیٹرین صفائی کے لئے عملے کی تعداد کیا ہے سکول وار تعداد اور نام کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے سکولوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں پینے کا صاف پانی فراہم کرنے، لیٹرینوں کی صفائی کروانے اور مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست نہ ہے حلقہ پی پی۔146 ضلع لاہور کے تمام گرلز اور بوائز سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔ متعلقہ حلقہ میں کل 57 سرکاری سکول ہیں جن میں سے دس بوائز ہائی سکول، بیس گرلز ہائی سکولز، چار بوائز مڈل سکولز، گیارہ گرلز مڈل سکولز،

پانچ بوائز پرائمری سکولز اور سات گرلز پرائمری سکولز ہیں جن میں پینے کے لئے صاف پانی کی سہولیات میسر ہیں۔ سات ہائی سکولوں میں پہلے سے ہی واٹر فلٹریشن پلانٹ موجو ہیں اور ایک میں NSB کے تحت ایک فلٹریشن پلانٹ لگایا جارہا ہے جبکہ دو کا PC-I منظور شدہ ہے۔ مزید بر آں حکومت نے اس سال 200 سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی ہے اور ان 200 میں سے 100 سکولوں کو پانچ لاکھ فی سکول کے حساب سے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی۔146 میں طلباء وطالبات کے لئے واش رومز کی مناسب تعداد موجود ہے ان سکولوں میں واش رومز کی صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ صفائی کے عملے کی تعداد اور نام کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سکولوں میں پینے کا پانی اور لیٹرینیں اور دیگر مسنگ فسیلٹیز کافی حد تک موجود ہیں اور اس مقصد کی لئے 20-2019 میں -/29011765 روپے فنڈز مختص کئے گئے جن میں سے -/21084509 روپے استعمال ہو گئے جبکہ -/7927256 روپے باقی فنڈز موجود ہیں۔

(د) تمام سکولوں میں پینے کا پانی، لیٹرینیں موجود ہیں اور گورنمنٹ مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے مناسب فنڈ سکولوں کو جاری کئے جاتے ہیں۔ تاہم مزید بہتری کے لئے جہاں کہیں سہولیات درکار ہوں گی دستیاب فنڈز سے فراہم کر دی جائیں گی۔

ضلع خانیوال سکولز میں فزیکل ٹیچر کی سیٹ ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3581: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں تقریباً 40 کے قریب سکولوں سے فزیکل ٹیچر کی سیٹ کو ختم کر کے کمپیوٹر سائنس و دیگر سبجیکٹ کی ٹیچر کو دے دی گئی ہے؟

(ب) سکولوں سے فزیکل ٹیچر کی جگہ دوسرے سبجیکٹ کے ٹیچر کے لئے کیوں دی گئی جبکہ ہر سکول کے بچوں کے لئے فزیکل ٹریننگ بہت ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکولوں میں drill period نہ ہیں ان کو کب تک بحال کیا جائے گا؟

(د) کیا وجہ ہے کہ ضلع خانیوال کی ہر تحصیل کے سکولوں کی تحصیل لیول پر sports event میں شمولیت نہ ہونے کے برابر ہے کیا حکومت تمام سکولوں کی تحصیل لیول پر sports event میں شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے کوئی اقدام اٹھا رہی ہے اگر ہاں تو کب تک اور کیسے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ سال 15-2014 اور 17-2016 جن مڈل / ہائی / ہائر سکولز میں کمپیوٹر لیبز موجود تھیں ان کو فنکشنل کرنے کے لئے کمپیوٹر سائنس (SESE) کی اسامیاں بذریعہ ریکروٹمنٹ دی گئی تھیں۔

(ب) تمام مڈل / ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز میں فزیکل ٹیچر کی سیٹیں موجود ہیں اور ان میں سے کوئی بھی سیٹ دوسرے سبجیکٹ کے ٹیچر کو نہ دی گئی ہے۔

(ج) جن سکولز میں فزیکل ٹیچر موجود ہیں ان میں باقاعدگی سے drill period ہو رہا ہے۔

(د) ضلع ہذا میں مراکز، تحصیل اور ضلع لیول پر ہر سال sports event منعقد کئے جا رہے ہیں۔

صوبہ میں دانش سکول سسٹم کے بجٹ اور عملہ کی تنخواہوں سے متعلقہ تفصیلات

*3621: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دانش سکول سسٹم کا سالانہ کتنا بجٹ ہے؟

(ب) آج تک کتنے بچے ان سکولوں سے مستفید ہوئے ہیں؟

(ج) ان سکولوں کے ملازمین کی تنخواہ کی مد سالانہ کتنے پیسے خرچ ہوتے ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) دانش سکولوں کا سالانہ آپریشنل بجٹ سال 20-2019، 2800 ملین روپے ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آج تک کُل 38524 طلباء وطالبات دانش سکولوں اور سنٹرز آف ایکسیلنس سکولوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں سال 20-2019 میں اندازاً 1904 ملین روپے خرچ ہوں گے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں موبائل فون کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*3636: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں موبائل فون کا بے جا استعمال نوجوان نسل کو خراب کر رہاہے؟

(ب) کیاحکومت اس سلسلہ میں کوئی ایکشن لینے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے سرکاری و پرائیویٹ سکولز میں موبائل فون کے بے جا استعمال کو روکنے کے لئے سولہ سال کی عمر تک کے طلباء و طالبات کے لئے تمام سکولوں میں موبائل فون استعمال کرنے پر پابندی عائد کی ہے۔ اس سلسلہ میں بذریعہ لیٹر نمبر 13719/(SE)DPI بتاریخ 08.11.2019 ہدایات جاری کی ہیں۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیالکوٹ: گورنمنٹ کرسچین گرلز ہائر سیکنڈری سکول حاجی پورہ میں مستقل پرنسپل کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3682: **سیدہ فرح اعظمی:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کرسچین گرلز ہائر سیکنڈری سکول حاجی پورہ سیالکوٹ میں گزشتہ تین سال سے گریڈ سولہ کی سینئر سائنس ٹیچر کو پرنسپل کا ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے جبکہ یہ پوسٹ گریڈ انیس کی ہے اس پوسٹ پر کب مستقل پرنسپل مقرر کی جائے گی تاکہ سکول بہتر طریقے سے چل سکے؟

(ب) سیالکوٹ میں پرائیویٹ طور پر چلنے والے سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا پرائیویٹ سکولز واکیڈمیز کسی قانون اور ضابطے کے تحت رجسٹرڈ ہیں اور کیا مہنگی فیسیں لے کر بچوں کو تعلیم دینے والی اکیڈمیز کے لئے قوانین وضابطہ مقرر ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ یہ پوسٹ 06.10.2016 سے خالی ہے۔ یہ پوسٹ گریڈ 20 کی ہے آن لائن ٹرانسفرز کے ذریعے کسی 20 گریڈ کی درخواست دہندہ پرنسپل کو خالی پوسٹ پر ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں پرائیویٹ طور پر چلنے والے سکولز کی تعداد 2680 ہے جن میں سے رجسٹر پرائیویٹ سکولز کی تعداد 2487 ہے جبکہ 193 سکولز رجسٹریشن کے پراسس میں ہیں۔

(ج)

1. The Punjab Private Educational Institution (Promotion and Regulation Ordinance, 1984 کے تحت پرائیویٹ سکولز کو رجسٹر کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ تمام پرائیویٹ سکولز سالانہ پانچ فیصد فیس میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ مزید تین فیصد اضافہ کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی سے منظوری لینا شرط ہے اگر کوئی مقرر کردہ شیڈول سے زیادہ اضافہ کرتا ہے تو وہ قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے اور ایسے سکولوں کے خلاف حسبِ ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

2. اکیڈمیز کی رجسٹریشن کے حوالے سے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے پاس کوئی اختیار نہ ہے اور نہ ہی اس سے متعلقہ کوئی قانون موجود ہے۔ مزید برآں یہ کہ دفتر CEO(DEA) سیالکوٹ میں کسی بھی اکیڈمی میں رجسٹریشن کے حوالے سے درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے
بچوں اور بچیوں کے لئے تعلیمی ترغیبی پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

***3698: محترمہ طحیٰانون:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والی ہزاروں بچیوں اور بچوں کو تعلیم دینے والا ترغیبی پروگرام چل رہا تھا کیا یہ پروگرام تاحال چل رہا ہے تو کس حیثیت میں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

محکمہ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم نے وزیرِاعلیٰ کو ایک سمری مورخہ 21۔ جنوری 2016 کو ارسال کی جس کا مقصد بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کو غیر رسمی تعلیم کی طرف مائل کرنا تھا لیکن بعد میں یہ پراجیکٹ محکمہ سکول ایجوکیشن کو سونپ دیا گیا جس نے الگ سے ایک سمری 22۔ جنوری 2016 کو وزیر علیٰ پنجاب کو ارسال کی جو کہ ایک مہینے بعد واپس موصول ہوئی اور اس کے تحت ضمنی گرانٹ 540.00 ملین روپے کی رقم مالی سال 16-2015 کے لئے مختص کی گئی۔ پنجاب میں بھٹوں پر بچوں کی جبری محنت روکنے کے لئے انسداد چائلڈ لیبر ایکٹ 20۔ جنوری 2016 کو نافذ کیا گیا اس ایکٹ کے تحت بچوں کی جبری محنت کو جرم سمجھا گیا۔ بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کی تعداد شمار کی گئی جس میں محکمہ سکول ایجوکیشن اربن یونٹ اور محکمہ محنت و افرادی قوت نے سروے کیا جن کی تعداد 91377 تھی۔

آغاز میں اس پروگرام کے تحت ان کارکنوں کو مبلغ -/2000 روپے فی بچہ سکول میں داخلے پر دیئے گئے اور بعد میں مبلغ -/1000 روپے فی بچہ سکول میں 75 فیصد حاضری کی تصدیق پر اعزازیہ دیا جاتا تھا اس ضمن میں یہ بات قابل غور ہے کہ بچوں کو کتب، یونیفارم، سکول بیگ اور جوتے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ مفت فراہم کرتا ہے۔

اپریل 2018 تک پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی نے 75 فیصد حاضری حاصل کرنے والوں کے لئے 1383.65 ملین روپے ادا کئے اس کے علاوہ خدمت کارڈز بھی جاری کئے۔ مکمل تفصیل درج ذیل ہے:

i. مالی سال 17-2016 میں 900.000 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی جس میں سے 250 ملین کی رقم مختلف ایجوکیشن اتھارٹیز کے ذریعے جبکہ 650.000 ملین روپے منجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے ذریعے جاری کئے گئے۔ اس سال مستفید بچوں کی تعداد 41504 تھی۔

ii. دورانِ مالی سال 18-2017 میں 1598.346 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی جس میں سے 351.620 ملین روپے کی رقم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز اور 621.579 ملین روپے کی رقم پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے ذریعے جاری کی گئی۔ اس سال مستفید بچوں کی تعداد 87,013 تھی۔

iii. مالی سال 19-2018 کے دوران 1598.346 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی جس میں سے مبلغ 1118.398 ملین روپے کی رقم مختلف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے ذریعے جاری کی گئی۔ اس سال مستفید بچوں کی تعداد 91,055 تھی۔ یہ پروگرام کسی مرحلے پر بھی بند نہیں کیا گیا۔ اس سلسلے میں موجودہ صورتحال یہ ہے کہ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کے چیئرمین نے وزیرِاعلیٰ پنجاب آفس سے ایک تجویز کی منظوری حاصل کی ہے جس کے تحت پراجیکٹ پر مزید عملدرآمد جس میں مزید ضروری کارروائی، انتظامی اختیارات محکمہ خواندگی (لٹریسی) کو سونپ دیا جائے کیونکہ یہ ایک غیر رسمی تعلیم کا عمل ہے۔ اس پر چیئرمین پی اینڈ ڈی بورڈ کی رائے لی گئی جس پر کچھ وضاحتیں طلب کی گئیں۔

ان وضاحتوں کی تشریح اور جواب کے بعد محکمہ سکول ایجوکیشن نے سمری وزیرِ اعلیٰ پنجاب کو منظوری کے لئے وزیر تعلیم کے آفس کے توسط سے جاری کر دی ہے۔اس میں محکمہ سکول ایجوکیشن نے تجویز دی ہے کہ قواعد وضوابط کے مطابق اس مد میں بچی ہوئی رقم مبلغ 500 ملین محکمہ خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم کو دی جائے۔یہ معاملہ کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے مالیات و ترقی کے اجلاس میں رکھا جائے گا اور ان کی منظوری کے بعد ان کو یہ رقم منتقل کر دی جائے گی۔

خانیوال: پی پی۔209 میں بچیوں کے سکولز کی عمارت کی تعمیر و مرمت اور بجلی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3700: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔209خانیوال میں بچیوں کے پرائمری،مڈل اور ہائی سکولز کی بلڈنگ کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور کافی عرصہ سے ان کی طرف توجہ نہ دی جارہی ہے ان کی تعداد و تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) پی پی۔209 خانیوال میں بچیوں کے کتنے سکولز میں امتحانی ہال یا ملٹی پرپز ہال کی سہولیات موجود ہیں اگر جواب نہ میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی۔209 خانیوال میں گرلز سکولز میں امتحانی ہال یا ملٹی پرپز ہال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔209 چک نمبر 10/45-آر کے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں بجلی کی سہولت نہ ہے جبکہ وہاں پر صرف دو یا تین پول لگنے سے بجلی کی فراہمی ممکن ہے کیا حکومت اس سکول کے بجلی کے اہم مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی۔209 خانیوال میں چالیس گرلز پرائمری سکول، سولہ گرلز مڈل سکول، پانچ گرلز ہائی سکول اور ایک گرلز ہائر سیکنڈری سکول (ٹوٹل 62) سکولز موجود ہیں۔ مذکورہ بالا گرلز سکولوں میں کسی بھی سکول کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔209 خانیوال میں کسی بھی گرلز سکول میں امتحانی ہال یا ملٹی پرپز حال موجود نہ ہے۔ اگر حکومت کی طرف سے حلقہ پی پی۔209 میں فنڈز جاری کر دیئے جائیں تو پانچ گرلز ہائی سکولز اور ایک گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں امتحانی ہال یا ملٹی پرپز ہال بنائے جاسکتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ پی پی۔209 چک نمبر45/10-آر کے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں بجلی کی سہولت نہ ہے جبکہ بذریعہ سولر پینل بجلی کی سہولت مذکورہ سکول کو فراہم کی جارہی ہے۔ علاوہ ازیں مذکورہ سکول میں بجلی کنکشن کی منظوری اے ڈی پی سکیم 20-2019 میں ہو گئی ہے۔ درخواست برائے اجراء ڈیمانڈ نوٹس میپکو آفس خانیوال میں انڈر پراسس ہے۔ جیسے ہی ڈیمانڈ نوٹس محکمہ تعلیم کو موصول ہو گا اس پر مزید کارروائی کرتے ہوئے سکول میں بجلی کا کنکشن لگا دیا جائے گا۔

ساہیوال: 199،196 اور200 میں بوائز گرلز سکولز کی تعداد، بلڈنگز کی حالت اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3706: **جناب نوید اسلم خان لودھی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال حلقہ پی پی۔196، پی پی۔199 اور پی پی۔200 میں کل کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں، ان سکولوں کی مکمل تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پی پی۔196، پی پی۔199 اور پی پی۔200 میں کتنے بوائز و گرلز سکولز ایسے ہیں جن کی بلڈنگز کی حالت ناگفتہ بہ ہے یا مخدوش حالت میں ہے اور کتنے سکولوں کی چار دیواری نہیں ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) درج بالا حلقہ جات میں واقع سکولز میں مسنگ فسیلٹیز کیا کیا ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) پی پی۔196، پی پی۔199 اور پی پی۔200 میں واقع کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے کب کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز 20-2019 میں کوئی اپ گریڈیشن پلان بھی موجود ہے اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا پی پی۔199 میں موجود پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں سٹاف و عملہ کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو کون کون سے سکولوں میں سیٹیں خالی ہیں کب تک ان کو پُر کر دیا جائے گا مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) **حلقہ پی پی۔196:** میں کل بوائز پرائمری سکولز 47، مڈل سکولز چھ، ہائی سکولز بارہ اور ہائر سیکنڈری سکولز تین ہیں جبکہ کل گرلز پرائمری سکولز59، مڈل سکولز 23، ہائی سکولز گیارہ اور ہائر سیکنڈری سکولز تین ہیں۔

حلقہ پی پی۔199: میں کل بوائز پرائمری سکولز 8، مڈل سکولز 13، ہائی سکولز13 اور ہائر سیکنڈری سکول ایک ہے جبکہ کل گرلز پرائمری سکولز 53، مڈل سکولز 24، ہائی سکولز9 اور ہائر سیکنڈری سکولز2 ہیں۔

حلقہ پی پی۔200: میں کل بوائز پرائمری سکولز50 ، مڈل سکولز22 اور ہائی سکولز21 ہیں جبکہ کل گرلز پرائمری سکولز38 ، مڈل سکولز23، ہائی سکولز17 اور ہائر سیکنڈری سکولز2 ہیں۔

(ب) پی پی۔196 میں گیارہ سکولز کی بلڈنگ قابل مرمت ہے اور17 سکولز کی چاردیواری نامکمل ہے، پی پی۔199 میں چھ سکولز کی بلڈنگ قابل مرمت ہے اور چھ سکولز کی چار دیواری نامکمل ہے اور پی پی۔200 میں تین سکولز کی بلڈنگ قابل مرمت ہے اور32 سکولز کی چاردیواری نامکمل ہے، تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) جن سکولز میں مسنگ فسیلٹیز ہیں ان کی فہرست Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جو گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر عملدرآمد کیا جائے گا۔

(د) مالی سال 18-2017 میں پی پی۔196 میں پرائمری سے مڈل ایک، مڈل سے ہائی تین، پی پی۔199 میں نیا پرائمری سکول ایک، پرائمری سے مڈل دو، مڈل سے ہائی دو اور ہائی سے ہائر سیکنڈری تین سکول اپ گریڈ ہوئے جبکہ پی پی۔200 میں کوئی سکول اپ گریڈ نہ ہوا۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) جی، نہیں۔ پی پی۔199 کے 124 سکولوں میں ٹیچرز کی مختلف اسامیاں خالی ہیں۔ گورنمنٹ ریشنلائزیشن کے ذریعے سکولوں میں درکار اساتذہ کی تعداد مہیا کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

تحصیل و ضلع ساہیوال کے سکولز میں کمپیوٹر لیب

کی سہولیات دینے کے اخراجات اور عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3710: **جناب نوید اسلم خان لودھی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع ساہیوال میں کتنے سکولوں میں کمپیوٹر لیب موجود ہے یہ لیبز کب بنائی گئیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال حلقہ پی پی۔196، پی پی۔199 اور پی پی۔200 میں واقع سکولوں میں کتنی کمپیوٹر لیب ہیں یہ کن کن سکولوں میں موجود ہیں اور وہاں پر کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) درج بالا کمپیوٹر لیبز کے قیام پر کل کتنی لاگت آئی وہاں پر تعینات سٹاف و عملہ کی تعلیمی قابلیت و مکمل تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا ان لیبز کی تعداد کو بڑھانے کا منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے اگر ہاں تو کون کون سے سکولوں میں کمپیوٹر لیبز بنانے کا ارادہ ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ساہیوال میں 201 سکولوں میں کمپیوٹر لیبز موجود ہیں، تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔196 میں کل 34 کمپیوٹر لیب موجود ہیں پی پی۔199 میں کل 16 کمپیوٹر لیب موجود ہیں اور پی پی۔200 میں کل 31 لیب موجود ہیں، تفصیل Annex-Bایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ہر ایلیمنٹری سکول کی کمپیوٹر لیبز پانچ لاکھ فی کس اور ہائی سکول میں کمپیوٹر لیبز کی لاگت مختلف ریٹ 9لاکھ اور 16 لاکھ فی لیب ہے۔ تفصیلAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) جی، ہاں! زیر غور منصوبہ برائے کمپیوٹر لیب والے سکولز کی فہرست تفصیلAnnex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں سکولز ایجوکیشن میں
کنٹریکٹ اساتذہ کو مستقل کرنے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*3744: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ سکول ایجوکیشن میں اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی بابت کنٹریکٹ کا مستقل معیار کیا ہے؟

(ب) ضلع ساہیوال کے تعلیمی مدارس میں کس معیار کے مطابق اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی کی گئی ہے؟

(ج) ضلع ساہیوال میں کتنے معلم / معلمات ہیں جو فریضہ تعلیم کے لئے روزانہ اپنے گھر سے دور دراز کے سرکاری سکولز میں فروغ تعلیم کے لئے سفر کرتے ہیں کیا حکومت ان تمام مرد و خواتین اساتذہ کو اپنے گھر کے قریب ترین سکولز میں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ آف دی پنجاب، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق تمام اساتذہ میل/فی میل کی تقرری کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور جن اساتذہ میل/فی میل کی سروس تین سال مکمل ہو جاتی ہے ان کوThe Punjab Regularization of Service Act, 2018کے تحتAppointing Authorityریگولر کرتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں بھی گورنمنٹ آف دی پنجاب، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق تمام اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں تقریباً 947 خواتین اساتذہ، 178 مرد اساتذہ فریضہ تعلیم کے لئے دور دراز گھر سے جاتے ہیں۔ جی ہاں گورنمنٹ آف دی پنجاب کی پالیسی کے مطابق تمام اساتذہ (مرد/خواتین) اپنی ٹرانسفر کے لئےonlineاپلائی کرسکتے ہیں اور ان کی ٹرانسفر بھی بذریعہ SISپروگرام کی جاتی ہے۔

سرگودھا: کوٹ مومن میں

رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3760: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ مومن میں کتنے پرائیویٹ سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں کتنے رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چھوٹی چھوٹی گلیوں میں دو کمروں پر مشتمل سکول چلائے جارہے ہیں کیا حکومت اس طرح کے سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) تحصیل کوٹ مومن میں کل 127 پرائیویٹ سکولز ہیں۔

(ب) تحصیل کوٹ مومن میں کل 62 رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز اور 65 غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں۔ 65 غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کو شوکاز نوٹس جاری کئے گئے جن میں 14 سکولز نے رجسٹریشن کے لئے درخواست گزار دی ہے جبکہ 51 سکولز کو دوبارہ فائنل شوکاز نوٹس جاری کئے جا رہے ہیں۔

(ج) کوئی بھی رجسٹرڈ پرائیویٹ سکول صرف دو کمروں پر مشتمل نہ ہے۔ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی دو کمروں پر مشتمل سکولوں کو رجسٹرڈ نہیں کرتی۔ تحصیل کوٹ مومن میں کسی بھی پرائیویٹ سکول کے صرف دو کمروں پر مشتمل ہونے کی رپورٹ نہ کی گئی ہے۔ اگر کوئی سکول چھ کمروں سے کم عمارت پر مشتمل ہوا تو اس کو تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور مالکان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تحصیل صادق آباد گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مورن ودیگر سکولز کی اپ گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*3761: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد (ضلع رحیم یار خان) کے کتنے پرائمری سکولز کو 2013 تا 2018 تک اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) مذکورہ تحصیل کے کتنے گرلز و بوائز مڈل سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ج) کیا گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مورن اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) تحصیل صادق آباد (ضلع رحیم یار خان) کے چار پرائمری سکولز کو 2013 تا 2018 تک اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں:

سال	نام سکول	اپ گریڈیشن لیول
2018	GGESبستی بلوچاں	پرائمری سے ایلیمنٹری
2018	GGESچک NP/32	پرائمری سے ایلیمنٹری
2018	GGESطوطل مستوئی	پرائمری سے ایلیمنٹری
2018	GGESعابد کالونی	پرائمری سے ایلیمنٹری

(ب) مذکورہ تحصیل کے دو گرلز سکولز اور دو بوائز مڈل سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

سال	نام سکول	اپ گریڈیشن لیول
2016	GGHSچک P/173	ایلیمنٹری سے ہائی
2017	GGHSچک P/148	ایلیمنٹری سے ہائی
2019	GBHSداعووالا	ایلیمنٹری سے ہائی
2019	GBHSچک P/206	ایلیمنٹری سے ہائی

نیز GGHS چک P/186 کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے اس سکول کو ایلیمنٹری سے ہائی اپ گریڈ کیا جا رہا ہے اور SNE کے لئے اس سکول کا کیس CEO(DEA)، رحیم یار خان آفس کی طرف سے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو بحوالہ نمبری D&P/9466 مورخہ 11.12.2019 کے تحت بھجوا دیا ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ سکول گورنمنٹ آف پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات بذریعہ SO(ADP-III)Policy/2019 مورخہ 17۔اپریل 2019 تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے کے تحت اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہے، اگلے مالی سال 21-2020 میں فنڈز کی دستیابی پر سکول کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

جہلم: گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ڈھوک بدر کی اپ گریڈیشن و دیگر تفصیلات

*3767: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ڈھوک بدر تحصیل و ضلع جہلم کا رقبہ کتنے کینال ہے اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں طالبات کی تعداد کلاس وار کتنی ہے اور ٹیچرز کتنی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس گاؤں سے گرلز ہائی سکول کافی دور ہے جس کی وجہ سے بچیاں مڈل سے آگے تعلیم حاصل نہیں کر سکتی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول کو اپ گریڈ کر کے ہائی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ڈھوک بدر تحصیل و ضلع جہلم کا رقبہ دس کنال ایک مرلہ ہے اور عمارت دس کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) طالبات کی تعداد 201 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

کلاس	تعداد
ECE	11
N	16
I	26
II	26
III	18
IV	15
V	24
VI	20
VII	27
VIII	18
ٹوٹل	201

کل ٹیچرز کی تعداد چھ ہے۔

(ج) اس سکول سے تقریباً پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈھوک لوناں ہے۔

(د) جی ہاں! محکمہ سکول ایجوکیشن فنڈز کی فراہمی پر قوانین وضوابط کے مطابق سکول کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

اوکاڑہ: شہر اور پی پی۔189 میں گرلز ہائی سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

* 3771: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں کس کس جگہ (گرلز و بوائز) ہائی سکولز چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کتنی ہے، تفصیل سکولز وار فراہم کریں؟

(د) ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ سکول وار بتائیں نیز ان میں تعینات ٹیچرز کی تفصیل ان کے عہدہ گریڈ وار بتائیں؟

(ہ) ان سکولوں میں کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں ان سکولوں کے لئے کتنے فنڈز موجودہ مالی سال 2019-20 میں فراہم کئے گئے ہیں، ان کی تفصیل سکول وار بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں گرلز و بوائز ہائی سکولز کی تعداد 16 ہے (گرلز 8 اور بوائز 8) فہرست ہائی سکولز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں گرلز و بوائز ہائی سکولز کی بلڈنگز میں کمروں کی کل تعداد 528 ہے۔ فہرست کمرہ جات سکول وار تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولز میں طلباء و طالبات کی کل تعداد 25578 ہے طالبات 13255 اور طلباء 12323 سکول وار تعداد تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) ان سکولز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 671 اور خالی اسامیوں کی کل تعداد 32 جبکہ تعینات ٹیچرز کی تعداد 639 ہے ان کی تفصیل عہدہ و گریڈ وار تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔189 اور اوکاڑہ شہر میں گرلز و بوئز ہائی سکولز میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں اور ان سکولوں کے لئے موجودہ مالی سال20-2019 میں کل فنڈز 11461177/- روپے فراہم کئے گئے ہیں سکول وار فنڈز کی تفصیلAnnex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جہلم: پی پی۔27 میں بوائز و گرلز سکول میں ہیڈ ماسٹر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3828: **جناب ناصر محمود**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔27(جہلم) میں کتنے بوائز و گرلز سکولز ہیں ان سکولز میں ہیڈ ماسٹر کی کتنی پوسٹیں کب سے خالی ہیں تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن میں میل/فی میل ہیڈ ماسٹر گریڈ17 یا18 کی پوسٹ ہے اور وہاں پر جونیئر گریڈ ماسٹر/انچارج تعینات کیا گیا ہے اور کب سے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت جن سکولز میں جونیئر گریڈ کے سکول انچارج تعینات ہیں ان سکولز میں مستقل ہیڈ انچارج تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف)

بوائز سکول گریڈ17	بوائز سکول گریڈ18	گرلز سکول گریڈ17	گرلز سکول گریڈ18
12	05	10	0

(ب)

بوائز سکول گریڈ17	بوائز سکول گریڈ18	گرلز سکول گریڈ17	گرلز سکول گریڈ18
26	13	43	11

(ج) محکمہ تعلیم (سکولز) میں تمام تبادلہ جات آن لائن (SIS) کے ذریعے کئے جا رہے ہیں۔ جلد ہی آن لائن ٹرانسفر کا دور شروع ہونے والا ہے لہٰذا حتی الامکان کوشش ہو گی کہ خالی پوسٹوں پر مستقل ہیڈ لگا دیئے جائیں۔

پیف میں طلباء کی فیس کی ادائیگی (ب) فارم سے مشروط کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3846: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پیف میں طلباء کی فیس کی ادائیگی (ب) فارم جمع کرانے سے مشروط ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ شرط کیوں عائد کی گئی ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت چلنے والے سکولوں میں بچوں کی فیس کی ادائیگی تا حال (ب) فارم سے مشروط نہیں ہے۔

(ب) جواب نہ میں ہے۔

ڈیرہ غازی خان: گورنمنٹ گرلز ہائی سکولز میں سلائی مشینوں کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*3869: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے گورنمنٹ گرلز ہائی سکولز میں سینکڑوں کی تعداد میں سلائی مشینیں موجود ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں سلائی سکھانے والی ٹیچرز تعینات ہیں؟

(ج) یہ سلائی مشینیں کس حالت میں موجود ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان کے پندرہ گرلز سکولوں میں 366 سلائی مشینیں موجود ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کی طرف سے سلائی سکھانے کے لئے کوئی ٹیچرز تعینات نہ ہیں تاہم بعض ٹیچرز جو سلائی کڑھائی کے کام سے واقفیت رکھتی ہیں، وہ طالبات کو سلائی کی بنیادی تربیت دے رہی ہیں۔

(ج) تمام سلائی مشینیں درست حالت میں ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں سکولز کی تعداد اور بنیادی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3890: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ضلع بھر میں کتنے ایسے سکولز ہیں جو چاردیواری اور بیت الخلاء کی بنیادی سہولت سے محروم ہیں؟

(ج) کون کون سے ایسے سکولز ہیں جن کی عمارت خستہ حال ہیں اگر ایسے کوئی سکولز ہیں تو ان کی تعمیر کب تک کروا دی جائے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 475 پرائمری (205 بوائز، 270 گرلز) 127 مڈل(51 بوائز، 76 گرلز) 160 ہائی(74 بوائز، 86 گرلز) اور 16 ہائر سیکنڈری (6 بوائز، 10 گرلز) سکولز ہیں۔

(ب) ضلع کے تمام سکولز کی چاردیواری مکمل ہے ماسوائے ایک پرائمری سکول کے جس کی چار دیواری ADP 2020-21 میں ڈال دی گئی ہے جبکہ تمام سکولز میں بیت الخلاء کی سہولت موجود ہے۔

(ج) ضلع کے کل 778 سکولز میں سے اٹھارہ سکولز کی عمارتوں کے کچھ حصہ جات خستہ حال ہیں جن کی تعمیر / مرمت کے لئے نام ADP 2020-21 میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

لاہور: شہر میں گورنمنٹ بوائز اور گرلز سکولوں کی تعداد اوران میں صاف پانی کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

824: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور شہر میں بچیوں اور بچوں کے کل کتنے سرکاری سکول قائم ہیں؟

(ب) کیالاہور کے تمام سرکاری سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں؟

(ج) واٹر فلٹریشن پلانٹ میں فلٹرز کی صفائی کے لئے کیامدت اور طریق کار اپنایا جاتا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) لاہور شہر میں چلنے والے بچیوں اور بچوں کے سرکاری سکولز کی تعداد 1124 ہے۔

(ب) لاہور کے تمام سرکاری سکولوں میں سے صرف 54 سکولز میں ہی واٹر فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں۔ مزید بر آں حکومت نے اس سال 200 سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی ہے اور ان 200 سکولوں میں سے 100 سکولوں کو پانچ لاکھ فی سکول کے حساب سے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں اور واٹر فلٹریشن پلانٹ اسی سال لگا دیئے جائیں گے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرکاری سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ پرائیویٹ کمپنی کی زیر نگرانی کام کر رہے ہیں اور پرائیویٹ کمپنی اپنے طریق کار کے مطابق مدت صفائی کا تعین کرتی ہے اور فلٹرز کی مدت میعاد ختم ہونے کے بعد نیا نصب کر دیتی ہے۔

جھنگ: صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت سے محروم گرلز پرائمری ہائی سکولز سے متعلقہ تفصیلات

852: جناب محمد معاویہ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ کے کتنے گرلز، پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت نہ ہے اس کی وجوہات کیاہیں؟

(ب) کتنے سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ نہ ہیں اور کتنے سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جھنگ کے تمام گرلز پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت موجود ہے شہری علاقہ میں جہاں پینے کے صاف پانی کا مسئلہ تھا وہاں فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں کچھ سکولوں میں تعداد کی نسبت لیٹرین کم تھیں۔UNICEF کی مدد سے 60 سکولوں میں 270 لیٹرین بنائی گئی ہیں تاہم NSB گرانٹ جاری کر دی گئی ہے جس سے لیٹرینوں کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع جھنگ میں 1482 میں سے 292 پرائمری، ایلیمنٹری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈ موجود ہیں باقی ماندہ سکولوں میں رقبہ کم ہونے کی صورت میں کھیلوں کے گراؤنڈ نہیں بنائے جا سکتے جھنگ کے تمام سکولوں میں کم از کم دو اساتذہ والی پالیسی نافذ ہونے کی وجہ سے تمام سکولوں میں سٹاف پورا ہے خالی سیٹوں پر بھرتی گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

ضلع بہاولپور میں سکولوں کی زیر تعمیر بلڈنگز اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

854: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں سکولوں کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مالی سال 2019-20 کے بجٹ میں رکھی گئی ہے؟

(ب) اس وقت ضلع ہذا کے کتنے سکولوں کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے ان سکولوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) مالی سال 2019-20 کے اختتام تک کس کس سکول کی بلڈنگ مکمل ہو جائے گی؟

(د) آئندہ مالی سال میں کتنے سکولوں کی عمارات کی تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے؟

(ہ) ضلع ہذا کے کتنے سکولوں کی عمارات خستہ حالت میں ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ADP سال20-2019 کے لئے تمام بلاکس / سکیم کے لئے64.570 ملین روپے مختص ہیں۔ جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے36.220 ملین کی رقم بجٹ میں رکھی گئی ہے۔

(ب) کل آٹھ سکولوں میں بائیس عدد کلاس رومز زیر تعمیر ہیں جن کا کل تخمینہ لاگت 36.220 ملین روپے ہے، تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال20-2019 کے اختتام تک تمام سکولوں کی بلڈنگ مکمل ہو جائے گی۔

(د) آئندہ سال بجٹ کے مطابق سکولوں کی تعمیر کی جائے گی۔

(ہ) ضلع ہذا کے 231 سکولوں کی عمارت خستہ حالت میں ہے۔

تحصیل صادق آباد میں گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

891: جناب ممتاز علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں گرلز پرائمری مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے گرلز پرائمری اور مڈل سکولوں کی چار دیواری نہیں ہے؟

(ج) کتنے ایسے گرلز پرائمری اور مڈل سکول ہیں جن میں ٹوائلٹ کی سہولت تاحال نہیں ہے؟

(د) حکومت ان گرلز سکولوں میں سہولیات فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) تحصیل صادق آباد میں گرلز پرائمری، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد درج ذیل ہے لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گرلز	پرائمری سکول	مڈل سکول	ہائی سکول	ہائر سیکنڈری سکول	کل سکولز
	231	37	21	03	292

(ب) تحصیل صادق آباد کے تمام گرلز پرائمری اور مڈل سکولوں میں چار دیواری کی سہولت موجود ہے۔

(ج) تحصیل صادق آباد کے تمام گرلز پرائمری اور مڈل سکولوں میں ٹوائلٹ کی سہولت موجود ہے۔

(د) تحصیل صادق آباد کے تمام گرلز پرائمری ، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

رحیم یار خان: پی پی۔264 میں پرائمری، مڈل، ہائی بوائز و گرلز سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

906: سید عثمان محمود: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔264 میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی گرلز / بوائز سکولز ہیں؟

(ب) کیاان سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں؟

(ج) ان میں سے کتنے سکولز کی چار دیواری مکمل ہے اور کتنے سکولز چار دیواری سے محروم ہیں؟

(د) پی پی۔264 کتنے سکولز میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہ ہے؟

(ہ) جن سکولوں میں مندرجہ بالا سہولیات نہ ہیں حکومت کب تک ان سکولوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) پی پی۔264 میں پچھلے دو سالوں میں کتنے سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے سکولز وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی۔264 میں پرائمری، مڈل اور ہائی گرلز / بوائز سکولز کی تعداد درج ذیل ہے:

	پرائمری سکول	مڈل سکول	ہائی سکول	کل سکولز
بوائز	63	09	11	83
گرلز	52	11	06	69
ٹوٹل	115	20	17	152

(ب) حلقہ پی پی۔264 کے تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی۔264 کے تمام سکولوں میں چاردیواری کی سہولت میسر ہے۔

(د) حلقہ پی پی۔264 کے تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی۔264 کے تمام سکولوں میں بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(و) پچھلے دو سالوں کے دوران حلقہ پی پی۔264 رحیم یار خان میں کوئی سکول اپ گریڈ نہ ہوا ہے۔

لاہور میں قائم سرکاری مسجد مکتب سکول کی بندش اور متبادل تعلیمی بندوبست سے متعلقہ تفصیلات

910: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور میں قائم تمام سرکاری مساجد میں مسجد مکتب سکول بند کر دیئے ہیں ان سکولوں کو بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) ان سرکاری مسجد مکتب سکولوں میں کل کتنے طلباء زیر تعلیم تھے اور حکومت نے ان طلباء کی متبادل تعلیم کے لئے کیا بندوبست کیا ہے، تفصیل کے ساتھ بتایا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) یہ درست نہ ہے گورنمنٹ نے کوئی بھی قائم شدہ مسجد مکتب سکول بند نہیں کیا ہے صرف وہ مسجد مکتب سکولز ضم کئے گئے ہیں جن میں لٹریسی ریٹ کم تھا اور بنیادی سہولتیں میسر نہ تھیں۔ڈسٹرکٹ لاہور میں کل آٹھ مسجد مکتب سکولوں میں سے صرف پانچ مسجد مکتب سکولوں کو ضم کیا گیا ہے۔ باقی تین سکولوں کا لٹریسی ریٹ زیادہ ہونے

اور تمام بنیادی سہولیات میسر ہونے کی وجہ سے ضم نہیں کیا گیا اور پہلی حالت میں ہی چلنے دیا گیا ہے تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور کے جن پانچ مسجد مکتب سکولوں کو حکومت پنجاب کی ضم کرنے والی پالیسی کے تحت اور بعد از مجاز اتھارٹی کی اجازت سے لیٹریسی ریٹ کم ہونے اور بنیادی سہولتیں میسر نہ ہونے کی وجہ سے ضم کیا گیا وہاں کم و بیش 531 طلباء تھے جنہیں دیگر گورنمنٹ سکولوں میں داخل کروادیا گیا ہے اور وہ اپنی تعلیم وہاں پر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تفصیلAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چلڈرن لائبریری میں سٹاف اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

916: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کل کتنا سٹاف کب سے تعینات ہے؟

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں سپوکن انگلش کورس کی مد میں کل کتنی آمدن اور اخراجات ہوئے سال2016 تا2019 کی تفصیل سال وار سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ لائبریری میں کل کتنی گاڑیاں ہیں ان گاڑیوں کی مینٹیننس اور ریپئرنگ کی مد میں سال2017 سے اب تک کتنے اخراجات گاڑی وار ہوئے؟

(د) مذکورہ لائبریری میں پچھلے دو سالوں کے دوران کس کس سکول کے فنکشن کروائے گئے اور اس مد میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ہ) کیا حکومت نے مذکورہ لائبریری کا کبھی آڈٹ کروایا ہے اگر ہاں تو کب نہیں تو کیا اس کا آڈٹ تھرڈ پارٹی سے کروانے کا ارادہ ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:

تعیناتی شہر	تعداد
لاہور	39
گوجرانوالہ	24
سرگودھا	20
سپیشل سیکشن لاہور	02
ٹوٹل	85

تفصیلAnnex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چلڈرن لائبریری کمپلیکس سپوکن انگلش کی مد میں آمدن اور اخراجات برائے سال 2016 تا2019 کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	آمدن(روپے)	اخراجات(روپے)
2016	108000	54000
2017	151000	75500
2018	169500	84750
2019	116000	58000
ٹوٹل	544500	272250

(ج) چلڈرن لائبریری کمپلیکس میں کل چھ گاڑیاں ہیں جس میں سے ایک گاڑی نمبر LOK-2428 ناقابل استعمال ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

گاڑی نمبر	اخراجات سال18-2017	گاڑی نمبر	اخراجات سال19-2018
LWL-532	-/102850روپے	LWL-532	-/19085روپے
LZU-3007	-	LZU-3007	-/93020روپے
LWQ-2572	-/111230روپے	LWQ-2572	-/91795 روپے
LEG-6832	-/104440روپے	LEG-6332	-/32650روپے
LEG-6334	-/21880روپے	LEG-6334	-
LOK-2429	-/23600روپے	LOK-2429	-/40855روپے
ٹوٹل	-/364000روپے	ٹوٹل	-/277315روپے

(د) جنوری 2018 سے دسمبر 2019 تک دو سالوں میں 81 سکولوں کے پروگرام ہوئے اس مد میں -/1499000 روپے آمدن ہوئی۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی، ہاں! چلڈرن لائبریری کمپلیکس کا آڈٹ ستمبر 2018 میں برائے مالی سال 2012-2018 اے جی آفس نے کیا ہے۔

صوبہ کے تمام سکولز میں سولر پینل لگانے اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

953: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20۔2019 میں صوبہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے کیا لاہور میں ایسا سکول بھی ہے جہاں بجلی اور لٹرین کی سہولت میسر نہ ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی۔146 لاہور کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل سال 2018 تا 2019 لگائے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے متعدد پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں ابھی تک سولر پینل نہیں لگائے گئے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت نے مالی سال 20۔2019 کے بجٹ میں حلقہ پی پی۔146 لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) مالی سال 20-2019 میں سولر پینل لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ ضلع لاہور میں تمام سکولوں میں بجلی اور لیٹرین کی سہولت میسر ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔146 لاہور میں سولر پینل سال19-2018میں کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں نہیں لگایا گیا۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کیونکہ بجٹ میں ایسی کوئی تجویز نہ ہے۔

(د) حکومت نے بجٹ20-2019میں حلقہ پی پی۔146 لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ) فی الحال ضلع لاہور میں حکومت سولر پینل لگانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

لاہور: پی پی۔146 میں بوائزو گرلز
سکولوں کی تعداد اور ٹیچنگ سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

954: محترمہ سنبل مالک حسین: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔146 لاہور میں کتنے بوائزو گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں ان سکولوں کی تفصیل الگ الگ بیان فرمائیں ان سکولوں میں کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں؟

(ب) مالی سال19-2018میں مذکورہ سکولوں کی بہتری کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) کیا مذکورہ سکولوں میں طالب علموں کی تعداد کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق بلڈنگ موجود ہے اگر نہیں تو بلڈنگ کی کمی کو حکومت کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ٹیچنگ سٹاف و دیگر سٹاف کی تعداد کیا ہے مذکورہ حلقہ میں کس کس گریڈ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں طلباء وطالبات کی تعداد سٹاف کی تعداد سے مناسبت رکھتی ہے اگر سٹاف کی تعداد کم ہے تو حکومت کب تک ٹیچنگ سٹاف کو بھرتی کرے گی؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد بڑھانے اور مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی-146 ضلع لاہور میں سرکاری تعلیمی اداروں کی تعداد درج ذیل ہے:

درجہ سکول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
پرائمری	05	08	13
مڈل	04	10	14
ہائی	10	20	30
ٹوٹل	19	38	57

ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔

(ب) مالی سال19-2018 میں مذکورہ سکولوں کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے NSB فنڈز جاری کئے گئے ہیں تاکہ ان سکولوں میں زیادہ سے زیادہ بنیادی سہولتیں میسر ہو سکیں۔

(ج) حلقہ پی پی-146 کے تمام سکولوں میں طالب علموں کی تعداد کے مطابق بلڈنگ موجود ہے اور ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔

(د) حلقہ پی پی-146 کے تمام سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف اور دیگر سٹاف و تعداد اور طالبات کی سکول وار تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مستقبل قریب میں حکومت جن سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کمی ہو گی وہاں حکومتی پالیسی کے مطابق اس کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(ہ) حلقہ پی پی-146 کے جن سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کمی ہے حکومت پنجاب ان کو جلد از جلد پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور جہاں مسنگ فسیلٹیز ہوں گی ان کو حکومت کی طرف سے فراہم کردہ NSB فنڈز سے مہیا کر دیا جائے گا۔

لاہور: بوائز و گرلز پرائمری، مڈل
اور ہائی سکولز کی سرکاری اور غیر سرکاری عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

981: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں سے کتنے سرکاری عمارتوں میں اور کتنی کرائے کی عمارتوں میں ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں جو سکول کرائے کی عمارتوں میں ہیں ان کا کتنا کرایہ سالانہ ادا کیا جارہا ہے؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں کی سرکاری عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع لاہور میں بوائز و گرلز سرکاری سکولز کی تعداد 1124 ہے:

نمبر شمار	لیول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
1	ہائر سیکنڈری سکول	10	19	29
2	ہائی سکولز	175	208	383
3	مڈل سکولز	67	117	184
4	پرائمری سکولز	279	246	525
5	مسجد مکتب سکولز	3	0	3
	ٹوٹل سکولز	534	590	1124

(ب) ضلع لاہور میں 1111 بوائز / گرلز سکولز سرکاری عمارتوں میں چل رہے ہیں جبکہ 13 سکولز کرائے کی بلڈنگز میں چل رہے ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں کرایہ کی عمارتوں میں چلنے والے سکولز کے لئے کرایہ کی مد میں سالانہ مبلغ -/14,83,068 روپے ادا کئے جا رہے ہیں۔

(د) گنجان آبادی کی وجہ سے ضلع لاہور میں کرایہ کی عمارتوں میں چلنے والے سکولز کے لئے متبادل سرکاری عمارات بنانے کے لئے مناسب جگہ میسر نہ ہے جیسے ہی ان سکولز کے قرب جوار میں مناسب جگہ میسر ہو گی تو سرکاری عمارتیں تعمیر کر کے ان سکولز کو شفٹ کر دیا جائے گا۔

صوبہ میں اساتذہ کی کردار سازی کے حوالہ سے پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

1008: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سکولز میں طلباء کی کردار سازی کے حوالے سے کون کون سے پروگرام چلائے جارہے ہیں؟

(ب) کیااساتذہ کی کردار سازی پر بھی کوئی کام ہورہاہے؟

(ج) کردار سازی کے حوالے سے محکمہ کس طرح اور کتناچیک رکھ رہاہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر کے سکولز میں طلباء کی کردار سازی کے حوالے سے مارننگ اسمبلی، گرل گائیڈنگ، ہفتہ واربزم ادب، ماہانہ بزم ادب، سکاؤٹنگ مختلف تہوار پر کھیلوں کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

(ب) اساتذہ کی کردار سازی کے لئے سمینار، ریفرشر کورسز کا ضلعی سطح پرQAEDمیں ٹریننگ کاانعقاد کیاجاتاہے۔

(ج)

1. سپروائزری سٹاف مثلاً (CEO(DEA، DEOs، Dy DEOs اورAEO's سکولوں میں معائنے کے دوران کلاسز میں جاکر طلباء سے مختلف سوالات کرکے ان کے کردار کاجائزہ لیتے ہیں۔
2. سال بھر میں کئی موضوعات پر طلباء کے درمیان مقابلہ جات منعقد کئے جاتے ہیں۔
3. طلباء کو باقاعدہ ان کی کردار سازی کے حوالے سے کریکٹر سرٹیفکیٹ جاری کیاجاتا ہے۔

ضلع ساہیوال میں ڈی پی ایس کی تعداد، برانچز کی رجسٹریشن اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1022: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایس پی ساہیوال میں کتنے کس کس جگہ ہیں کون کون سی برانچز کس کس بورڈ اور ادارے سے رجسٹرڈ ہیں ان کی ہر کیمپ کی اراضی کتنی کتنی ہے؟

(ب) ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وار اور ادارہ وار بتائیں ان طالب علموں سے کتنی فیس کلاس وار وصول کی جاتی ہے؟

(ج) ان میں کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، تعلیمی قابلیت بتائیں یکم جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک کتنے افراد کو ان اداروں میں کس کس عہدہ گریڈ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت اور عہدہ بتائیں؟

(د) ان میں طالب علموں کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ہ) کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(و) ان کیمپس کے پاس کتنی بسیں / وین پک اینڈ ڈراپ کے لئے ہیں؟

(ز) ان کیمپسز کے پرنسپل کے نام بتائیں ان کے بورڈ آف ڈائریکٹر / گورنر کون کون سے افراد پر مشتمل ہیں ان کے نام مع سرکاری عہدہ بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ساہیوال میں ڈی پی ایس کی دو برانچز اور چار سکول ہیں۔ ڈی پی ایس ساہیوال جس میں بوائز کالج اور گرلز ہائر سیکنڈری سکول شامل ہیں جبکہ چیچہ وطنی ڈی پی ایس میں بھی اسی طریقہ سے سکولز ہیں جن میں بوائز ہائر سیکنڈری سکول اور گرلز ہائر سیکنڈری سکول شامل ہیں۔ دونوں برانچز ساہیوال بورڈ سے رجسٹرڈ ہیں۔

ڈی پی ایس ساہیوال 61 ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے جبکہ ڈی پی ایس چیچہ وطنی سات ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے؟

ساہیوال میں ایک اور برانچ کی تعمیر کے لئے 114 کنال اراضی لیز پر حاصل کر لی گئی ہے جس کی بلڈنگ کی تعمیر بہت جلد شروع ہو جائے گی؟

(ب) کلاس وار اور ادارہ وار طلباء کی تعداد اور کلاس وار فیس کی تفصیل Annexure–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کی تفصیلAnnexure–Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چیچہ وطنی سکولAnnexure–Cایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جنوری 2019 سے دسمبر 2019 میں بھرتی کئے جانے والے افراد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ساہیوال سکولAnnexure–Dایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے؟ چیچہ وطنی سکولAnnexure–Eایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے؟

(د) سائنس لیبارٹریز، کمپیوٹر لیبارٹریز، لائبریز، ملٹی پرپز ہال(ائر کنڈیشنڈ)،انڈور گیمز و آؤٹ ڈور تمام گیمز کی سہولت، ٹھنڈے پانی کے لئے تین عدد فلٹریشن پلانٹ ساہیوال میں اور ایک عدد فلٹریشن پلانٹ چیچہ وطنی میں۔ اس کے علاوہ پانی ٹھنڈا رکھنے کے واٹر کولرز میسر ہیں۔ دونوں برانچز میں بھاری جنریٹرز کی سہولت موجود ہیں۔ دونوں برانچز میں سکیورٹی کے لئے تقریباً 55 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے گئے ہیں۔ نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد کی سہولت موجود ہے۔ کورڈ واکنگ ٹریک گیٹ تا کلاس روم۔

(ہ) ڈی پی ایس ساہیوال اور چیچہ وطنی میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:

ڈی پی ایس ساہیوال

نام اسامی	سکیل	تعداد
سبجیکٹ سپیشلسٹ انگریزی)فی میل)مارننگ	17	01
سبجیکٹ سپیشلسٹ ریاضی(میل)آفٹرنون	17	01

ڈی پی ایس چیچہ وطنی

نام اسامی	سکیل	تعداد
جونیئر ٹیچر(فی میل)	16	01

(و) ڈی پی ایس ساہیوال میں پانچ بسیں اور ڈی پی ایس چیچہ وطنی میں ایک بس پک اینڈ ڈراپ کے لئے موجود ہیں۔

(ز) ڈی پی ایس ساہیوال اور ڈی پی ایس چیچہ وطنی کے پرنسپل کا نام (بریگیڈیئر(ر)سیّد انوار الحسن کرمانی ہے)جو کہ 2007 سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹر /گورنرز کی تفصیلAnnexure – Fایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اوکاڑہ:حلقہ پی پی۔185 میں
گرلز ایلیمنٹری سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1029:چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی۔185 اوکاڑہ میں کل کتنے گرلز ایلیمنٹری سکولز ہیں؟

(ب) پچھلے مالی سال 19۔2018 اور موجودہ مالی سال 20۔2019 کے دوران اب تک کتنے گرلز پرائمری سکولز کو ایلیمنٹری سکولز اپ گریڈ کیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت مستقبل قریب میں مزید گرلز پرائمری سکولز کو ایلیمنٹری سکولز اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل حلقہ 185 سے متعلقہ فراہم فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی۔185 اوکاڑہ میں کل 27 گرلز ایلیمنٹری سکولز ہیں۔

(ب) مالی سال کی19-2018اور موجودہ مالی سال20-2019 کے دوران کوئی بھی گرلز پرائمری بطور گرلز ایلیمنٹری سکول اپ گریڈ نہ ہوا ہے۔

(ج) اس کا انحصار حکومت پنجاب کی طرف سے ADP 2020-21 کے دوران Block Allocation میں اپ گریڈیشن سکیم کے تحت فنڈز کی Allocation پر ہے۔

صوبہ کے سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1042:محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر کے سکولوں میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں تاحال خالی ہیں؟

(ب) صوبہ بھر کے سرکاری سکولوں میں خواتین اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے تفصیل ضلع وار بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن میں اساتذہ کی تاحال 77818 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن پنجاب میں خواتین اساتذہ کی تاحال 38150 اسامیاں خالی ہیں۔ ضلع وار خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا میں تجویز زیر غور ہے۔

ساہیوال: پی پی۔198 میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز (بوائز و گرلز) کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

1051: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔198 ساہیوال میں جو پرائمری مڈل اور ہائی سکولز بوائز / گرلز موجود ہیں کیا سال 20-2019 میں ان کو اپ گریڈ کرنے کے لئے پلان موجود ہے اگر ہاں تو اب تک انہیں کیوں اپ گریڈ نہیں کیا گیا، مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا حلقہ پی پی۔198 میں موجود بوائز / گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں سٹاف و عملہ کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو محکمہ ان خالی سیٹوں پر عملہ و سٹاف بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت / محکمہ ان حلقہ جات کی عوام کے اعلیٰ تعلیم کے لئے نئے سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جی، ہاں! گورنمنٹ آف پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور کے نوٹیفکیشن نمبر SO(SNE)Upgradation 2020 مورخہ 08-06-2020 کے تحت حلقہ پی پی۔198 کے اٹھارہ عدد مڈل سکولوں کو ہائی سکول لیول پر اپ گریڈ کر دیا ہے۔ اور ان سکولوں میں نہم جماعت کے داخلہ کا آغاز ہو چکا ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی-198 میں موجود بوائز / گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز میں سٹاف و عملہ کی تعداد پوری نہ ہے۔ خالی اسامیاں بذریعہ ٹرانسفر / ریشنلائزیشن پُر کی جارہی ہیں ضرورت پر نئی بھرتی حکومت کی پالیسی کے مطابق کی جائے گی۔

(ج) حکومت کا فی الحال ان علاقوں میں نئے سکولز قائم کرنے کا ارادہ نہ ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب چیئرمین: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلا نوٹس نمبر516 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ میں آپ سے request کرتا ہوں آپ walk out نہ کریں۔(قطع کلامیاں)

No cross talk please. جناب محمد ارشد ملک! آپ کا توجہ دلاؤ نوٹس ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔

گجو متہ لاہور میں فائرنگ سے دو افراد کی ہلاکت

561: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور "نیوز چینل" مورخہ 2020-06-28 کی خبر کے مطابق کاہنہ کے علاقہ گجو متہ کے قریب مسلح افراد نے شدید فائرنگ کی جس سے دو افراد جاں بحق اور دو شدید زخمی ہو گئے جس سے پورے علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو کن افراد کے خلاف، کیا اس واقعہ میں کوئی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔ اس کی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر568 جناب محمد عبداللہ وڑائچ کا ہے۔ جی، جناب محمد عبداللہ وڑائچ!

ہربنس پورہ لاہور میں ہیڈ کانسٹیبل سمیت دو افراد کا قتل

568: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "اوصاف" مورخہ 2020-07-06 کی خبر کے مطابق لاہور ہربنس پورہ کے علاقہ میں موٹر سائیکل سواروں نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس میں پولیس ہیڈ کانسٹیبل کاشف سمیت دو افراد جاں بحق ہو گئے؟

(ب) کیا مندرجہ بالا واردات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اس کیس کی اب تک کی کارروائی اور تفتیش سے آگاہ فرمائیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 5757 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد ڈجکوٹ روڈ پر جانی پان شاپ کے مالک کے گھر ڈکیتی

577: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ فیکٹری ایریا ڈجکوٹ روڈ جانی پان شاپ کے مالک محمد رمضان کے گھر چار ڈاکو آتشیں اسلحہ سمیت داخل ہوئے گھر والوں کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنا کر گھر سے نقدی مبلغ -/7700000 روپے سمیت پرائز بانڈز، سعودیہ ریال مع طلائی زیورات اور موبائل سیٹ لے گئے جس کا مقدمہ 20/503۔جون 2020 تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد میں درج ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد ضلع خاص کر فیصل آباد شہر کی حدود میں ایسی وارداتیں روزمرہ ہو رہی ہیں مگر پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے درج بالا FIR میں ملزمان گرفتار نہ کرنے اور برآمدگی نہ ہونے پر متعلقہ ڈی پی او اور آر پی او نے کیا کارروائی ذمہ داران افسران کے خلاف کی ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

جناب چیئرمین: وزیر قانون!۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی pending کیا جاتا ہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب چیئرمین: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 19/816 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب وزیر سکولز ایجوکیشن نے دینا ہے۔جی،جناب مراد راس!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):جناب چیئرمین !اس تحریک التوائے کار کوpending کر دیں۔ میں اس کا جواب محکمہ سے لے لوں گا۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کوpending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر20/3 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ یہ تحریک التوائے کار بھی پڑھی جا چکی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب بھی وزیر سکولز ایجوکیشن نے دینا ہے۔جی،جناب مراد راس!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):جناب چیئرمین !اس تحریک التوائے کار کو بھی پینڈنگ کر دیں۔ میں ان دونوں تحاریک کا جواب محکمہ سے لے لوں گا اور ایوان کو آگاہ کر دوں گا۔

جناب چیئرمین: جی،اس تحریک التوائے کار کو بھیpending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر20/14 چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔اس تحریک التوائے کار کا جواب وزیر صحت نے دینا ہے۔جی،منسٹر صاحبہ!

جناح ہسپتال کے سرجیکل ٹاور کی تعمیر میں تاخیر

(۔۔۔جاری)

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین!معزز ایوان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جناح ہسپتال لاہور میں میڈیکل ٹاور قائم کرنے کا منصوبہ موجودہ مالی سال میں400 ملین روپے کیallocation کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ پر لاگت کا تخمینہ تقریباً6۔ارب روپے لگایا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے منظوری کے بعدIDAP کے اس منصوبے کیexecuting agency مقرر کیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین! پرنسپل علامہ اقبال میڈیکل کالج جناح ہسپتال لاہور نےIDAP کے ساتھ agreement بھی کر لیا ہے۔IDAP نے اس منصوبے کےdocuments پر کام کرنا شروع کر دیاہے۔وہ عنقریب منظوری کے لئے متعلقہforum کو بھیج دیاجائے گا۔

جناب چیئرمین! تاہم معزز ایوان کو یہ بتاناضروری ہے کہ ان خدشات کا اظہار بھی کیا جا رہاہے کہ جناح ہسپتال کے اردگرد بہت ٹریفک پہلے ہی ہوتی ہے جس میں مزید اضافہ ہو جائے گا اور یہاں پارکنگ کے مسائل بہت بڑھ جائیں گے اس لئے اس دوران مناسب جگہ کی تلاش بھی جاری ہے لہٰذا یہ تاثر درست نہیں ہے کہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کی سستی کے باعث اس منصوبہ میں تاخیر ہو رہی ہے۔

جناب چیئرمین!اس میں تھوڑی سی یہ مشکل ہو گئی تھی کہ وہاں پہلے ہی ٹریفک کا بہت دباؤ ہے اگر ہم سڑک کے پار وہ ٹاور بنائیں گے تو پارکنگ کا بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا۔ اس سے آگے یونیورسٹی کے قریب زمین ہے جو دیکھی جا رہی ہے۔انشاءاللہ اس منصوبے پر کام جاری ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیاہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیاجاتاہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین!پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ!

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! میں آپ سے یہ بات کرناچاہوں گی کہ ہم سوال جمع کراتے ہیں تو اس کے بعد ہمیں چھ چھ مہینے ان سوالات کے جوابات کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پہلے تو یہ ہے کہ حکومتی ممبران کے جوابات آپ بعد میں دیتے ہیں اور اپوزیشن کے سوالات پہلے ہوتے ہیں۔ ہمارا اسمبلی اجلاس دیر سے شروع ہوتا ہے اور اپوزیشن کے ممبران ایک ایک سوال کو اتنا لمبا کر دیتے ہیں کہ ہمارے سوالات رہ جاتے ہیں۔ ہمارے بہت اہم سوالات ہوتے ہیں تو ہم کس سے discuss کریں۔ ہمارے سوالات تو dispose of ہو گئے ہیں کیا ہم یہ سوالات دوبارہ جمع کرائیں؟

جناب چیئرمین: جی، انشاءاللہ آئندہ ایسے نہیں ہو گا۔

سرکاری کارروائی

عام بحث

صحت پر عام بحث

جناب چیئرمین: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ صحت پر عام بحث ہے۔ بحث کا آغاز متعلقہ وزیر کی تقریر سے ہوگا تاہم دیگر ممبران جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام مجھے بھجوادیں۔ جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ اس وقت پاکستان دنیا کی طرح ایک بہت بڑے pandemic کا سامنا کر رہا ہے جسے COVID-19 کے نام سے ساری دنیا اب جانتی ہے۔

جناب چیئرمین! میں یہ بتانا ضروری سمجھتی ہوں کہ پنجاب نے اس دوران کیا کیا ہے۔ پنجاب میں پہلا کورونا کا کیس 10۔مارچ 2020 کو رپورٹ ہوا تھا۔ ہم نے کورونا ایکسپرٹ ایڈوائزری گروپ کو مارچ میں notify کر دیا تھا۔ اس کے بعد ہم نے Provisional Response to COVID-19 پر کام شروع کر دیا۔ ہم نے ریگولر meetings کرنا شروع کر دیں اور اس کی سفارشات پر safety guidelines for healthcare service providers for use of PPs duty hours کا باقاعدہ نوٹیفکیشن کیا۔ Advisory regarding use of Chloroquine and Hydroxychloroquine notify کیا۔ Algorithm for management of corona patients develop کیا۔ Policy guidelines algorithm for management of critical patients develop کیں۔ پالیسی اور SOPs سامنے لائے، trial use of plasma transfusion therapy جس کی سب سے پہلے banking میو ہسپتال، سروسز ہسپتال اور PKLI میں شروع کی گئیں۔ سنٹرل کنٹرول روم علیحدہ سے establish کیا اور لاہور کے لئے ایک کنٹرول روم میو ہسپتال میں establish کیا گیا۔ Actemra injection which is considered to be a life-saving drug اس کی import کی گئی۔ اس کو باقاعدہ monitor کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ

نے ایک ہزار doses پبلک سیکٹر کے ہسپتالوں میں serious patients کے لئے منگوائے۔ ہم نے Antibodies tests اور Urological tests کا بندوبست کیا۔ Mortality audit or death due to corona were conducted الحمدللہ یہ سارے اقدامات اٹھانے کی وجہ سے بہتری آئی۔

جناب چیئرمین! آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم شروع ہوئے تھے تو ہماری 600 سے 700 tests کی capacity تھی۔ الحمدللہ اب ہم بارہ ہزار tests کی capacity رکھتے ہیں۔ ہم نے خاص طور پر لیول تین کی آٹھ labs تیار کیں۔ یہ اقدامات اٹھانے کے بعد آج اچھی خبر سامنے ہے اور میں آج کی figure آپ کے سامنے رکھتی ہوں کہ آج پنجاب کے اندر positive cases 90ہزار ہیں لیکن آج پورے پنجاب میں positive 398 نکلے ہیں اور 24 گھنٹوں میں total deaths only four ہوئی ہیں۔ ہم اب چھ لاکھ 50 ہزار tests کر چکے ہیں۔

جناب چیئرمین! آج ہم نے جو اقدامات اٹھائے ہیں تو میں آپ کو Washington Post کی headline ضرور دکھانا چاہوں گی کہ اس نے کہا ہے کہ Pakistan has flattened its coronavirus curve الحمدللہ یہ کام ساروں نے مل کر کیا ہے۔

جناب چیئرمین! میں اس پر خراج تحسین اپنے ڈیپارٹمنٹ کو، ایڈمنسٹریشن کو، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کو پیش کرتی ہوں۔ آپ کو پتا ہے کہ جس طرح انہوں نے اس کو supervise کیا اور سنٹرل کمانڈ اینڈ کنٹرول سب سے بڑی بات ہے کہ ہر بندے نے اس میں اتنا اچھا حصہ ڈالا کہ آج پاکستان مع پنجاب فخر سے سر اونچا کر کے کہہ سکتا ہے کہ الحمدللہ اس وقت کورونا کے حالات پاکستان کے اندر اور خاص طور پر پنجاب میں جہاں infectivity rate اس وقت دس سے بھی کم ہو چکا ہے۔

جناب چیئرمین! اس ایوان میں جتنے بھی معزز ممبرز بیٹھے ہیں اُن کو میں مبارکباد پیش کرنا چاہتی ہوں کہ ہم سب نے مل کر جنگ لڑی ہے اور اس میں اللہ نے ہمیں کامیابی دی ہے۔ جس طرح عید آ رہی ہے اس پر ہمیں خاص طور پر کوشش کرنی چاہئے کہ ہر قسم کا پرہیز کریں تاکہ جو downward curve جا رہا ہے اسی طرح ہی چلے۔

جناب چیئرمین! سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس بات کا credit اسی article کے اندر دیا گیا ہے کہ جناب عمران خان نے جس طرح سمارٹ لاک ڈاؤن کیا ہے اس میں بازار بھی کھولے گئے ہیں، معیشت کو چلانے کی کوشش بھی کی ہے اور الحمدللہ لوگوں کے حالات بھی بہتر کئے ہیں۔ آپ کو پتا ہے کہ پچھلے پانچ ماہ سے مسلسل ایک جنگ رہی ہے اور اس جنگ میں frontline پر جو لوگ شہید ہوئے ہیں اُن کے نام میں نے صبح پیش کر دیئے تھے۔ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے وائس چانسلر مصطفیٰ کمال کے لئے highest civilian award recommend کیا ہے جو اچھی بات ہے کیونکہ وجہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے frontline warriors کی طرح شہادتیں نوش فرمائی ہیں اُن کو ہمیں خراج تحسین پیش کرنا چاہئے۔ ہم سب اُن کے خاندان والوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس ایوان میں کھڑے ہو کر یہ commitment کرتے ہیں کہ جن لوگوں نے یہ جنگ لڑی ہے ہم سب اُن کے ساتھ ہیں۔ جہاں تک الاؤنسز کی بات ہے تو جن ڈاکٹروں نے frontline پر کام کیا ہے ان کے لئے ہر قسم کے الاؤنس کی disbursement ہو رہی ہے۔ ہمیں 12۔ارب روپے دیئے گئے تھے جن میں سے تقریباً 275۔ ارب روپے واپس کر دیئے اور ایک ایک آنے کا سارا حساب کتاب website پر available ہے جو دیکھا جا سکتا ہے۔

جناب چیئرمین! ہم یہاں بحث کر رہے ہیں کہ ہم نے کیا کیا ہے تو میں یہ بتاتی چلوں کہ ہم نے شاید بہت بڑے بڑے پُل تو کھڑے نہیں کئے ہوں گے یا اورنج لائن ٹرین نہیں چلائی ہو گی لیکن ایک بات ضرور کی ہے کہ عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانے کے لئے پوری کوشش کی ہے۔

جناب چیئرمین! صحت کا شعبہ جس پر سب نے تنقید کی ہے لیکن آج الحمدللہ Punjab is in a much better position to deal with huge pandemic. اتنے بڑے pandemic کے ساتھ جس طرح پنجاب میں کام ہوا ہے آج ہمارے پاس دس ہزار beds available ہیں جن میں oxygenated beds اور آئی سی یو میسر ہیں۔ ہم نے 100 ventilators add کئے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں یہ بھی پڑھ کر بتاتی ہوں کہ پچھلے ایک سال کے اندر ہم نے 9۔ارب روپے کا equipment خریدا ہے جس میں ایم آئی آر مشینیں اور 300 وینٹی لیٹرز بھی شامل ہیں۔ اگر ہم پچھلے سال یہ 300 وینٹی لیٹرز نہ خریدتے تو آج شاید ہم اس وبا کا سامنا نہ کر پاتے

لہٰذا اس چیز کا credit حکومت کو جانا چاہئے کہ بروقت یہ قدم اُٹھایا۔ آج بہت سے ممبران یہاں پر موجود نہیں ہیں لیکن ہماری ایک بہن مسلسل یہ شکایت کرتی تھیں کی کون سی ڈویلپمنٹ کا کام ہوا ہے کیونکہ ابھی تک ایک اینٹ بھی نہیں لگائی تو میں اُن کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ ہم نے آپ کی پرانی اینٹوں کو سنبھال لیا ہے اور یورالوجی انسٹیٹیوٹ کی بلڈنگ جسے آپ نے incomplete چھوڑا تھا اُس کو پورا کر کے چلا لیا ہے۔ اس انسٹیٹیوٹ نے کورونا کے مریضوں کی اس وقت بہت بڑی خدمت کی ہے کیونکہ وہاں 450 بیڈ تیار کئے گئے اور الحمدللہ راولپنڈی کے مریضوں کے لئے بڑی خدمات حاصل ہیں۔ اس کے علاوہ وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی جہاں پر ہمارے سپیکر صاحب کا نام لکھا ہوا تھا اس وجہ سے شروع نہیں کیا لیکن اب الحمدللہ اس پر بہت زیادہ کام ہو رہا ہے۔

جناب چیئرمین !اس وقت ہماری پوری کوشش ہے کہ ہم نے جو پراجیکٹس شروع کئے ہیں وہ کورونا اور مشکل حالات کے باوجود پورے کریں۔ میرے خیال میں کافی عرصہ کے بعد جنوبی پنجاب کو ایک ہسپتال مل رہا ہے جس پر مسلسل کام ہو رہا ہے۔ آپ کہیں تو ہم آپ کو وہاں لے جا کر دکھائیں کہ اس پر کتنا اچھا کام ہو رہا ہے۔ گنگا رام ہسپتال کے ساتھ 600 بیڈز کا mother and child ہسپتال بن رہا ہے وہ بھی ضرور جا کر دیکھیں کہ اس پر کتنی محنت ہو رہی ہے اور اگر اینٹیں گننی ہیں تو میں گِن کر بتا دوں گی کہ اب تک کتنی اینٹیں لگ چکی ہیں۔ اسی طرح میانوالی میں بھی mother and child ہسپتال بن رہا ہے۔ اس COVID-19 کے باوجود کام رکنے نہیں دیا اور پنجاب کے لوگوں کے ساتھ ہماری یہ commitment ہے کہ ہم ماں اور بچے کے لئے بہتر سے بہتر سہولتیں دیں گے۔ اسی طرح ڈیرہ غازی خان جیسی backward جگہ پر کارڈیالوجی ہسپتال کی سہولت نہیں تھی لیکن وہاں پر شروع کیا گیا ہے۔ آپ ڈی جی خان میں اینٹوں کا ڈھیر کھڑا کر کے incomplete چھوڑ کر گئے تھے یعنی وہاں جو مسنگ فسیلٹیز تھیں اُن کو مکمل کر کے الحمدللہ ہم وہاں mother and child ہسپتال اور باقی ڈیپارٹمنٹس بھی دیکھ رہے ہیں بلکہ اُس کا ہم آخری floor develop کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین !اس کے علاوہ میں یہ بھی بتاتی چلوں کہ صحت سہولت پروگرام الحمدللہ بڑے اچھے طریقے سے چل رہا ہے اور اس سال 12۔ارب روپے صحت سہولت پروگرام کے لئے رکھے گئے ہیں۔ یہ صحت سہولت پروگرام انشاءاللہ 72 لاکھ خاندانوں کو سپورٹ کرے گا اور تمام

36 اضلاع میں یہ کارڈ تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ آپ نے پرانے صحت کارڈ دیئے تھے جو کام نہیں کرتے تھے اور کچھ کارڈ میں پیسے نہیں تھے اُن تمام کارڈوں کو ہم نے ختم نہیں کیا بلکہ جاری کیا ہے اور آج اُن کو 3 لاکھ 20 ہزار سے convert کر کے 7 لاکھ 20 ہزار پر کر رہے ہیں تاکہ سب کو یہ سہولت ملے۔

جناب چیئرمین! میں یہ بھی بتاتی چلوں کہ یہ صحت کارڈ صرف پارٹی کو دیکھ کر نہیں دیئے گئے بلکہ پارٹی سے ہٹ کر غریب آدمیوں میں یہ کارڈ تقسیم کئے گئے ہیں اور اب تک پچاس لاکھ خاندان اس کارڈ سے مستفید ہو رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! اس کے علاوہ پانچ مہینوں کے اندر ہسپتالوں کی capacity تقریباً ایک ہزار بیڈ کے ساتھ بڑھا دی ہے بلکہ یہ تمام بیڈ oxygenate کروائے ہیں۔ ہم نے 300 وینٹی لیٹرز کے علاوہ الحمدللہ NDMA اور اپنی طرف سے 100 وینٹی لیٹرز مزید add کئے ہیں تاکہ آئندہ بھی خدانخواستہ اس وبا کا سامنا کرنا پڑے تو ہمارے پاس adequate facilities ہوں۔

جناب چیئرمین! میں آج سے چار دن پہلے وائس چانسلر کی دعائے مغفرت میں شامل ہونے کے لئے نشتر ہسپتال گئی تھی تب ڈاکٹر مجھے وارڈ میں لے کر گئے تو مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی کہ وہاں صرف COVID کے مریض نہیں بلکہ سرجیکل وارڈ میں 100 فیصد occupancy تھی۔ اس کے علاوہ وہاں elective and emergency surgery بھی ہو رہی تھی۔ صحت کے شعبہ پر جتنا آپ اعتراض اور تنقید کرتے تھے لیکن اللہ کی مہربانی سے آج ہم آپ کے سامنے یہ figures لے کر کھڑے ہیں اور پوری کوشش کر رہے ہیں کہ اس کام میں جتنی محنت کر سکتے ہیں وہ کریں۔ اس کے علاوہ ایک بڑا مسئلہ جس پر عموماً ناراضگی کا اظہار کیا جاتا ہے کہ نئے میڈیکل کالجز نہیں بنائے جا رہے لیکن ہمارے پاس سب سے بڑا مسئلہ ٹیچرز کا تھا۔

جناب چیئرمین! میرے بھائی خواجہ سلمان رفیق جو بڑے جوش و خروش سے بات کرتے ہیں تو میں انہیں بتاتی ہوں کہ دس سال کے عرصہ میں properly promotions ہوئیں اور نہ ہی appointments کی گئیں۔

جناب چیئرمین! میں اِن کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ ہم نے ایک سال کے اندر 51 ایسو سی ایٹ پروفیسرز different specialties میں induct کئے ہیں، پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 274 سینئر رجسٹرار induct کئے ہیں، 143 اسسٹنٹ پروفیسر اور گیارہ پروفیسرز induct کئے ہیں۔ اس وقت تقریباً 800 وہ لوگ promote ہوئے ہیں جن کی سالہا سال سے پروموشنز رُکی ہوئی تھیں۔

جناب چیئرمین! میں لمبی بات نہیں کروں گی کیونکہ سب کو بات کرنے کا موقع دینا چاہئے۔ ہمیں human resource پر پہلے دن سے concentrate کرنا چاہئے تھا جس پر حکومتوں نے کبھی توجہ نہیں دی لیکن آج الحمدللہ 28 ہزار لوگوں کو employee کرنے کے بعد تقریباً چھ ہزار نئی سیٹیں create ہوئی ہیں جس میں 500 پچھلے سال اور 500 اس سال کے پوسٹ گریجویٹ طلباء کو دے رہے ہیں۔ آج تک کبھی کسی نے male نرسز کو appoint نہیں کیا لیکن یہ پہلی حکومت ہے کہ جس نے 560 male nurses employ کئے۔ یہ پہلی حکومت ہے جس نے نرسوں کی جتنی سیٹیں خالی تھیں انہیں fill کیا۔

جناب چیئرمین! میں یہ بھی بتاتی جاؤں کہ ہمارے future development programmes کے اندر پانچ Mother and Child Hospitals پر سارے PC-I انشاءاللہ clear ہو گئے ہیں جو کہ اٹک، لیہ، بہاولنگر اور راجن پور میں ہیں۔ یہ وہ علاقے ہیں جن کی طرف آج سے پہلے کبھی کسی نے دھیان نہیں دیا تھا۔ ہم sustainable development goals کے signatories ہیں، ہم committed ہیں اور ہم نہیں بلکہ ہم سے پہلی حکومت نے commit کیا ہے۔ پندرہ سال پہلے جب انہوں نے 2015 from year 2000 to millennium development goals کا commit کیا تھا they could not fulfil their obligations ہمارے ہاں۔ We are focused because sustainable development goals کے اندر یہ لکھا ہوا ہے کہ ماں کی زچگی کے دوران اموات اور neonatal mortality by 2030 ہم نے آدھی کرنی ہے۔ الحمدللہ اس چیز کو focus رکھتے ہوئے اس وقت پنجاب کے اندر not only five hospitals are being constructed in the rural areas we are also constructing mother and child and

teaching hospitals. One is in Sialkot and one is Fatima Jinnah four hundred bedded کے لئے Medical College. Recently Gujrat mother and child hospital یہ واحد حکومت ہے جسے اپنے focus کا پتا ہے۔یہ واحد حکومت ہے جو sustainable development goals پر کام کر رہی ہے۔

جناب چیئرمین! یہ واحد حکومت ہے جسے پتا ہے کہ ہم کس direction میں جا رہے ہیں اور انشاء اللہ جس طرح ہم COVID-19 کے مسئلے میں flatten کر کے سرخرو ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی مہربانی کی ہے کہ آج انٹرنیشنل میڈیا میں ہم acknowledge ہو رہے ہیں۔اپنے سب فاضل بھائیوں سے کہوں گی کہ آپ ہمارے ساتھ cooperate کریں گے کیونکہ ماں اور بچے کی اموات کی وجہ سے ہمیں لوگوں کے سامنے شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے تو ہم انشاء اللہ امید رکھتے ہیں کہ یہ شرمندگی آئندہ نہیں اٹھانا پڑے گی۔شکریہ

جناب چیئرمین: آپ نے بار بار SDG's کا نام لیا ہے کبھی SDG's کے کنوینر کو بھی اعتماد میں لے لیا کریں۔بہت شکریہ۔جی، خواجہ سلمان رفیق!

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! شکریہ۔میرے پوائنٹس تو کچھ اور تھے لیکن معزز بہن نے میرے سارے ہی points change کر دیئے ہیں تو میں تھوڑا سا میرا خیال ہے کہ بجلی آ جائے کیونکہ گیارہ ہزار میگاواٹ تو میاں صاحب نے بھی بجلی بنائی تھی جبکہ دو سالوں میں تو ایک میگاواٹ بھی بجلی نہیں بنی تو ظاہر ہے کہ یہی حالات ہونے ہیں۔

جناب چیئرمین! میری بہن نے جو گفتگو کی ہے میں اس پر پہلے بات کروں گا اس کے بعد میں اپنے points اور جو مجھے ڈیپارٹمنٹ کی reservations ہیں وہ بیان کروں گا۔ابھی آپ نے کہا کہ کورونا ایڈوائزری گروپ مارچ میں ترتیب دیا تھا۔ آپ ہی نے ایک میٹنگ میں جسے جناب سپیکر chair کر رہے تھے اور اس میں وزیر قانون بھی موجود تھے، کہا تھا کہ ڈیپارٹمنٹ نے جنوری میں اپنے کام کا آغاز کیا تھا تو دو ماہ ٹیکنیکل گروپ یعنی کورونا ایڈوائزری گروپ کیوں نہیں بنایا گیا۔

جناب چیئر مین! یہ میرا پہلا سوال ہے کیونکہ یہ basically جو ایڈوائزری گروپ تھا جو protocols بنے تھے اور algorithm بننا تھا بالکل درست کہا اس کو بنایا گیا۔ جب چین میں outbreak ہو گئی تھی تو یہی اپوزیشن بار بار کہہ رہی ہے کہ کام کو سستی، کاہلی اور نااہلی کی وجہ سے delay کیا گیا۔ وزیر اعظم جناب عمران خان لاک ڈاؤن کے حوالے سے بہت confused تھے کبھی "سمارٹ لاک ڈاؤن" اور کبھی "جزوی لاک ڈاؤن" کا کہہ رہے تھے۔ لاک ڈاؤن مارچ اپریل میں باقاعدہ ایک نظم وضبط کے تحت کرنا چاہئے تھا چونکہ اس کو ڈسپلن کے ساتھ نافذ نہیں کیا گیا تو اس کا خمیازہ پوری پاکستانی قوم بھگت رہی ہے۔Actemra انجکشن کے متعلق آپ نے بالکل درست کہا کہ کچھ تعداد میں اسے حکومت نے لیا اور ہسپتالوں میں بھیجا تھا لیکن جنوری فروری میں وفاقی حکومت کیا کر رہی تھی۔ وزیر اعظم جناب عمران خان کی جو meetings ہو رہی تھیں تو اس میں کیا اس بات کا خیال نہیں رکھا جانا چاہئے تھا کہ بیماری آ رہی ہے تو اس بیماری کے لئے کون کون سی ادویات چاہئیں۔ Actemra کی ایک ہزار dose تو بہت کم تھی اور آپ کے علم میں ہے کہ Actemra کا انجکشن کئی گنا زائد قیمت میں black ہوتا رہا۔ آپ لوگوں نے بالکل interfere کیا لیکن لوگوں کا وقت ضائع ہوتا رہا۔

جناب چیئر مین! جب ہم Actemra انجکشن کی بات کریں تو ہم Remdesivir کی بات بھی کریں گے اور لوگوں کو یہ بتائیں گے۔

جناب چیئر مین! اس معزز ایوان کو بھی یہ بتانا ہو گا کہ ایک ماہ اس کی فائلیں وزیر اعظم ہاؤس میں کیوں پڑی رہیں۔ اس کی قیمت کا جب تعین ہونا تھا، کیوں ڈاکٹر ظفر اللہ اور وزیر اعظم جو خود وفاقی وزیر صحت ہیں، ایک ماہ آپ کی DRAP یا PPMA کی میٹنگ ہو رہی تھی، پنجاب اس کا سٹیک ہولڈر تھا تو آپ کو بطور وزیر صحت اسے pursue کرنا چاہئے تھا اور وزیر اعلیٰ کو اسے pursue کرنا چاہئے تھا۔ لوگ فقیروں کی طرح اس Remdesivir انجکشن کے لئے پھر رہے تھے یعنی یہ بات تو خود ان کے وفاقی وزیر نے کی ہے کہ مجھے انجکشن نہیں مل رہا تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اس بات کی توثیق کی ہے۔

جناب چیئرمین!ہم کئی دفعہ یہ بات اسی معزز ہاؤس کے فورم پر، میڈیا پر اور ہر اس levelپر جہاں ہم بات کر سکتے تھے کی کہ اس کی پروڈکشن فروری مارچ میں شروع ہونی چاہئے تھی ورنہ بنگلہ دیش کے پاس کوئی جادو تو نہیں تھا کہ بنگلہ دیش کی اتھارٹی نے ایک دن میں انہیں اختیار دے دیا تھا۔اب PPMAسے پوچھ لیں جو اس کے آجmanufacturesہیں اور آج اس کی پروڈکشن fieldمیں لا رہے ہیں کہ کن مشکل حالات سے انہیں گزرنا پڑا۔ یہ وفاقی حکومت جناب ظفر اللہ جو ایڈوائزر ہیں اور وفاقی وزیر صحت جس کا portfolioجناب عمران خان کے پاس ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں ان کی طرف سے بہت تساہل کیا گیا۔

جناب چیئرمین!وزیر صاحبہ نے testingکی بات کی، درست کہا کہ ٹیسٹ کرنے کی capacityبڑھائی مگر اس کی capacity آپ کو جلدی بڑھانی چاہئے تھی۔ آپ نے اسے لیول تین پر لانا تھا بالکل ٹھیک ہے لیکن اسے اپ لفٹ کروانا چاہئے تھا مگر آپ نے تو کئی مہینے لگا کر اس کی capacityبڑھائی۔ اس میں ظاہر ہے کمرہ بننا تھا اور فلٹر لگنا تھا جو کہ دنوں کا کام تھا جسے مہینوں میں کر دیا گیا اور جس بندے کو آپ نے آرڈر دیا اس کا سامان بیجنگ پڑا رہا۔

جناب چیئرمین!یہ چیزیں تو آپ کو لوگوں کو بتانی پڑیں گی کہ جو چیز کی گئی وہ تساہل سے کیوں کی گئی۔ ہم سب اس بات کے گواہ ہیں کہ 2011 میں جب ڈینگی آیا تھا اور CBCٹیسٹ کا -/800 یا -/900 روپے کا ریٹ تھا تو میاں محمد شہباز شریف نے اس کا -/90 روپے ریٹ کیا تھا۔ آپ نے پرائیویٹ labsکے ساتھ بیٹھ کر جو ٹیسٹ ساڑھے آٹھ نو ہزار یا سات ساڑھے سات ہزار کی costکا تھا۔ اگر اس کی FDA standard kitsاستعمال کریں تو وہ دو اڑھائی ہزار روپے سے زیادہ قیمت کی نہیں تھی لیکن اس کو کم کیوں نہیں کیا۔ جہاں پر آپ نے poor patientsکو ہسپتالوں میں بہتر ٹیسٹ کی سہولت دینی تھی، پرائیویٹ لیب میں تو متوسط طبقہ تھا جو تنخواہ دار تھا یا upper mediocreکا تھا تو ان کے بارے میں بھی ہمیں سوچنا چاہئے لیکن سوچ نہیں سکے۔

جناب چیئرمین!Protection equipment'sپر بہت بات کی گئی ہے لیکن یہ بہت کم تعداد میں آپ نے دیئے جس کی وجہ سے ڈاکٹروں کی شہادتیں ہوئیں۔ یہ آپ نے اچھا کام کیا کہ پروفیسر مصطفیٰ صاحب جو بہت عظیم آدمی تھے کو "سول ایوارڈ" دیا لیکن میرا مطالبہ ہے کہ ان کے ساتھ جتنے بھی ڈاکٹرز چاہے وہ نوجوان ڈاکٹر ہوں، وہ پروفیسر ہوں، نرس ہوں، پیرامیڈک ہوں

جن کی اموات یا شہادت اس وجہ سے ہوئی ہے تو آپ کو ان سب کو ایوارڈ دینا چاہئے اور سب کو سرٹیفکیٹ دینا چاہئے تا کہ تاریخ میں مورخ یہ لکھے کہ ڈاکٹروں، نرسوں، پیرامیڈیکل سٹاف اور درجہ چہارم کے ملازمین نے پاکستان کے ہیرو کے طور پر فرنٹ لائن پر کام کیا ہے اس لئے یہ ایوارڈ سب کو دینا چاہئے۔

جناب چیئرمین !الاؤنسز کے حوالے سے میری بہن نے بات کی تو ہم نے بار بار کہا کہ الاؤنس سب کو دیں۔ کورونا وارڈ کے سٹاف کو نہ دیں کیونکہ exposure ہوا کیسے ہے وہ تمام ڈاکٹرز چاہے وہ نشتر ہسپتال ملتان کے تھے وہ جنرل ہسپتال لاہور کے تھے یا وہ پی سی آئی کے تھے، جب کوئی مریض heart attack سے آئے گا یا کسی اور وجہ سے ہسپتال آئے گا تو اس کا ڈاکٹروں یا نرسوں کو کیسے پتا چلے گا کہ اس کا کورونا ٹیسٹ positive ہے یا negative ہے۔ So protection gear تو سب کو دینے چاہئیں تھے۔ ہمارے بار بار کہنے کے باوجود ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے بار بار کہنے کے باوجود اور میڈیا کے بار بار کہنے کے باوجود حکومت نے protection gear کے متعلق اس بات کو سنا اور نہ ہی اسے پورا کیا۔

جناب چیئرمین! محترمہ نے وزیر آباد ہسپتال کی بات کی تو اس ہسپتال میں انجیو گرافی ہم نے اپنے دور میں شروع کی تھی جس کی میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں لیکن کچھ کام آپ نے بھی کرنا تھا۔ اگر آپ نے وہاں پر سرجری شروع کی تو بہت اچھی بات ہے جس کی میں تعریف کرتا ہوں مگر یہ کہنا کہ وہ ہسپتال بند تھا تو میں یہ کہتا ہوں کہ وہ ہسپتال بند نہیں تھا بلکہ جس دن اس ہسپتال میں پہلی انجیو گرافی ہوئی تھی میں خود وہاں پر موجود تھا اور پروفیسر ندیم بھی وہاں پر موجود تھے۔ یہ آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ وزیر آباد ہسپتال بند تھا۔ راولپنڈی کے یورالوجی کی بات کی تو راولپنڈی کے یورالوجی انسٹیٹیوٹ میں لوگ آکسیجن بھی اپنے پیسے سے لا رہے تھے آپ اس بات کو confirm کر لیں۔ وہ انفراسٹرکچر بھی ہمارے دور میں بنا تھا اور ongoing schemes کو اگلی حکومت نے ہی پورا کرنا ہوتا ہے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یورالوجی انسٹیٹیوٹ ابھی مکمل نہیں ہے اور اسے کم از کم ایک سے ڈیڑھ ارب روپیہ مزید چاہئے۔

جناب چیئرمین! جب میں نے بجٹ میں motions cut پر بات کی تھی تو اس کا میں نے data analysis جناب سپیکر اور پوری اسمبلی کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ اس کو اگر آپ فوری شروع کر دیں تو بہت بڑی بات ہے لیکن اگر آپ دیکھیں کہ اس سال اس کے لئے جو پیسا مختص کیا گیا ہے وہ بھی کافی کم ہے۔

جناب چیئرمین! محترمہ نے مختلف پراجیکٹس کی بات کی تو گزارش یہ ہے کہ جو نئے میڈیکل کالجز ہم نے بنائے تھے ان کی فیکلٹی کو بھی تو ہم نے ہی پورا کیا تھا ناں۔ آپ ان کو مختلف طریقے سے پورا کرتے ہیں تو جو پروموشنز آپ نے کی ہیں تو یہ پروموشنز ہر دور میں ہوتی ہیں۔ نئے نئے لوگوں کے سال مکمل ہوتے ہیں، اے سی آرز مکمل ہوتی ہیں، بعض اوقات ٹیچنگ کیڈر کے لوگ آپ کو چھوڑ جاتے ہیں اور آپ نے نئے لوگ بھرتی کرنے ہوتے ہیں تو یہ کہنا کہ پچھلی حکومت نے کچھ نہیں کیا درست نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! آپ حکم کر دیں کہ پچھلے دس سالوں کا اور ان دو سالوں کا promotions comparison آپ منگوا لیں۔ DPC ہوئی کوئی نہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ DPC نہ ہوئی ہو تو اس دور میں DPC بالکل ہوتی تھی اور سیٹیں ہم خود create کرواتے تھے۔ آپ نے جو وینٹی لیٹرز کی بات کی 272 وینٹی لیٹرز کے متعلق میں نے پہلے بھی وضاحت کی تھی کہ 272 وینٹی لیٹرز کی LC ہمارے دور میں کھولی گئی تھی ہم صرف procedure سمجھ لیں کہ کیا ہے۔ Procedure یہ ہے کہ assessment کی جاتی ہے کہ human resource کتنا ہے ICUs کتنے ہیں اور کس کس جگہ مصنوعی مشین کو لگایا جا سکتا ہے تو اس کے ساتھ اس کو ٹیکنیکلی کرنا، اس کے کنٹریکٹ کرنا پھر کس ملک کا کون سا brand ہو گا PEPRA کے تحت اس کا پورا process کرنا، آپ نے اچھا کیا کہ جب وہ آئے تو یہ بھی دیکھا جائے کہ LC کب کھلی تھی۔

جناب چیئرمین! جب ہماری حکومت 31۔ مئی کو گئی اور آپ لوگوں نے اگست 2018 کو over take کیا تو بتایا جائے اس کے کتنے عرصہ بعد لاٹ آئی، اس کو کس طرح سے تقسیم کیا گیا، financial year 2019-20 اور 2020-21 میں آپ نے کتنے وینٹی لیٹرز کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا تھا اور اس میں سے اب تک کتنے وینٹی لیٹرز آ چکے ہیں؟ اس کا بھی آپ ضرور جواب دیں۔

جناب چیئرمین! یہ میں نے COVID-19 کے حوالے سے بات کی ہے۔ آپ ٹائم کی طرف دیکھ رہے ہیں لیکن میری گزارش ہے کہ میرے پاس بڑے اہم پوائنٹس ہیں اور میں کوشش کروں گا کہ ان پر جلدی جلدی بات کر لوں۔

جناب چیئرمین! بجٹ کے حوالے سے اپوزیشن کا بہت reservation ہے۔ ہم نے 2017-18 میں 50۔ارب روپیہ close کیا تھا۔ آپ devaluation دیکھیں، مہنگائی دیکھیں، ڈالر کی قیمت دیکھیں، آبادی کا تناسب دیکھیں آپ نے 33۔ارب روپے رکھا ہے جبکہ کم از کم 66 یا 70۔ارب روپے رکھنا چاہئے تھا۔ انہوں نے پہلے ہی کم بجٹ رکھا ہے اور financial year 2019-20 کا comparison بھی انہوں نے ہاؤس میں پیش کیا تھا کہ ہم نے کہاں پچاس دیا، کہاں دس دیا، کہاں پانچ دیا اور کہاں اڑھائی دیا۔ انہوں نے 33۔ارب روپے رکھے ہیں میں بڑے ادب سے کہنا چاہوں گا اور مجھے یقین ہے کہ ان کو 33۔ارب روپے بھی مکمل نہیں ملیں گے۔ Announce ضرور کیا گیا لیکن یہ ان کو ملے گا نہیں۔

جناب چیئرمین! میری آپ سے request ہے کہ آپ کو اب تک ریڈیالوجی سروسز کو مکمل کر دینا چاہئے تھا لیکن جو آپ کی funding کی صورتحال ہے وہ اگلے دو سال میں بھی مکمل ہو جائے تو بڑی بات ہو گی۔ آپ اس کی سیٹیں create کروائیں۔

جناب چیئرمین! میں نے پچھلی دفعہ بھی کہا تھا کہ گوجرانوالہ میڈیکل کالج آپ کا منتظر ہے، ساہیوال میڈیکل کالج کا ہسپتال جو 500 beds کا ہے وہ آپ کا منتظر ہے۔

جناب چیئرمین! آپ نے اچھا کیا کہ آپ نے ڈی جی خان میں کارڈک انسٹیٹیوٹ شروع کیا لیکن ڈی جی خان کا جو 500 beds کا ہسپتال ہے۔ میری submission ہے کہ اس کو بھی مکمل کر دیں۔ ڈی جی خان میں ابھی صحت انصاف کارڈ کی بات ہوئی اس کارڈ کو بھی میاں نواز شریف نے شروع کیا تھا۔ ہم پنجاب میں 20 لاکھ لوگوں کو یہ کارڈ بانٹ چکے تھے اور ڈی جی خان میں یہ کارڈ جا چکا تھا لیکن چونکہ اس پر میاں صاحب کی تصویر تھی لہٰذا وہ کارڈ تو تبدیل کرنا ہی تھا تو وہ انہوں نے کیا۔ بہت اچھا ہوتا کہ آپ اس کارڈ پر پاکستان کے جھنڈے کی تصویر دے دیتے آپ نے تحریک انصاف کے جھنڈے کو چھاپا اور سرکار اور عوام کے ٹیکسوں کے پیسوں پر پھر آپ اس کارڈ کو

پورے ملک میں تقسیم کر رہے ہیں۔ جو باتیں آپ ہمارے بارے میں کرتے تھے اس کا آپ کو بھی جواب دینا پڑے گا۔

جناب چیئرمین! یہاں سے MTI بل پاس ہو چکا ہے اس میں لوگوں کی بہت زیادہ reservations ہیں۔ سٹیک ہولڈرز، MTO ہو، PMA ہو، YDA ہو، نرسنگ ہو یا پیرا میڈیکل سٹاف ہو ان سب کو reservations ہیں۔ ہمارا reservation یہ ہے کہ MTI ایکٹ میں سنیارٹی اور کیڈر سسٹم ختم ہو جائے گا۔ اس پر بہت زیادہ اعتراضات ہیں۔

جناب چیئرمین! ہم کہتے ہیں کہ سٹیک ہولڈرز کے ساتھ بیٹھ کر بات کریں اگر کسی چیز کو نافذ کرنا ہے تو ان کے ساتھ بیٹھ کر نافذ کریں۔ پنجاب کے تمام ہسپتالوں میں ریڈیالوجی، لیب ٹیسٹ کی فیسوں میں کئی گنا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اگر ہم اس کا خیبر پختونخوا comparison سے کریں تو آپ نے سات سالوں میں وہاں پر کون سی دودھ اور شہد کی نہریں بہا دی ہیں؟

جناب چیئرمین! بتائیں کہ کیا آپ وہاں پر چلڈرن ہسپتال بنا سکے ہیں؟ آپ ہمارے بارے میں تو پوچھتے ہیں ذرا اپنی حکومت کے بارے میں بھی جواب دیں۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ پورے خیبر پختونخوا میں ایک چلڈرن ہسپتال نہیں ہے، ایک کارڈک انسٹیٹیوٹ نہیں ہے، آپ لیور ٹرانسپلانٹ شروع نہیں کر سکے، آپ بون میرو ٹرانسپلانٹ شروع نہیں کر سکے اور پھر آپ سوچ رہے ہیں کہ MTI ایکٹ میں ترامیم کریں۔ ایک ایسا شخص جو آپ کا کزن ہے، ڈاکٹر ہے، غالباً pulmonologist ہے ڈاکٹر نوشیرواں برکی وہ ٹیلیفون پر لیڈی ریڈنگ ہسپتال چلا رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ یہ عہدہ advisor to KPK, advisor to Punjab اور جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) بن رہا ہے یہ چاروں ان کے حوالے کر دیں کیونکہ جب انہوں نے ہی تمام چیزوں کو چلانا ہے اور face ہمارے elected لوگوں نے کرنا ہے تو پھر انہی کو دے دیا جائے۔ وہ MTI ایکٹ جو خیبر پختونخوا میں ناکام ہو چکا ہے۔

جناب چیئرمین! اس کو پنجاب میں لانے کی کوشش کی جارہی ہے یا تو آپ اس کوresist کریں لیکن چونکہ ان کے ساتھ عزیز داری ہے، اُن کا آپ پر دباؤ ہے اور جو نوشیر واں برکی صاحب کہتے ہیں اس کو آپ مان لیتے ہیں اس لئے میری گزارش ہے کہ چاروں عہدے ان ہی کے حوالے کر دیں تاکہ معاملات چلانے میں بہت آسانی ہو۔

جناب چیئرمین! ہیومن ریسورس مینجمنٹ کی بات کی گئی ہےfellow ship پروگرام بڑا اہم پروگرام ہے۔ ہاؤس افسر کی تنخواہیں بھی ہمارے دور میں بڑھی ہیں، نئے میڈیکل کالج بھی ہمارے دور میں بڑھے ہیں، نرسنگ کالجز اور سکول بھی ہمارے دور میں بڑھے ہیں۔ آج کی صورتحال یہ ہے کہ جو یونیورسٹی پروگرام ہے جو یونیورسٹی ہمارے دور میں بنی ہے جو ہم نے چارٹر دیا ہے اب وہ آپ کو اچھا لگے یا بُرا لگے بہرحال وہ ایکcontinuity تو چلنی ہے۔جوMS MD پروگرام ہے اس کے چھ ہزار بچے آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، ان کوPMDC سےregulate کرائیں۔PMDC تو ایک مذاق بن چکی ہے۔ کبھی وہ بند ہوتی ہے، کبھی کوئی تجربہ کیا جاتا ہے۔ تین ماہPMDC بند رہی ہے۔

جناب چیئرمین! مجھے بتائیں کہ 70 سال کی تاریخ میں کبھی PMDC بند رہی ہے؟ وہ بچے جو MS MD پروگرام کے تھے ان کے پروگرام کو منظور کروانا ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے اور PMDC activate ہوگی تو یہ کام ہوگا۔ یعنی 6 ہزار بچے آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ یہ معاملات ہیں جن کو آپ نے حل کرنا ہے۔ جو بچے باہر سے ڈگری لے کر آرہے ہیں، جوforeign graduates ہیں ان کاNational Examination Board کا ٹیسٹ ہونا ہے۔ چارٹر کے مطابق آپ کو سال میں دو ٹیسٹ کرنے چاہئیں لیکن ان کے ٹیسٹ نہیں ہو رہے ہیں۔ جب وہ پاکستان آتے ہیں تو ان کو تین سے چار ماہ دھکے کھانے پڑتے ہیں تب ان کا ٹیسٹ ہوتا ہے جوRMP نے لینا ہے۔ ان کی میڈیکلpractitioner کی رجسٹریشن کے لئے آپ نے کیا کیا ہے؟ آپ اس کے جوابدہ ہیں کیونکہ آپ ایڈمنسٹریٹر ہیں۔ پنجاب بھی اس کا جوابدہ ہے اور وفاق بھی جوابدہ ہے۔

(اذان عصر)

جناب چیئرمین: جی، خواجہ سلمان رفیق!

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ ایم ایس ایم ڈی پروگرام کے ساتھ FCPSپوسٹ گریجویشن ہے۔CPSPایک بہت ہیprestigiousادارہ ہے۔اللہ غریق رحمت کرے جنرل برکی کو جنہوں نے 1962 میں شروع کیا تھا۔ میں خود اس ادارے کا بہت بڑا fan ہوں اور اس نے واقعی پاکستان کی تاریخ میں بہت خدمت کی ہے۔ حکومت کا کام چیزوں کو وسیع canvas پر لے کر جانا ہوتا ہے۔ ایم ایس ایم ڈی پروگرام انتہائی زبوں حالی کا شکار ہے۔ یونیورسٹی کا حال تو ویسے ہی زبوں حالی کا شکار ہے اور HEC نے بجٹ بھی آدھا کر دیا ہے۔UET جس کا میں خود سٹوڈنٹ ہوں اس کی صورتحال یہ ہے کہ وہاں کے ٹیچروں کی تنخواہوں کو آدھا کر دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین! میری گزارش ہے کہ ایم ایس ایم ڈی کے جن پروگراموں کو منظور کروانا ہے اس کو جلدpursueکریں کیونکہ یہ چھ ہزار بچوں کا معاملہ ہے۔اس طرحforeign medical graduatesہیں گیارہ ہزار بچے انتظار میں ہیں، جب وہ ہاؤس جاب کرتے ہیں اور اس کے بعد جب انہیںpermanent RMPملنا ہوتا ہے تو وہ بھی ان کو چھ، چھ ماہ تک نہیں ملتا لہٰذا آپ اس سسٹم کو بہتر کریں۔ بے شک اس کی ذمہ داری وفاقی حکومت پر ہے لیکن وہاں پر بھی وفاقی حکومت آپ ہی کی ہے، وہ آپ ہی کی جماعت کی حکومت ہے تو ظاہر ہے کہpursue بھی آپ کو ہی کرنا پڑے گا۔

جناب چیئرمین! میں اپنی بات کو ختم کرتے ہوئے کہوں گا، انشاء اللہ ڈینگی پر طاہر صاحب بات کریں گے اس پر بھی ہماری بہت reservations ہیں۔ وہ ڈینگی جس کو میاں محمد شہباز شریف اور ان کی ٹیم نے مل کرmanageکیا تھا2019 میں وہpandemicبن گیا۔ جو endemic تھا وہpandemic پر چلا گیا۔ اس کے ورکرز بھی آدھے کر دیئے گئے ہیں، جب آپ ورکرز ہی کم کر دیں گے تو اس کا جو پروٹوکول ہے، جو گھروں کوsweep کرنا ہے وہ آپ کے لئے مشکل ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین! میں پولیو پر بات کرنا چاہوں گا۔ پولیو پاکستان کا بہت بڑاissue ہے۔ ہمارے پاس کوئی جادو تھا اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی ایسا علم تھا۔ ہمارے پاس وہی علم تھا جو ہمیں بڑوں نے دیا اور جو اللہ پروردگار کا حکم ہے۔ ہم نے نیک نیتی کے ساتھ خدمت کی اور 2016 میں

پولیو کو زیرو کر دیا۔ اب پولیو پھر reemerge کر رہا ہے۔ 2019 میں بارہ مریض آچکے ہیں، 2020میں چار مریض آچکے ہیں اور بچے کی death بھی ہو چکی ہے۔

جناب چیئرمین! ظاہر ہے کہ یہ خیبر پختونخوا، بلوچستان سے آرہا ہے اور سندھ سے بھی آرہا ہے۔ جو ہم نے پنجاب میں سسٹم قائم کیا تھا اور اس کی کوریج کو بہتر کیا تھا کم از کم آپ اس کو sustain تو کریں۔ اب پولیو کی صورتحال یہ ہے کہ لاہور، راولپنڈی کے سیمپل زیادہ تعداد میں positive ہو رہے ہیں، ہمارے دور میں بھی ہوتے تھے۔ باقی شہر ڈی جی خان بھی اس میں آچکا ہے اور دوسرے شہروں میں بھی یہ positive آرہا ہے۔ جب تک آپ اپنی campaign کو بہتر نہیں کریں گے اس میں بہتری نہیں آسکتی۔ آج آپ نے میٹنگ کی ہے، اچھی بات ہے کہ وزیراعلیٰ نے اس پر میٹنگ کی ہے لیکن یہ میٹنگ آپ کو ہر تین ماہ بعد کرنی چاہئے۔ میٹنگ کا پروٹوکول تو یہ ہے کہ اس میں وزیراعظم میٹنگ کرتے ہیں ان کو سال میں کم از کم دو میٹنگز کرنی چاہئے تھیں۔ اگر آپ ایک آدھ میٹنگ کرتے ہیں کوئی انٹرنیشنل delegation آرہا ہے یا کوئی انٹرنیشنل طور پر کوئی ایسی بات ہے تو اس کے لئے میٹنگ نہ کریں۔ آپ ٹارگٹ کے ساتھ میٹنگ کریں۔

جناب چیئرمین! اب صورتحال یہ ہے کہ خیبر پختونخوا میں پولیو سات سالوں میں کنٹرول سے باہر ہے۔ اگر ہم کہیں کہ پولیو کے لحاظ سے ریڈ خطہ کون سا ہے تو وہ بدقسمتی سے خیبر پختونخوا ہے کیونکہ ان کی وہاں پر سات سالوں سے حکومت ہے۔ نہ یہ اپنی EPI coverage کی کوریج بہتر کر سکے۔ جب تک خیبر پختونخوا میں ان کی حکومت کی governance بہتر نہیں ہوگی۔ پنجاب میں ہمیشہ پولیو کے اثرات آتے رہیں گے تو میری خیبر پختونخوا والوں سے گزارش ہے اور آپ فیڈرل لیول پر ان کو کہیں کہ وہ اپنے کام کو بہتر کریں۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو یہاں بتانا چاہوں گا کہ جب میاں محمد نواز شریف وزیراعظم تھے اور گورنر سردار مہتاب عباسی تھے تو افواج پاکستان سے مل کر فاٹا کو کس طرح سے کنٹرول کیا گیا تھا آخر کوئی محنت کی گئی تھی۔

جناب چیئرمین! پولیو پر میری آپ سے submission ہے کہ آپ محنت کریں اور اپنے بجٹ میں اضافہ کریں۔ یہ کہنا کہ آپ کی ذاتی محنت کے حوالے سے یا آپ زیادہ دیانت کے حوالے سے وہ ایک علیحدہ بات ہے لیکن جب ہم پارٹی کی بات کریں گے overall analyses کی

بات کریں گے تو میں بڑے ادب اور احترام سے کہنا چاہوں گا کہ ہم جس قسم کا سسٹم چھوڑ کر گئے تھے آپ اسے بہت reverse کر چکے ہیں۔ خدا کا نام ہے میڈیکل ایجوکیشن پر کام کریں بلکہ سسٹم پر کام کریں اور کوئی نہ کوئی پراجیکٹ مکمل کریں اور یہ نہ سوچیں کہ یہ پراجیکٹ میاں محمد شہباز شریف کے دور کا ہے۔ اس سے آپ کی bed capacity بہتر ہو گی۔ بہت اچھی بات ہے کہ نئے پراجیکٹ بنائیں لیکن ان کو بنتے سالوں سال لگیں گے۔ میری request ہے کہ جو پراجیکٹس مکمل ہونے والے ہیں ان کو آپ مکمل کریں۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ محترمہ عظمیٰ کاردار!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ آپ نے SDG's کی بات کی۔ آپ سے بہتر SDG's کو کون سمجھے گا۔ آپ تو کنوینیز ہیں پاکستان تمام ستارہ SDG's 2030 کو honour کرتا ہے۔ اسی طرح سے بہت international treaties ہیں جس کے ہم signatories ہیں ان میں سے ایک International Health Regulation جو کہ پاکستان میں 2005 میں ratify کی تھی۔

جناب چیئرمین! میں ذرا اس پر تھوڑی سی بات کرنا چاہوں گی، ابھی میں نے خواجہ سلمان رفیق کی گفتگو سنی تھی۔ ان کی بھی تو پنجاب میں دس سال حکومت رہی لیکن وہ treaties جو ہم نے 2005 میں sign کی تھی اس کی جب 2016 میں ایک external evaluation کروائی گئی تو اس میں یہ پتا چلا کہ پاکستان core health facilities provide کرنے میں فیل ہو گیا ہے اور یہ ایک external evaluation تھی پھر دوبارہ 2019 میں ایک self-evaluation کروائی گئی جس میں پاکستان کی rating بہت اوپر آ گئی یعنی 66 فیصد پر آ گئی اور پنجاب باقی تمام صوبوں سے اس میں آگے تھا۔

جناب چیئرمین! یہ ان کی کارکردگی کی بات ہے، جہاں پر آپ کی priorities ایسی ہوں کہ آپ ہیلتھ فسیلٹیز پر اپنے بجٹ میں سے ایک فیصد صرف مختص کریں تو پھر آپ سوچیں کہ آپ کی ہیلتھ کی کیا priority ہو گی؟ وزیر اعظم جناب عمران خان اور پی ٹی آئی حکومت کا جو

manifesto ہے اس میں تمام تر توجہ human resources development پر ہے اس میں ایجو کیشن اور ہیلتھ سر فہرست ہے۔

جناب چیئر مین! ہمارے پنجاب کا جو رائس پروگرام ہے میں آپ کی توجہ اس کی طرف دلانا چاہوں گی کہ اس میں one health approach کو importance دی گئی اور اس کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلی دفعہ one health council establish کی گئی ہے۔ One health کونسل کا مطلب یہ ہے کہ آپ ان تمام stakeholders کو integrate کریں جو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ ہیں لیکن جس کے اثرات پاکستان کی عوام کی صحت پر پڑتے ہیں۔ اس میں جوڈیشری ہے، اس میں لائیوسٹاک ہے، ایگریکلچر ہے، آپ کی فوڈ سیفٹی ہے، آپ کی transportation ہے، آپ کی tourism ہے اور آپ کی پولیس ہے۔

جناب چیئر مین! یہ پہلی دفعہ ہے کہ پنجاب میں one health council کا اجراء ہو چکا ہے اور وہ تمام health related issues پر مل بیٹھ کر پوری طرح سے resolve کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

جناب چیئر مین! میں ہیلتھ منسٹر صاحبہ کو مبارکباد دیتی ہوں کہ جو انہوں نے آج ایک واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ پڑھی ہے اس سے زیادہ ان کو اب اور بتانے کی کیا ضرورت ہے کہ Pakistan has been successful in flattening the curve of Covid-19. WHO نے بھی اس کو سراہا ہے۔ جناب اسد عمر جو ہمارے اس وقت نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کے انچارج ہیں۔

جناب چیئر مین! جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ سارے provinces کو مانیٹر کر رہے ہیں اور coordinate کر رہے ہیں تو وہ کون سا province ہے جس نے سب سے بہتر طریقے سے COVID-19 کو handle کیا اور کنٹرول کیا تو انہوں نے برملا جواب دیا کہ وہ پنجاب کا province ہے جہاں سب سے بہترین طریقے سے COVID-19 کے ساتھ deal کیا گیا ہے۔ ہمارے پاس ایک فیلڈ ہسپتال نہیں تھا اور اب اس وقت تقریباً آپ کو ہر ضلع میں فیلڈ ہسپتال اور isolation wards ملیں گے۔ ہمارے پاس پنجاب میں ایک پی سی آر لیب نہیں تھی جو کہ پراپر طریقے سے یہ testing کر سکے۔

جناب چیئرمین !اب آپ دیکھیں کہ ہمارے پاس تقریباً15 سے 18 لیبز بن چکی ہیں۔ آپ کو ساری تفصیل already منسٹر صاحبہ نے بتادی ہے۔ مجھے دوبارہ repeat کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن جس طریقے سے یہ ہمیں کھنڈرات میں ایک سسٹم دے کر گئے تھے۔ ہم نے تو سب سے پہلے existence BHUs اور DHQs کی مسنگ فسیلٹیز کو پورا کیا۔ یہ بھی تو tax payer کے پیسے سے چیزیں بنا کر کھنڈرات چھوڑ کر گئے تھے۔ ان کو بھی تو ضائع نہیں کیا جاسکتا تھا پھر اس کے بعد 9 نئے ہسپتال کا اجراء ہو گیا ہے جو five Mother & Child Hospitals ہیں۔ راجن پور جیسے علاقوں میں، لیّہ اور میانوالی سارے backward علاقے کیونکہ انہوں نے تو ساؤتھ پنجاب کو ماسوائے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے کے کبھی کچھ دیا نہیں۔ انہوں نے 160۔ارب روپے وہاں کے فنڈز revered کرکے اورنج لائن ٹرین میں لگا دیئے تھے تو انہوں نے وہاں صحت کی کیا سہولیات دینی تھیں؟ اب ان کو کیا پتا کہ جو ڈی جی خان میں کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ بن رہا ہے اس کی کتنی وہاں پر شدید ضرورت ہے۔ نشتر ہسپتال II جو ملتان میں ہے اس کی بھی کتنی زیادہ ضرورت تھی جو کہ سالہا سال سے وہاں کھنڈرات کی شکل میں پڑا ہوا تھا۔ ہیلتھ پی ٹی آئی گورنمنٹ اور پنجاب گورنمنٹ کی priority ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ یہ جو صحت سہولت کارڈ ہے یہ خیبر پختونخوا کی بات کرتے ہیں تو وہاں پر 100 فیصد آبادی کو صحت سہولت کارڈ مل چکا ہے اور پنجاب میں 72 لاکھ خاندانوں کو ملنے جا رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 7 لاکھ 20 ہزار کا کہیں بھی علاج کرا سکتے ہیں۔ ایک غریب خاندان کے پاس اگر بچوں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، پلیز! آپ wind up کریں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین !اگر غریب خاندان کے پاس بچوں کے علاج کے لئے پیسے نہ ہوں تو پھر ان کی زندگی مشکل میں آجاتی ہے تو کسی پرائیویٹ ہسپتال یا کسی گورنمنٹ ہسپتال میں جا کر اپنے اور اپنے بچوں کا علاج کرا سکتے ہیں۔ یہ ہمارے وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کا وژن ہے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، بہت شکریہ۔ جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! بہت شکریہ

تجھے اب کس لئے شکوہ ہے کہ بچے گھر نہیں رہتے
جو پتے زرد ہو جائیں وہ پیڑوں پر نہیں رہتے
جھکا دے گا تیری گردن کو یہ خیرات کا پتھر
جہاں میں مانگنے والوں کے سر اونچے نہیں رہتے
یقیناً یہ رعایا بادشاہ کو قتل کر دے گی
مسلسل جبر سے اسلم دلوں میں ڈر نہیں رہتے

جناب چیئرمین! ہیلتھ منسٹر صاحبہ فرما رہی تھیں جو کہ میرے لئے قابل احترام ہیں۔ انہوں نے سمجھا کہ یہ ساری بحثCOVID-19 پر ہے نہ کہ پورا ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ہے، نہیں، جب تک ایکcommon man کو آپ کے اقدامات سے، اگر ایکcommon man اپنے جسم اور روح کا رشتہ برقرار نہیں رکھ سکتا تو اس کو یہ جو خواب بیچ رہے ہیں اور امیدیں دکھا رہے ہیں اس کا کیا فائدہ؟

جناب چیئرمین! میں صرفadmitted fact پر بات کروں گا اگر ان کا کوئی بندہ اس کو چیلنج کر دےeven میڈم منسٹر صاحبہ چیلنج کر دیں کہ ان دو سالوں میں چھ دفعہ دوائیوں کیprices بڑھیں ہیں۔ ابھی پرسوں سات فیصد سے دس فیصد کا اضافہ ہوا ہے عام آدمی کہاں سے دوائی لے گا اور کہاں سے ٹیسٹ کرائے گا؟

جناب سپیکر! انہوں نے دوائیوں میں اضافہ کا پہلا نوٹیفکیشن 24۔دسمبر2018 کو کیا اور انہوں نے اس وقت 18 فیصد میڈیسن کو بڑھایا۔

جناب چیئرمین! انہوں نے 10-01-2019 کو دوبارہ نوٹیفکیشن کیا پھر انہوں نے 9 فیصد میڈیسن کو بڑھایا جو میاں محمد شہباز شریف کے دور میں ٹیسٹ فری ہوتے تھے اور دوائی فری ملتی تھی ان سب کو ختم کر دیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین!انہوں نے قیمتوں میںmultinational companiesکو پیچھے چھوڑ دیا۔ان کے جو منسٹر تھے جن کو بعد میں انہوں نے اسے ترقی دے کر پارٹی کا جنرل سیکرٹری بنا دیا ایک دن میں4۔ارب روپے کا ٹیکہ کس طرح سے لگایا کہMulti international companiesاور جوlocal companiesتھیں ان کو کہا کہ اگر آپ کیAugmentin -/150روپے میں ہے تو آپ کا جو اپناgeneric nameہے اس کی دوائی -/125روپے میں کر لیں جب انہوں نے -/125روپے کی تو اس کو ایک رات میں4۔ارب روپے کاprofitہوا۔ اس کا جواب کون دے گا؟یہadmitted factہے۔جب ڈریپ کے خلاف نیب نے کارروائی کی تو انہوں نے کیا کیا کہ ایک شیخ اختر نامی شخص کو مردہshowکر کے نیب میں رپورٹ پیش کر دی۔ Drug Regulatory Authorityکا جو چیئرمین تھا بعد میں پتا چلا کہ وہ تو زندہ ہے۔جو ڈریپ ادویات کو کنٹرول کرتی ہے اس میں2018سے انہی کا پسندیدہ شخص وہاں پر بیٹھا ہوا ہے وہ دوائیوں کو کنٹرول نہیں کر رہا اور ان کی قیمتوں کو کنٹرول نہیں کر رہا بلکہ ادویات ساز جو کمپنیز ہیں اُن کو کنٹرول کر رہے ہیں۔ ان کے پاس ٹماٹر کا تو ریکارڈ موجود ہے کہ ٹماٹر کی قیمت کتنی ہے لیکن DRAPوالوں کے پاس اور جو ان کا پرائس کنٹرولر ہے اُس کے پاس جو ادویات ساز کمپنیاں ہیں اُن کی جو قیمتیں ہیں اُن کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔

جناب چیئرمین!میں ابھی بات کر رہا ہوں ڈینگی کی محترمہ ہیلتھ منسٹر نے چونکہ صرف COVID-19کی بات کی ہے۔اس سے پہلے بلکہ جولائی میں بھی ابھی ڈینگی کے34مریض ہیں admitted factہے ان کے جو اپنے بڑےcompetentہیلتھ کے دونوںsecretariesہیں اُن سے پوچھ لیں اور جہاں سے لاروا نکلتا ہےSOPsیہ ہوتے ہیں کہ وہاں پر چاہئے ٹائر شاپ ہو، چاہئے سکول ہو،چاہے کوئی بلڈنگ ہو جہاں سے لاروا برآمد ہو گا اُس کے مالک پر مقدمہ درج کیا جاتا ہے تاکہ وہnextاس کو کنٹرول کر سکیں اور نہ پھیلے لیکن ان کے پاس کسی قسم کا کوئی تدارک نہیں اور ابھی صرف ایک ماہ میں جولائی کے چند دن ہیں اس میں4ہزار جگہوں سے لاہور میں لاروا برآمد ہوا ہے۔

جناب چیئرمین! محترمہ منسٹر صاحبہ اس بات کوnegate کر دیں جہاں مرضی چیلنج کر لیں انہوں نے کہا کہ یہ ہم نے نوٹس لے لیا ہے ہماری ایک بہن فرما رہی تھیں ابھی وہ چلی گئی ہیں وہ پتا نہیں کس منسٹر کا نام لے رہی تھیں کہ اُس نے کہا پنجاب نے بہتر کام کیا وہ کس طرح سے کہہ رہی ہیں جہاں پر آپ ٹیسٹ نہ کریں، جہاں پر آپ اموات کا ریکارڈ صحیح نہ دیں،[***********] تو اس حالت میں بار بار اس بات کو کہنا کہ انہوں نے بڑا کام کیا ہے تو ڈینگی کے بارے میں ان سے گزارش کرنا چاہتا ہوں اور میں بالکل تھوڑا ٹائم لوں گا بہت سارے اور معزز سپیکر مجھ سے زیادہ competent ہیں، تھوڑا عرصہ میں بھی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کا منسٹر رہا ہوں ابھی ان کی surveillance کا کوئی معیار نہیں ہے۔ ساری ٹیمیں غیر مؤثر ہیں اور ان کی ڈینگی کے لئے جتنی تعداد تھی SOPs کے مطابق اُس کو جس طرح خواجہ سلمان رفیق نے فرمایا آدھا کر دیا گیا ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ نہیں جی، کوئی بات نہیں نیت بہت اچھی ہے، مریض کو دوائی نہیں ملتی، نہیں جی وزیراعظم کی نیت بہت اچھی ہے، مریض مر رہا ہے نہیں جی نیت بہت اچھی ہے تو ہم نے اُس کی نیت کو کیا کرنا ہے؟ کبھی لاک ڈاؤن آ گیا، کبھی سمارٹ لاک ڈاؤن، کبھی ہینڈ سم لاک ڈاؤن، کبھی کوئی لاک ڈاؤن ایک طرف کہتے ہیں ہم WHO کے signatories ہیں۔

جناب چیئرمین! WHO نے محترمہ ہیلتھ منسٹر کو لیٹر لکھا اور انہوں نے کہا yes, we are signatories. ہم نے اُس کو ratify کیا ہوا ہے پھر اُس کے بارے میں کہتے ہم اس بات کے پابند نہیں ہیں تو پھر کدھر گئی وہ ساری International covenants تو میری ان سے دست بدستہ گزارش ہو گی کہ بمطابق ان کے مجھے اس بات کا نہیں پتا کہ کس حد تک COVID-19 ختم ہوا ہے لیکن اب یہ ڈینگی پر توجہ دیں۔

جناب چیئرمین! ابھی یہ جو جولائی اور اگست ہے آپ دیکھیں کہ یہ نہ ہو کہ بارش کے نیچے سے نکل کر پرنالے کے نیچے کھڑے ہو جائیں کہ یہ نیا کام شروع ہو گیا ہے۔ جب تک یہ ٹیمیں کام نہیں کریں گی اور جو میں نے facts دیئے ہیں admitted facts 34 patients۔

---

* بحکم جناب چیئرمین قاعدہ نمبر 221 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب چیئرمین !لاہور میں کتنے patient ہیں، ایک ایک صوبہ وار کتنے ہیں اور جو ان کی ڈینگی surveillance ہے وہ کام نہیں کر رہی یہ اُس پر توجہ دیں تا کہ لوگوں کی جان کو بچایا جا سکے اور سب سے بڑھ کر آخر میں یہی ہے کہ دوائیوں کی جو قیمتیں ہیں اس پر ہیلتھ منسٹر صاحبہ ضرور توجہ دیں۔

جناب چیئرمین !میرے پاس سارے نوٹیفکیشنز اور پوری dates ہیں یہ دوائیں چھ دفعہ بڑھی ہیں، آپ اس پر توجہ دیں ، آپ نے پرسوں بھی دوائی کی قیمتیں 7 فیصد سے 9 فیصد تک بڑھائیں تو اس پر ضرور توجہ دیں تا کہ عام آدمی کی جو پہنچ ہے ایک تو وہ بھوک سے مر رہا ہے دوسرا اُس کے پاس دوائی کے لئے پیسے نہیں ہے تو میری آپ سے گزارش ہے اس بات پر توجہ دیں تا کہ عام آدمی امن کی زندگی بسر کر سکے۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی، محترمہ شاہینہ کریم!

محترمہ شاہینہ کریم: جناب چیئرمین ! بہت شکریہ۔ ہیلتھ ایشو بہت important ہے اور اس پر میں محترمہ یاسمین راشد صاحبہ کو مبارکباد پیش کروں گی کہ انہوں نے ایک مجاہد کی طرح کام کیا۔ COVID-19 کے حالات میں اور overall health issues کے اوپر دو سال میں وہ اپنے گھر نہیں بیٹھیں وہ سارا ٹائم سڑکوں پر رہیں، گاڑیوں میں رہیں، وزٹ کرتی رہیں۔

جناب چیئرمین !میں COVD-19 کے معاملات میں وزیراعظم جناب عمران خان کو خراج تحسین پیش کروں گی، اپنے وزیراعلیٰ کو خراج تحسین پیش کروں گی کہ جنہوں نے ثابت قدمی سے اس حوالے سے کام کیا۔ وزیراعظم کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اُن کی confuse policy تھی حالانکہ اُس وقت پوری دنیا confuse تھی جب WHO کی recommendation بار بار مختلف آ رہی تھیں لیکن ہمارے وزیراعظم اس بات پر committed تھے کہ ہم نے smart lockdown کرنا ہے، ہم نے عوام کو educate کرنا ہے اور ہم نے اپنی معیشت کو چلنے دینا ہے۔ پوری دنیا میں تاریخ اس بات کی گواہی دے گی کہ جو انہوں نے پالیسی بنائی تھی وہ سب سے best پالیسی تھی اُس کی وجہ سے ہماری نا صرف معیشت چلتی رہی بلکہ ہمارے کورونا کے کیسز بہت کم ہو گئے اور بہت جلدی ہم نے اس پر success حاصل کی۔

جناب چیئرمین! آپ اس پر سو اعتراض کریں لیکن All is well that ends well جب یہ کہا جا رہا تھا کہ پاکستان میں خدانخواستہ 50لاکھ تک کیسز ہو سکتے ہیں، ایک لاکھ سے زیادہ deaths ہو سکتی ہیں وہاں پر دو تین لاکھ کے اندر کیسز کا رُک جانا، وہاں پر 5ہزار کے بعد deaths کا کم ہو جانا اس بات کی دلیل ہے کہ اس حکومت نے نا صرف بہت اچھی کارکردگی دکھائی بلکہ عوام کو educate کرنے میں بھی اپنا پورا کردار ادا کیا۔ جہاں تک ہیلتھ فسیلٹیز کی بات ہے۔

جناب چیئرمین! میں ڈی.جی خان کے حالات یہاں highlight کرنا چاہوں گی کہ ڈی.جی خان کے اندر آپ اس سے اندازہ لگا لیں کہ پورے ساؤتھ پنجاب کا یہی حال ہو گا کہ وہاں پر ہیلتھ کے حالات شرمناک تھے بلکہ بعض دفعہ جب میں وہاں پر as a doctor بھی حالات دیکھتی تھی مجھے لگتا تھا کوئی سفاک حکومت وہاں پر بیٹھی ہوئی ہے جو وہاں کے لوگوں کی لاکھوں کی آبادی اور وہاں پر شمال مشرقی بلوچستان سے لوگ آتے ہیں، وہاں دور دراز سندھ کے بارڈر سے لوگ آتے ہیں اُس ایریا کے لئے صرف 200بیڈ کا ہسپتال تھا اور جب سیلاب آیا تو اُس کی حالت اتنی بُری ہو گئی کہ وہ مخدوش حالت میں تھا ڈاکٹر نرسز وہیں پر کام کرتے تھے، ڈاکٹر نرسز کی تعداد بہت کم تھی ایمرجنسی کی وہاں پر سہولت نہیں تھی وہاں پر جب مریض ایمرجنسی میں آتا تو ہر دوسرے مریض کو refer کر دیا جاتا اور ڈیرہ غازی خان تک پہنچتے اُس کی death ہو جاتی۔ آپ سوچیں ایک PTHA اور APH اتنی بڑی بیماری نہیں ہے اُس کو وہیں پر handle کر لیا جائے تو مریض بچ جاتے ہیں لیکن اُن کو بھی refer کر دیا جاتا اور وہ مریض بھی مر جاتے ہیں اور جو maternity home تھا اُس کی یہ حالت تھی کہ اُس کی چھت اتنی مخدوش تھی کہ وہاں سے چونا گرتا تھا، سیمنٹ گرتا تھا تو جو بے چارے مریض refer نہیں ہوتے تھے جو caesarean operation کے simple کیسز تھے وہ جب بیڈ پر لیٹے ہوتے تھے اُن کے اوپر یہ چونا گر رہا ہوتا تھا یا بارش کا پانی اُن کے اُوپر گرتا وہاں پر چھت seepage تھی اور وہ مریض septic ہو کر مر جاتے تھے۔ وہاں پر کوئی ICU نہیں تھا۔

جناب چیئرمین! میں خراج تحسین پیش کروں گی وہاں پر ڈاکٹر ابرار، ڈاکٹر حق داد کو کہ اُن لوگوں نے وہاں پر privately local پیسے جمع کر کے لوگوں سے، ڈاکٹرز سے وہاں پر آئی سی یو بنایا جب انہوں نے وہاں آئی سی یو بنا لیا وہاں وینٹی لیٹرز بھی آ گئے تو وہ بے چارے فائلیں

لے لے کر ان کی حکومت کے پاس پھر رہے ہوتے تھے کہ ہمیں یہاں پرoxygen سپلائی لگادیں۔ یہ لوگ وہ بھی دینے کے لئے تیار نہیں تھے۔جب ہماری حکومت آئی تو اُس نے وہاں پر oxygenکی سپلائی فراہم کی اور جو میڈیکل کالج تھااُس کا منصوبہ پہلے سے بن چکا تھاان کی حکومت نے اُس کو اتنی سست رفتاری سے چلایا اور جب وہاں پر بچےpass outہو کر نکل رہے تھے تو وہ recognizeنہیں تھا وہ بچےProvisional Certificateلے کر پھر رہے تھے اور وہاں پر ہر وقت اُن کے جلوس ہو رہے ہوتے تھے،وہ بچے ہر وقت وہاں پر اپنا احتجاج کر رہے ہوتے تھے۔اُن کے احتجاج میں،میں خود شامل ہوتی تھی اور پھر وہ ہماری حکومت میںrecognizeہوا۔ ناصرفMedical college for bachelors recognizeہوا بلکہ وہاں پرFCPSکی ٹریننگ بھی شروع ہو چکی ہے۔ان کی حکومت اس ہسپتال کو کچھوے کی چال سے بنا رہی تھی ہماری حکومت نے اُس کو ایک دو سال کے اندر مکمل کیا۔

جناب چیئرمین!میںagainہیلتھ منسٹر محترمہ یاسمین راشد کا ڈی جی خان کی عوام کی طرف سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ وہ ہر مہینے وہاں پرvisitکرتیں اور آکر کام کوboost upکرتیں اور وہاں پر انہوں نے اس ہسپتال کو اتنا اچھا چلا دیا کہ ہمارےMaternal and Child کے سارے کیسز وہاں پر ہوتے ہیں،Neurosurgeryکے تمام کیسز وہاں پر ہوتے ہیں،ہمارا کوئی کیس وہاں سےreferنہیں ہو تا سارے کیس وہاں ڈی جی خان میںdealہوتے ہیں۔آگے کے لئے آپ کوplansکاپتا ہےMaternal and Child Hospitalاور اس کے علاوہ کارڈلوجی سنٹر جو کہ وہاں کہ لوگوں کی شدید ضرورت تھی صرف دو سال کے اندر یہ ہماری حکومت کی کارکردگی ہے اور انشاء اللہ اگلے تین سال کے اندر جو ہمارے ڈی جی خان کے لئےplansہیں اور باقی پنجاب کے لئے انشاءاللہ تعالیٰ پنجاب کی ساری عوام ہیلتھ منسٹر محترمہ یاسمین راشد کے ساتھ ہے اور ہم ڈاکٹرزان کا ساتھ دیں گے۔

جناب چیئرمین!میں منسٹر ہیلتھ صاحبہ سے آخر میں ایکrequestکرنا چاہوں گی کہ ہمیں ہر سال کوئی ایک ہیلتھ ایشو کو لے کر اُس پر خاص طور پرfocusکرنا چاہئے تو اس سال کے لئے میں چاہوں گی کہ ہمMaternal and Child Healthکے اوپرfocusکریں۔ COVID-19کے حالات میں ہم خواتین اپنا ایک پروگرام بنا لیں کہ جتنی بھی خواتین

pregnantہیں اُن سب تک antenatalپہنچائیں گے۔ اُس کے لئے چاہے این جی اوز کے ساتھ مل کر اُن گھروں کے قریب کیمپس لگالیں، میں نے ڈی جی خان میں ایک این جی او کے ساتھ مل کر یہ کام شروع کر دیا ہے کہ ہم گھروں کے قریب جا کر کیمپس لگائیں تا کہ اُن کو ہسپتالوں میں بھی نہ آنا پڑے۔ ہم اُن کو antenatal بھی دیں۔ ہم اُن کو جو ضروری ادویات ہیں، جو اُن کے بچے کی ذہنی صحت کے لئے جو stunted growth کو کم کرنے کے لئے وہ اُن کو فراہم کریں اور ساتھ ہی ہم اُن کو فیملی پلاننگ کی advise بھی دیں یہ بہت ضروری ہے کہ ہماری ہیلتھ کے سارے ایشوز اُس کے ساتھ related ہیں تو ہم جو فیملی پلاننگ ہے اُس کے اوپر پوری توجہ دیں تا کہ آئندہ ہم ایک اچھا پنجاب، ایک خوبصورت پنجاب، ایک خوشحال پنجاب کا خواب پورا کر سکیں۔

جناب چیئرمین: جی، اب ملک محمد وحید۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ محترمہ رابعہ نسیم فاروقی۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ محترمہ راحیلہ نعیم۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اب خواجہ عمران نذیر اپنی بات کر لیں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! شکریہ۔ ہم اس ہاؤس میں ساتویں یا آٹھویں مرتبہ ہیلتھ پر بحث کر رہے ہیں تو یہ بڑی اچھی بات ہے کہ debates ہوتی ہے اور حکومتی بنچز اور اپوزیشن بنچز کی طرف سے بھی بات ہوتی ہے۔ چلیں کوئی نہ کوئی اچھی بات ہی سننے کو ملتی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ اچھی بات کو سننا اور اس سے سیکھنا میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز بھی طبیعت میں شامل ہونی چاہئے لیکن اگر آپ کی طبیعت میں یہی چیز شامل ہو کہ سب سے زیادہ سمجھدار اور سب سے زیادہ smart ہم ہی ہیں اور دوسرا بالکل بے وقوف ہی ہے اور اس کی بات کی کوئی value نہیں ہے تو پھر شاید کسی چیز کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ابھی میں سن رہا تھا میری بہن نے بہت اچھی تعریفیں کی ہیں تو اللہ کرے کیونکہ ہم اس ملک کے شہری ہیں تو میری دعا ہے کہ جو باتیں انہوں نے کی ہیں وہ واقعی ہی سچی ہوں لیکن میں صرف اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ ابھی جو ڈیرہ غازی خان کا دکھ بتایا گیا اور مجھے پتا چلا ہے کہ کوئی ایسا پروگرام لا رہے ہیں کہ کسی کو ادھر لاہور میں نہیں آنا پڑے گا اور یہ خود ہی تمام فسلیٹیز وہاں لے کر جائیں گے تو جو already ایسے پروگرام موبائل ہسپتال کی صورت میں چل رہے تھے جو کہ میاں محمد شہباز شریف کا تحفہ تھا کہ دور دراز جنوبی پنجاب کے تمام اضلاع، تحصیلوں اور تمام یونین

کونسلز میں وہ ہسپتال چل کر جایا کرتا تھا اور کسی کو آنا نہیں پڑتا تھا تو انہوں نے اس ہسپتال کا کیا بنایا ہے یہ بھی بتادیں؟

جناب چیئرمین!ڈیرہ غازی خان کا دُکھ رکھنے والے یہ بھی ذرا بتادیں کہ وہ گائنی ایمبولینس سروس جو کہ میاں محمد شہباز شریف نے شروع کی تھی جو ایک حاملہ خاتون کو گھر سے pickکرتی تھی اور اس کو اس مطلوبہ جگہ پر لے جاتی تھی جہاں پر اس خاتون کاtreatment ہونا ہوتا تھاوہ ایمبولینس کہاں چلی گئی؟

جناب چیئرمین!یہ بھی مجھے بتادیں کہPMDCکا ابھی یہاں پر ذکر کیا گیا کہ ڈیرہ غازی خان کے ڈاکٹرز گریجویشن کرنے کے بعدProvisional Certificateلے کر پھرتے تھے شاید وہ لے کر پھرتے ہوں لیکن مجھے جہاں تک یاد ہے خواجہ سلمان رفیق نے دن رات محنت کرکے غازی میڈیکل کالج ڈیرہ غازی خان کوrecognizedکروایا اور ساہیوال کے میڈیکل کالج کو بھی recognizeکروایا اور اس چیز کا میں خود گواہ ہوں کہ انہوں نے بے تحاشا محنت کرکے اس کی فیکلٹی پوری کروائی۔پہلے تو ڈیرہ غازی خان یا ساہیوال کے ڈاکٹرProvisional Certificate لے کر پھرتے تھے لیکن آجPMDCکا جو حال آپ نے کیا ہے تو اب پورے پاکستان کے ڈاکٹرز اپنی ڈگریاں ہاتھوں میں اٹھائے پھرتے ہیں کہ ہمیں ڈاکٹرز بنے دو دوسال ہوگئے ہیں ساڈاتے شناختی کارڈدے دیوتوڈیرہ غازی خان کا دُکھ کررہے ہیں۔

جناب چیئرمین! ان سے میری humble request ہے کہ[********]پاکستان کے ڈاکٹرز کی جو درگت انہوں نے بنادی ہے کہ انہیں دودوسال سے ڈگریاں ملی ہوئی ہیں لیکن ان کاPMDC Registration نہیں ہے وہkindlyذرا ان کو دلوادیں تو ہم سب آپ کے بہت شکر گزار ہوں گے۔

جناب چیئرمین! اب موجودہ صورتحال کی بات کرتے ہیں ۔ ہم پر چوبیس گھنٹے یہی الزامات لگائے جاتے ہیں کہ ہم نے ہیلتھ کے شعبے میں کچھ نہیں کیا۔ قائداعظم کا فرمان تھا کہ کام،کام اور بس کام،[**********]

* بحکم جناب چیئرمین قاعدہ نمبر221 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب چیئر مین !میرے بہن بھائی جو کہ حکومتی بنچز پر بیٹھے ہیں ان کو بھی شاید یہی لگتا ہے کہ بہت کام ہو رہا ہے لیکن جب باتindicators کی آئے گی اور ہم پولیو کیسز کو دیکھیں گے تو پھر پتا چلے گا کیونکہ بقول ان کے کہ پرانا پاکستان چوروں کا تھا اس وقت پنجاب میں پولیو کے کتنے کیسز تھے؟

جناب چیئر مین !2017پولیو فری سال تھا جس کو اب منسٹر صاحبہ ماننے کو تیار نہیں کہ اب یہsample positive تھا تو اب یہ اپنے دل پر ہاتھ رکھیں اور بتائیں کہ وہsample کیوں positive تھا؟ ہم شہدائیت کے قائل نہیں ہیں لیکن ان کو پتا چلے کہsample کیوںpositive تھا اس کےroot کہاں جاتے تھے تو وہ sample صوبہ پنجاب کی وجہ سےpositive نہیں آیا تھا بلکہ جہاں سات سال سے ان کی حکومت ہے اس کی وجہ سے positive تھا تو ہمارا اس میں کوئی قصور نہیں تھا۔ ہمارے دور میںzero patients تھے اور آج قابلیت کے ڈھنڈورے پیٹنے والو آپ کے کتنےpatients ہیں؟ آپ نے تو26ماہ کے معصوم بچے کا قتل کر دیا اب اس کی ایف آئی آر کس کے خلاف درج ہونی چاہئے؟ پہلے تو آپ بڑا بھاگ بھاگ کر ٹی وی پر کہتے تھے کہ فلاں پر ایف آئی آر ہونی چاہئے اور فلاں ذمے دار لہٰذا اس کو مستعفیٰ ہونا چاہئے لیکن ہم یہ نہیں کہتے[***************]پائلٹس سے لے کرPMDC تک اور PMDC سے لے کر economy تک اورeconomy سے لے کر سمارٹ لاک ڈاؤن تک آپ نے پاکستان کا کیا حال کر دیا ہے؟

جناب چیئر مین !ہمارے پرانے منسٹر صاحب یہاں پر بیٹھے ہیں وہ ابھی فرما رہے تھے کیونکہ بیماری بتا کر نہیں آتی اگر آپ امیر ہیں تو یہ بیماریاں لگ جائیں اور اگر غریب ہیں تو یہ بیماریاں لگ جائیں جس غریب نے شوگر، بلڈ پریشر اور دل کی دوائی لینی ہے اور آپ کے دو سالوں میں غریب آدمی ادویاتpurchase کرنے کے قابل نہیں رہا تو آپ کس منہ سے یہاں پر تعریفیں کرتے اور اپنے آپ کو مجاہد کہلواتے ہیں؟

* بحکم جناب چیئر مین قاعدہ نمبر221 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب چیئرمین!میں تو آپ کو چیلنج کرکے کہتا ہوں کہ ہم آپ کو بہترینCentral procurement systemدے کر گئے تھے لیکن آپ سے تو ادویات کیpurchaseنہیں ہو سکی جس کی وجہ سے پورے پنجاب میں ادویات کا کال پڑا ہوا ہے اور آپ یہاں پر خوشی کے شادیانے بجاتے پھرتے ہیں لہٰذا آپ کو خوشی کے شادیانے نہیں بجانے چاہئیں یہ تو آپ کے لئے لمحہ فکریہ ہے آپ اپنی کارکردگی پر توجہ دیں۔ آپ کے انفارمیشن منسٹر یہاں پر موجود نہیں ہیں ورنہ میں ان کو آج ضرورrequestکرتا کہ ان کو اپوزیشن کی APC ہوتی ہے یا نہیں ہوتی اس کا درد ہونے کی بجائے یہ درد ہونا چاہئے کہ پولیو سے بچہ کس طرح مر گیا، ان کو یہ درد ہونا چاہئے کہ ان کے صوبے میں غریب کو دوائی ملی ہے یا نہیں ملی، ان کو یہ درد ہونا چاہئے کہ انہوں نے اساتذہ پر تشدد کیا اور ان پر لاٹھیاں برسائیں اور ان کو سڑک پر گھسیٹا گیا تو کیا یہ آپ کی ریاست مدینہ کا عالم ہے؟ریاست مدینہ والے اساتذہ کرام کی جوتیاں اٹھاتے تھے اور آپ اساتذہ پر لاٹھیاں برساتے ہیں کیا یہ آپ کی ریاست مدینہ ہے؟

جناب چیئرمین!میں اپنے آپ کو شامل کرکے یہ بات کہتا ہوں کہ ہم سب کی حیا باقی نہیں رہی اگر ہمارے اساتذہ کرام بھوکے بیٹھے ہیں اور ان کو گرفتار کیا گیا ہے تو ہم کس طرح یہاں پر آرام سے بیٹھے ہیں؟ ہمارے ڈاکٹرز کو آپ لاٹھیاں مارتے ہیں اور دوسری طرف آپ کہتے ہیں کہ ان کوsaluteکریں اور دوسری طرف آپ ان کو ڈنڈے مارتے ہیں وہ آپ سے کیا مانگتے ہیں آپ بتائیں یہ وہی ڈاکٹرز ہیں جن کے دھرنے میں جا کر بیٹھنے کو آپ باعث ثواب سمجھتے تھے؟

جناب چیئرمین!ہم پہلی مرتبہ ایجوکیشن والوں کے ساتھ بیٹھے ہیں تو منسٹر ایجوکیشن نے بیان دے دیا کہ مسلم لیگ(ن)والے دھرنے میں آرہے ہیں ذرا ریکارڈ کوrewindکریں اور memoryکو ذرا پیچھے لے کر جائیں تو کیا کوئی دھرنا ایسا تھا جس میں آپ آکر نہیں بیٹھتے تھے یا کوئی ایسا ایشو تھا جس پر آکر آپ سیاست نہیں کرتے تھے؟ہمیں سیاست کا طعنہ دینے والے اپنے گریبان میں جھانک کر تو دیکھیں لیکن یہاں پر یہ روایت ہے کہ ہم اپنے گریبانوں میں نہیں جھانکتے بلکہ ہم دوسروں پر انگلی اٹھاتے ہیں۔

جناب چیئر مین! آپ کے پاس قابل افسران موجود ہیں پولیو کو deal کرنے والے آپ کے پاس موجود ہیں آپ کے پاس الحمدللہ ہر قسم کے ایسے لوگ موجود ہیں جن کے میں نام نہیں لیتا کیونکہ اگر میں ان کے نام لیتا ہوں تو پھر خرابی ہوتی ہے لیکن آپ ان کو کام کرنے دیں اپنے آپ کو عقل کل نہ سمجھیں۔

جناب چیئر مین! مشورہ تو خیر والا معاملہ ہے اور سرکار مدینہ ﷺ کی سنت ہے اور مشورہ لے لینا بڑی اچھی بات ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی کارکردگی نظر آئے، ہم چاہتے ہیں کہ آپ کا اور ہمارا کارکردگی پر مقابلہ ہو اور جھوٹ پر مقابلہ نہ ہو۔

جناب چیئر مین! ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے figures آپس میں compete کریں۔ آپ نے بجٹ میں figures دیئے ہیں کہ جیسے آپ نے ہیلتھ پر بہت بڑا بجٹ رکھ دیا ہے لیکن آپ کی حالت یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ نہ نو من تیل ہو گا اور نہ رادھا ناچے گی۔ نہ آپ کے پلے پیسے ہیں یعنی پلے نئی دھیلا تے کر دی میلہ میلہ۔ ڈائیلسز کے لئے آپ نے کاغذوں میں 91 کروڑ روپے کا بجٹ رکھ دیا ہے لیکن آپ نے پچھلے اس بجٹ میں سے صرف 21 کروڑ روپے خرچ کئے تو آپ کو اس بات پر شرم آنی چاہئے وہ جو بقایا پیسے جن سے لاکھوں مریضوں کے ڈائیلسز ہونے تھے وہ کدھر گئے؟ مریض نے تو اپنے ڈائیلسز کروانے ہی ہیں کہ کیا کوئی مریض بغیر ڈائیلسز کے ہی گزارا کر لے گا جب اس کا criten بڑھے گا تو پھر وہ کیا کرے گا وہ ڈائیلسز کروائے گا اور اگر آپ وہ facility غریب کو نہیں دیں گے تو پھر وہ پرائیویٹ ہسپتالوں کے دھکے ہی کھائے گا۔ ہم الحمدللہ پورے ڈسٹرکٹ میں سی ٹی سکین مشینیں لگا کر گئے تھے آپ نے ان مشینوں کا کیا حال کر دیا ہے؟ ہمارا ہسپتالوں کو revamping کرنے کے پروگرام کو دو سال نفرت کی نگاہ سے دیکھا گیا۔

جناب چیئر مین! ابھی یہاں پر میری بہن جو ابھی بات کر رہی تھی ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ آپ جائیں اور جا کر خانیوال، لیہ، وہاڑی، جہلم، قصور اور کلور کوٹ کے ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کو دیکھیں ان میں آئی سی یوز بھی بنے ہیں، چار، چار وینٹی لیٹرز بھی لگے ہوئے ہیں، وہاں پر instatnt raters بھی لگے ہیں، وہاں پر سی ٹی سکین مشینیں بھی لگی ہیں، وہاں ایکسرے مشینیں بھی لگی ہوئی ہیں، وہاں پر بیڈز بھی آئے ہیں اور وہاں پر ادویات بھی آئی ہیں تو میں دعوٰی کے ساتھ

یہ بات کہتا ہوں کہ جو دوائی میاں محمد شہباز شریف نے اس صوبے کے غریب مزدور کسان کو دی آج وہ دوائی لینے کے بارے میں غریب سوچ بھی نہیں سکتا۔

جناب چیئرمین! ہمارے دور میں top quality کی میڈیسن دی جاتی تھی جس پر میرے بھائی کو نیب میں بلا کر پوچھا جاتا ہے کہ اتنی اچھی دوائی خریدنے کی کیا ضرورت تھی تو یہ کیا سوال ہے کہ اتنی اچھی دوائی کیوں غریب کو دی تو کیا غریب مزدور کسان کا حق نہیں ہے کہ اس کو اچھی دوائی ملے؟

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر! آپ اپنی speech wind up کریں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! آپ کہتے ہیں تو میں اپنی speech wind up کر دیتا ہوں۔ ابھی میں نے بہت ساری باتیں کرنی تھیں لیکن میری درخواست ہے کہ خدارا point scoring کرنے کی بجائے اپوزیشن کی APC دیکھنے کی بجائے، لوگوں کی TTs پر نظر رکھنے کی بجائے اپنے اعمال نامے درست کریں۔ اڑھائی برس کے بعد حساب شروع ہو جاتا ہے calm down ٹک ٹک بجنا شروع ہو جاتا ہے اور اڑھائی برس میں شادیانے جا رہے ہیں اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ سیاست میں اور لوگوں کے دلوں میں رہنا چاہتے ہیں اور آپ واقعی چاہتے ہیں کہ صحیح competition کریں تو اپنی کارکردگی کو بہتر بنائیں اور اپنے گریبان میں جھانکیں اور پنجابی میں کہتے ہیں کہ اپنی منجی تھلے ڈانگ پھیرو۔

جناب چیئرمین: جی، سیدہ زہرہ نقوی!

سیدہ زہرہ نقوی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّل فَرَجَھُم۔

جناب چیئرمین! میں آپ کی مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا، میں سب سے پہلے اپنی قابل احترام وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے جب سے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے ہمت، جرأت اور جوانمردی کے ساتھ محنت اور کاوش کر رہی ہیں اور صوبہ بھر کے لوگوں کو awareness دی رہی ہیں ان کا یہ اقدام نہایت ہی قابل تحسین ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین!ہم بہت مشکل اور بلا سے گزر رہے ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ COVID-19 کی وجہ سے پوری دنیا متاثر ہوئی ہے۔ خصوصاً صوبہ پنجاب پاکستان کاmost populated province ہے جس کی زیادہ تر آبادی دیہی علاقوں میں ہے۔

جناب چیئرمین!میں اس جانب توجہ دلانا چاہوں گی کہ منسٹر صاحبہ نے موبائل، ٹیلیویژن اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کوawareness دینے کا پروگرام شروع کیا ہے اور جس طرح سے لوگوں کو awareness دی جارہی ہے اس نے واقعی بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ہمارے وہ لوگ جو بالکل پڑھے لکھے نہیں ہیں اور پسماندگی کا شکار ہیں لیکن ان کوawareness دے کر اس صوبے کے اندر آپ نے مثال قائم کر دی ہے اور آج الحمدللہ ہم اس پر بہت حد تک قابو پا چکے ہیں۔ میں یہاں پر ایک مشورہ دینا چاہوں گی کہ انسان بلاؤں سے، مشکلات سے، مصیبتوں سے سیکھتا ہے تو ہم نے اسCOVID-19 سے بھی سیکھنا ہے، ہمارے ہیلتھ کےissue پر بہت ساری مشکلات ہیں، بزرگوں کی ایک کہاوت ہے کہ پرہیز علاج سے بہت بہتر ہے۔ اگر ہم عوام میں دیکھتے ہیں تو وہ افراد اور طبقہ جوdeficiency of food سے متاثر ہے جن کے پاس کھانے پینے کو نہیں ہے انہیں نہیں پتا کہ ہم نے کون سی غذائیں اپنی روٹین کے اندر شامل کرنی ہیں۔

جناب چیئرمین!دوسری طرف ہمارے سامنے وہ طبقہ ہے جو مٹاپے یا چربی وغیرہ سے پریشان ہے جو diet پر جارہا ہے، جوnutrition کی طرف رجوع کر رہا ہے۔

جناب چیئرمین!میں اس مقدس ایوان میں گزارش کرنا چاہوں گی کہ وزیر صحت اس بات پرfocus کریں اور لوگوں کوawareness دی جائے کہ کس طرح سے وہ اپنیdiet کنٹرول کریں اور کس طرح سے متوازن غذا کا انتخاب کیا جائے تاکہ بیماریوں سے بچا جاسکے۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اب محترمہ رابعہ نسیم فاروقی بات کریں گی۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین!بہت شکریہ کہ آج آپ نے مجھے صحت کے متعلق بات کرنے کا موقع دیا۔ مجھے اس معزز ہاؤس کے قیمتی وقت کا اندازہ ہے اس لئے میں بہت مختصر اور حقائق پر مبنی بات کروں گی اور کوشش کروں گی کہ selected حکومت کے سوئے ہوئے ارباب اختیار کو جگا سکوں۔

جناب چیئرمین! میں پہلے تو حکومتی ارباب اختیار سے یہ پوچھنا چاہوں گی چونکہ مجھے بھی بہت curiosity ہے اور عوام بھی جاننا چاہتے ہیں کہ یہ کھانے میں کیا کھاتے ہیں یا کھانے میں ملا کر کیا کھاتے ہیں؟ آپ دیکھیں یہ ہر وقت مزے لے کر سو رہے ہوتے ہیں، جب پانی سر سے گزر جاتا ہے اور ہر چیز کا بیڑہ غرق ہو جاتا ہے تو تب یہ اٹھتے ہیں اور ہڑبڑا کر اٹھتے ہیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! Please restrict to the health.

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میں آگے اسی بات پر آ رہی ہوں پھر بے ہنگم طریقے سے ہاتھ پیر ہلاتے ہیں اور عوام کو یہ show کرا رہے ہوتے ہیں کہ ہم بڑی محنت کر رہے ہیں لیکن اب عوام ان کے چکروں سے بہت باہر نکل آئی ہے اور انہیں سمجھ آ گئی ہے کہ انہوں نے جو دھاچکری مچائی ہوئی ہے یہ ہماری بہتری کے لئے نہیں ہے بلکہ اپنے آپ کو ڈبونے سے بچانے کے لئے ہے۔ حکومتی اقدامات صرف باتوں کی حد تک رہ گئے ہیں یا صرف اپوزیشن کو گالی گلوچ دینے کی حد تک ہیں لیکن ground reality negative ہے۔ جس طرح COVID-19 کو deal کیا وہ بھی سب کے سامنے ہے لوگ تڑپ تڑپ کر مر گئے اور حکومتی ممبران آپس میں گتھم گتھا ہوتے رہے۔ حکومتی کارکردگی دیکھتے ہوئے یہ شعر یاد آ رہا ہے کہ:

کبھی خود پر کبھی حالات پر رونا آیا
بات نکلی تو ہر ایک بات پر رونا آیا

جناب چیئرمین! ابھی کورونا کی وبا ختم نہیں ہوئی تو ڈینگی نے سر اٹھانا شروع کر دیا ہے لیکن حکومت ہے کہ جاگنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ میرے پاس نیوز پیپر ہے میڈیا رپورٹس کے مطابق پچھلے دو ہفتوں میں، میں repeat کر رہی ہوں کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق پچھلے دو ہفتوں میں لاہور میں 4200 جگہوں سے ڈینگی کا لاروا ملا ہے لیکن Dengue Act بحال نہیں ہو سکا اور according to the news papers محکمہ صحت کے پاس ڈینگی مار سپرے کا سٹاک ختم ہو چکا ہے اور پچھلے ایک روز میں ڈینگی کے بارہ کنفرم کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ پتا نہیں حکومت کا کیا ارادہ ہے، یہ عوام کے پیچھے کیوں پڑ گئے ہیں اور یہ عوام سے کون سی دشمنی کا بدلہ چاہتے ہیں؟

جناب چیئرمین: Order in the House please.جی، محترمہ!

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! پچھلے سال جب بہت زیادہ ڈینگی آیا تو حکومت نے کہا کہ spike year کیا جائے، ہر دو سال کے بعد spike year کیا جاتا ہے جس میں ڈینگی بہت زیادہ پھیلتا ہے۔

جناب چیئرمین! میں منسٹر صاحبہ سے پوچھوں گی کہ کیا اس سال بھی spike year کیا ہے اور کیا اگلے سال بھی spike year ہو گی؟

جناب چیئرمین! میں منسٹر صاحبہ سے پوچھنا چاہوں گی کہ آیا آپ لوگوں نے ڈینگی کی روک تھام کے لئے کوئی تیاری کی ہے؟ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اور پورا پاکستان جانتا ہے کہ جب میاں محمد شہباز شریف کے دور میں ڈینگی کی وبا پھیلی تو کس طرح میاں محمد شہباز شریف اور ان کی پوری ٹیم نے war footing پر اس کا مقابلہ کیا۔یہ پاکستان میں نہیں بلکہ اسے بین الاقوامی طور پر بھی سراہا گیا لیکن یہ اتنے نااہل ہیں کہ ان کے پاس already پوری ٹیم ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! پلیز wind up کریں چونکہ کافی مقررین باقی ہیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میں حکومت وقت سے کہوں گی کہ خدارا پوری پاکستانی قوم آپ سے التجا کرتی ہے کہ آپ ہمیں معاف کر دیں۔

جناب چیئرمین! میں آخر میں حکومت وقت سے تقاضا کروں گی کہ ہمیں، عوام اور میڈیا کو بتائیں کہ ڈینگی کی وبا کو روکنے کے لئے کیا کیا اقدامات کئے ہیں۔ مجھے اس کا جواب چاہئے اور عوام بھی اس کا جواب چاہتی ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔جی، محترمہ سیمابیہ طاہر!

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔"ایاک نعبد وایاک نستعین"

اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور بے شک تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ شکریہ

جناب چیئرمین! میں اپنی منسٹر صاحبہ کے لئے ایک شعر پڑھنا چاہوں گی:

اے کاش کہ میری ارض پاک پہ
اترے وہ فصل گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

جناب چیئرمین! یہاں پر جب بھی بات ہوتی ہے تو ہماری محترم اپوزیشن ہمیشہ میاں محمد شہباز شریف کے گن گاتی ہے کہ ڈینگی آیا تو میاں محمد شہباز شریف نے یہ کیا اور انہوں نے دن رات لگا دیئے اور کام کیا۔ جب ڈینگی آیا تو بالکل میاں محمد شہباز شریف کا فرض بنتا تھا اور انہوں نے جو کام کیا so کیا۔ آج پوری دنیا COVID-19 کا شکار ہے اگر آج اس کے لئے کام کیا ہے تو وہ ہماری ہیلتھ منسٹر صاحبہ نے کیا۔ الحمدللہ اگر آج ہم COVID-19 سے بہت بہتر حالات میں ہیں اگر یہاں پر کیسز کی تعداد کم ہوئی ہے تو یہ سب ہماری ہیلتھ منسٹر، ہمارے ڈیپارٹمنٹس، ہمارے وزیر اعلیٰ اور ہمارے وزیر اعظم کی وجہ سے ہوا ہے محترمہ رابعہ نسیم فاروقی! میری بات سن کر جایئے گا چونکہ جب آپ لوگ بولتے ہیں تو ہم سنتے ہیں اس لئے جب ہم بات کیا کریں تو آپ بھی اتنا حوصلہ رکھیں کہ ہماری بات سن کر جائیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! Address to the Chair

محترمہ سیمابیہ طاہر: جناب چیئرمین! انہوں نے THQs اور DHQs کی بات کی ہے تو میں آپ کے توسط سے انہیں یہ بتانا چاہوں گی کہ شاہد خاقان عباسی صاحب میرے حلقے سے تعلق رکھتے ہیں جو کہ پاکستان کے وزیر اعظم رہے ہیں لیکن اس کے باوجود ہمارے ٹی ایچ کیو کوٹلی ستیاں کی حالت انتہائی خراب تھی۔ وہاں کے BHUs کی حالت یہ تھی کہ وہاں پر باقاعدہ جانور بندھے ہوتے تھے۔ ڈاکٹرز وہاں پر موجود نہیں ہوتے تھے بلکہ ان کا کوئی نام ونشان نہیں ہوتا تھا۔ ہماری حکومت آنے کے بعد آج الحمدللہ وہاں پر ڈاکٹرز بھی موجود ہیں اور تمام operations بھی ہو رہے ہیں۔ وہاں پر Mother and Childcare کا بھی پورا بندوبست کیا گیا ہے۔ ہمارے وہ تمام patients کہ جن کو پہلے ہولی فیملی ہسپتال یا راولپنڈی کے کسی بڑے ہسپتال میں refer کر دیا جاتا تھا آج الحمدللہ ان کا وہیں پر علاج ہو رہا ہے اور وہ تندرست ہو کر واپس اپنے گھروں کی طرف جاتے ہیں۔

جناب چیئر مین! آج ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور نرسیں وہاں پر موجود ہیں۔ ہم یہ تو بڑی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ اس گورنمنٹ نے کیا گیا ہے لیکن کیا ہم لوگوں نے کبھی یہ سوچا ہے کہ موجودہ حکومت نے COVID-19 کا کتنا مشکل pandemic دیکھا ہے؟ اگر حزب اختلاف ہماری حکومت کے ساتھ مل کر چلتی تو ہم بہت پہلے ان تمام مسائل پر قابو پا سکتے تھے۔ ہماری منسٹر ہیلتھ صاحبہ اور باقی تمام منسٹرز نے آپ لوگوں کی تجاویز کو ہمیشہ اہمیت دی ہے لیکن آپ لوگوں نے صرف مخالفت اور تنقید کی ہے اور کبھی appreciate نہیں کیا۔ ہم سب مل کر ایک قوم بنیں کیونکہ ایک قوم بنے بغیر ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اگر ہم نے اپنے ملک کو ترقی دینی ہے تو پھر حکومت اور اپوزیشن سب کو مل کر اس کے لئے کام کرنا ہوگا تب ہی ہم اس ملک کو آگے لے کر جا سکتے ہیں۔ بہت شکریہ

جناب چیئر مین: اب محترمہ راحیلہ نعیم بات کریں گی۔ چونکہ speakers زیادہ ہیں لیکن ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ سب کو بولنے کا موقع دیا جائے گا لہٰذا تمام معزز ممبران مختصر بات کریں گے۔ It should be short.

محترمہ راحیلہ نعیم: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

جناب سپیکر! میں in short تو پھر اتنا ہی کہوں گی کہ اس حکومت کی کارکردگی کوئی ایسی تسلی بخش نہیں ہے کہ جس پر میں تقریر کروں۔ یہاں پر میں پچھلے ایک گھنٹے سے یہی سُن رہی ہوں کہ شکریہ، بڑی مہربانی، منسٹر ہیلتھ صاحبہ نے بڑا اچھا کام کیا ہے اور وہ گھر بھی نہیں جاتی تھیں۔

جناب چیئر مین! میں کہوں گی کہ منسٹر ہیلتھ صاحبہ ہسپتالوں میں تو کبھی نظر نہیں آئیں لیکن سڑکوں اور گاڑیوں پر یقیناً نظر آتی رہی ہیں۔ پنجاب کے لوگوں کو ادویات نہیں مل رہیں۔ پی ٹی آئی کی طرف سے حکومت میں آنے سے پہلے ہمیں طعنہ مارا جاتا تھا کہ ہسپتالوں میں بیڈز available نہیں ہیں اور ایک ایک بیڈ پر دو دو مریض موجود ہیں لیکن آج تو وہ بیڈز بھی ہسپتالوں میں موجود نہیں ہیں۔ ہم کس کو طعنہ ماریں اور کس سے بات کریں؟ یہاں کہا جاتا ہے کہ ایک قوم بن کر کام کریں۔

جناب چیئر مین!ہم پچھلے دو سال سے آپ کو کہہ رہے ہیں کہ آپ انسان بنیں لیکن آپ انسان ہی نہیں بن سکے تو پھر قومی سوچ آپ کے اندر کیسے پیدا ہو گی؟ ہم نے اپنے دور حکومت میں اس ملک کے عوام کی خدمت کی ہے اور عوام کوserve کیا ہے۔ہم نے صوبہ پنجاب کے اندر ڈینگی جیسےpandemic کے خلاف fight کی ہے۔ایک طرف آپ ہمیں لعن طعن کر رہے ہیں اور دوسری طرف تسلیم کر رہے ہیں کہ ہم نے ڈینگی کے خلاف جانفشانی کے ساتھfight کی ہے۔اس وقت مارکیٹ میں ادویات ناپید ہو چکی ہیں۔صوبہ پنجاب کے اندرlife saving injections میسر نہیں ہیں۔ہسپتال میں مریضوں کو مفت ادویات نہیں مل رہیں۔ہسپتالوں میں مریض خوار ہو رہے ہیں۔سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹر مریضوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ لیبارٹری سے ٹیسٹ کروائیں۔آپ اس کی وجوہات بتانا پسند کریں گے؟اگر میری بات جھوٹی ثابت ہو جائے تو میں ہر سزا بھگتنے کے لئے تیار ہوں۔سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹرز مریضوں کوrecommend کرتے ہیں کہ آپ فلاں پرائیویٹ لیبارٹری سے اپنا ٹیسٹ کروا کر لائیں۔

جناب چیئر مین!اب میںCOVID-19 کے حوالے سے بات کروں گی۔اس حوالے سے آپ کی نااہلی سب کے سامنے آ چکی ہے۔آپ نے ایکسپو سنٹر کے اندر جس طرح قوم کے پیسے ضائع کئے ہیں وہ سب کو معلوم ہے۔آپ بڑے ایماندار بنتے ہیں تو اب مجھے بتائیں کہ آپ نے ایکسپو سنٹر پر عوام کے ٹیکس کا اتنا زیادہ پیسا کیوں خرچ کیا ہے؟آپ نےSOP's کے تحت ایکسپو سنٹر کوquarantine center بنایا ہے تو اس کے اندر کیا سسٹم لے کر آئے ہیں اور مریضوں کو وہاں پر کیا سہولتیں مہیا کی گئی ہیں اس پر ذرا روشنی ڈال دیں؟

جناب چیئر مین!منسٹر ہیلتھ صاحبہCOVID-19 کے حوالے سے روزانہ اپنی سٹیٹمنٹ دیتی رہی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم اپنی سٹیٹمنٹ دیتے رہے ہیں یعنی ان کی کوئی ایک پالیسی نہیں ہے۔

جناب چیئر مین!وزیر اعظم کہتے تھے کہ ضرورت نہیں ہے جبکہ پنجاب کی منسٹر ہیلتھ صاحبہ کہتی تھیں کہ اشد ضرورت ہے۔

جناب چیئرمین! پنجاب کی منسٹر ہیلتھ صاحبہ فرماتی تھیں کہ COVID-19 ہے لٰہذا کورونا کی ادویات کی اشد ضرورت ہے، quarantine کرنا ہے اور lockdown بھی کرنا ہے جبکہ وزیراعظم کہتے تھے کہ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ہمیں سمجھ نہیں آ سکی کہ ان کی COVID-19 کے حوالے سے آج کے دن تک کیا پالیسی ہے؟

جناب چیئرمین! آج COVID-19 کو چار یا پانچ ماہ ہو چکے ہیں لیکن ہمیں حکومت کی اس حوالے سے کوئی واضح پالیسی نظر نہیں آئی۔

جناب چیئرمین! اب ڈینگی سر اُٹھا رہا ہے۔لاہور کے اندر 42 جگہوں سے ڈینگی کا لاروا برآمد ہو چکا ہے۔ہمیں بتایا جائے کہ اس کی روک تھام کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اُٹھائے ہیں؟ COVID-19 کے pandemic کے بعد اب ڈینگی شروع ہونے والا ہے۔اسی طرح ایشیا کا واحد ملک پاکستان ہے کہ جہاں پر پولیو کے مریض بڑھ رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! حکومت کس طرح کے اقدامات اُٹھا رہی ہے؟ ہمیں اپنی کوئی پالیسی واضح کر کے بتا دیں۔ہمیں ضرور طعنے ماریں، صبح شام طعنے ماریں لیکن اپنے اچھے اقدامات تو بتا دیں۔میاں محمد شہباز شریف نے عوامی فلاح کے لئے جو انقلابی اقدامات کئے ہیں ان کے بعد آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے بھی بڑے اعلیٰ کام کئے ہیں؟

جناب چیئرمین! صوبہ پنجاب میں سب سے زیادہ ترقیاتی کام میاں محمد شہباز شریف نے کروائے ہیں۔نئے ہسپتال انہوں نے بنوائے اور مریضوں کو مفت ادویات ان کے دور حکومت میں مہیا کی گئیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! wind up کر لیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئرمین! میں صرف یہ بتا کر اجازت چاہوں گی کہ ہماری حکومت نے عوام کو صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے بہت زیادہ فنڈز دیئے تھے۔ہم نے سال 2017-18 کے بجٹ میں شعبہ صحت کے لئے 51۔ارب روپے دیئے تھے، اگر صحت کے ترقیاتی بجٹ کو بھی شامل کیا جائے تو ہم نے سال 2017-18 میں شعبہ صحت کے لئے کل 64۔ارب

روپے دیئے تھے جبکہ انہوں نے سال 21-2020 کے لئے صرف 40۔ارب روپے شعبہ صحت کے لئے مختص کئے ہیں یعنی شعبہ صحت کے بجٹ میں انہوں نے 37 فیصد کمی کر دی ہے۔

جناب چیئر مین! یہ صوبہ پنجاب کے عوام کی کون سی خدمت کرنے جا رہے ہیں، ہمیں یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ ان حالات میں جبکہ COVID-19، ڈینگی اور پولیو کے خطرات لاحق ہیں تو پھر آپ نے شعبہ صحت کے بجٹ میں کمی کیوں کی ہے؟ بہت شکریہ

جناب چیئر مین: جی، مہربانی۔اب محترمہ شاہدہ احمد بات کریں گی۔ محترمہ! briefly بات کر لیں کیونکہ اجلاس ختم ہونے میں وقت بہت کم رہ گیا ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئر مین! شکریہ۔سب سے پہلے میں وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کو سلام پیش کرتی ہوں کہ جن کو بڑی مشکل منسٹری دی گئی اور انہوں نے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے فرائض سر انجام دیئے ہیں۔جب ہماری حکومت قائم ہوئی تو پاکستان کا ہر محکمہ شدید مالی بحران کا شکار تھا۔ابھی ہم تھوڑا سا سنبھلے ہی تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے اوپر COVID-19 کی آزمائش آن پڑی۔ہماری حکومت نے بڑی ہمت اور سمجھداری کے ساتھ اس pandemic کا مقابلہ کیا ہے۔ہمارے وزیر اعظم جناب عمران خان، منسٹر ہیلتھ صاحبہ محترمہ راشد یاسمین اور دوسرے سب ذمہ داروں نے احساس پروگرام کے تحت COVID-19 کے دوران بڑے اچھے طریقے سے لوگوں کا خیال رکھا ہے۔ابھی ہمارے ایک معزز ممبر بڑے جوش کے ساتھ تقریر کر کے گئے ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے ہسپتالوں میں ڈائیلسز کی کوئی سہولت میسر نہیں ہے۔جب بھی کوئی بیماری آتی ہے تو اس کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے۔

جناب چیئر مین! انہوں نے اپنے دور حکومت میں فلٹریشن پلانٹس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ فلٹریشن پلانٹ کی مد کے سب پیسے یہ کھا گئے اور لوگوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے فلٹریشن پلانٹس نہیں لگ سکے جس کے باعث عوام ناقص پانی پینے پر مجبور ہیں۔ناقص پانی پینے کی وجہ سے لوگوں کے گردے خراب ہو رہے ہیں۔جب لوگوں کے ناقص پانی پینے کی وجہ سے گردے خراب ہو گئے ہیں تو اب انہیں فکر لاحق ہوئی ہے کہ انہیں ٹھیک کیسے کرنا ہے اور اب یہ اس کے لئے ہمیں قصوروار ٹھہرا رہے ہیں کہ ہسپتالوں میں مریضوں کے ڈائیلسز نہیں ہو رہے۔

جناب چیئرمین!ان سے پوچھا جائے کہ انہوں نے اپنے دور حکومت میں اس جانب کیوں توجہ نہیں دی،انہوں نے فلٹریشن پلانٹس ہر اس علاقے میں کیوں نہیں لگائے کہ جہاں پر گندے اور ناقص پانی کے issues تھے؟

جناب چیئرمین!اس فلور کے اُوپر بولنا بڑا آسان ہے لیکن ان کو اتنی شرم نہیں آتی ہے کہ یہ اپنی ہی کی ہوئی غلطیوں کو دیدہ دلیری کے ساتھ ایسے بولتے ہیں کہ انہیں کسی چیز کا پتا ہی نہیں ہے۔بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔جناب محمد ارشد جاوید!

جناب محمد ارشد جاوید: جناب چیئرمین!شکریہ۔میری بہن نے filtration plant کے حوالے سے بڑی اچھی بات کی ہے۔میری یہ گزارش ہے کہ میرا تعلق اُس belt سے ہے جس کا sub soil water تقریباً100 فیصد کڑوا ہے۔آپ بھی اُسی علاقے سے ہیں اس لئے آپ کو بھی یہ بات بڑے اچھے طریقے سے معلوم ہے۔

جناب چیئرمین!پچھلی حکومت میں میاں محمد شہباز شریف نے پورے علاقے میں filtration plant لگوائے تھے۔وہاں پر حضوراکرم ﷺ کے آل حسینؓ کو ماننے والے بہت زیادہ لوگ ہیں ان سے میری یہ گزارش ہے کہ حسینؓ کے ماننے والوں کا پانی بند نہ کریں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔میں آج ہی دیکھ کر آیا ہوں اس کی سکیم وزیر اعلیٰ کے دفتر میں آگئی ہے تو انشاءاللہ تعالیٰ یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

جناب محمد ارشد جاوید: جناب چیئرمین!آپ کی مہربانی ہے کیونکہ اُس علاقے میں اتنی گرمی ہے کہ میٹھے پانی کے بغیر ایک دن گزارنا بھی مشکل ہے۔

جناب چیئرمین!میری دوسری گزارش یہ ہے کہ 2013 میں جب میاں محمد شہباز شریف کی حکومت تھی تو ہمارے ڈی ایچ کیو میں ڈائیلسز کے لئے ایک بلڈنگ تعمیر کی گئی تھی۔اسی طرح cardiac patients کے لئے بھی ایک بلڈنگ تعمیر کی گئی تھی تو cardiac کے لئے وہاں کے آپ جیسے مخیر حضرات نے CCU بنایا جس کا افتتاح بھی آپ نے ہی کیا تھا اُس میں حکومت کا ایک پیسا بھی نہیں لگا۔

جناب چیئرمین!دوسری بات یہ ہے کہ خان پور کے مخیر حضرات نے آٹھ ڈائیلسز مشینیں لے کر دی ہے جو الحمدللہ چل رہی ہیں لیکن مریضوں کی دوائیوں کے لئے ہمیں لوگوں سے پیسے مانگنے پڑتے ہیں۔

جناب چیئرمین!منسٹر ہیلتھ صاحبہ سے میری humble request ہے کہ مخیر حضرات کی دی ہوئی آٹھ ڈائیلسز مشینیں حکومت own کرلے۔ ہمارے علاقے میں COVID-19 سے زیادہ اموات گردوں کی وجہ سے ہوتی ہیں کیونکہ وہاں پر تمام sub soil water کڑوا ہے۔

جناب چیئرمین!میری گزارش ہے کہ وہ بلڈنگ میاں محمد شہباز شریف نے بنائی تھی، مشینیں وہاں کے مخیر حضرات نے لے کر دی ہیں تو حکومت اُس کو own کر لے تاکہ وہاں پر مریضوں کو دوائیاں ملنا شروع ہو جائیں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر ہیلتھ صاحبہ!میری دو گزارشات ہیں ہم نے سات ملین سے CCU establish کیا ہے اب وہاں پر issue یہ ہے کہ وہاں پر heart specialist صرف بارہ گھنٹے ڈیوٹی کرتا ہے وہاں پر ہمیں two heart specialists چاہئیں تاکہ 24 گھنٹے وہاں پر heart specialist available ہو جائے۔ اسی طرح میں نے بھی اور حاجی ارشد جاوید نے بھی مل کر آٹھ ڈائیلسز مشینیں دی ہیں اُن کا بارہ لاکھ روپے ماہانہ خرچہ ہے وہ ہم سب مل کر جیب سے دے رہے ہیں اگر آپ اُن machines کو own کرلیں تو ہم آپ کے اُس ہسپتال کے لئے کوئی اور اچھا کام کرلیں گے اور میں یہ بات ٹی ایچ کیو خان پور کے حوالے سے کر رہا ہوں۔ جی، اب چودھری مظہر اقبال!

چودھری مظہر اقبال: جناب چیئرمین!بہت شکریہ۔ صوبہ پنجاب کے لوگوں کی صحت کے حوالے سے بات ہو رہی ہے تو اس صوبے میں صحت کے جو حالات ہیں 200 ملین روپے کوئی قابل فخر بجٹ نہیں ہے۔ پچھلے دو سال سے ہر لحہ ہم deterioration کی طرف جا رہے ہیں۔

جناب چیئرمین!پچھلے millennium میں Punjab Health Reforms کے تحت جو strategy بنائی گئی تھی اور general diseases and non-infectious diseases کے حوالے سے ہمیں جو challenges ہیں نمونیا، ٹی بی، ڈینگی اور پولیو کی بیماریاں ہیں اسی طرح

non-infectious diseasesکا جوburdenہے جس میں شوگر اور بلڈ پریشر کے حوالے سے دنیا میں ہمارے لوگوں کیratio بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اسی طرح کینسر اور کارڈیک کی بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پنجاب میں جوstrategies بنائی گئی تھی، جوmillennium goalsرکھے گئے تھے اور اُن پر جس محنت سے کام ہو رہا تھا اب وہ تمامindicators reverse میں جارہے ہیں جس طرح منسٹر ہیلتھ صاحبہ اور دیگر معزز ممبران نے بھی اپنی تقاریر میں اس کا ذکر بھی کیا ہے۔

جناب چیئر مین! میں تو بار بار کہتا ہوں کہ ہمارا اصلissue resourcesہے جیسے کہتے ہیں کہ "گنجی نہائے گی کیا اور نچوڑے گی کیا؟" یہ حالت ہے کہ ہم نے بجٹ کو آدھا کر دیا ہے۔ 2017 کا بجٹ دیکھ لیں، آپdevaluationدیکھ لیں،inflation rates دیکھ لیں اُس کے بعد آپ دیکھیں کہ ہم آدھے بجٹ پر آ گئے ہیں۔

جناب چیئر مین! ہم نے پچھلے سال کے بجٹ میں صحت کے لئے جتنیallocation کی تھی وہ سبCOVID-19 کی نذر کر دی گئی۔ نہ صرف صحت کے ڈویلپمنٹ فنڈز بلکہwater sanitation, population planning, irrigation and other so many development funds of all departmentsکا پیساCOVID-19کی طرفdivert کر دیا۔ ہمارے پاس صحت کا بڑاvast networkہے، ہمارے پاس پورے پنجاب میںBHU's سے لے کرteaching hospitalsتک30ہزارhealth outletsموجود ہیں۔

جناب چیئر مین! دیکھنا ہے کہ ہم نےBHU's or RHC'sمیں کیاimprovement کی تھی۔ اگر آپ اس کیallocation دیکھیں تو کچھ اضلاع میں زیادہ ہے اور کچھ اضلاع میں کم ہے۔ ہمیں اس کیstrategically distributionپر بھی توجہ دینی چاہئے کہ کچھ اضلاع میں ایک یونین کونسل میں ایک بی ایچ یو موجود ہے اور کچھ میںRHC'sموجود ہیں اور کچھ میں نہیں ہیں۔

جناب چیئر مین! اسی طرح آپ ٹی ایچ کیو ہسپتال کے حالات دیکھ لیں مجھے نہیں سمجھ آتی کہ ہم کس بات پر تالیاں بجا رہے ہیں۔ ہم ابھی تکGDP کا2.6فیصد ہیلتھ پر خرچ کر رہے ہیں۔ آپ اگرper capita دیکھیں تو آپ42ڈالر خرچ کر رہے ہیں جو جنوبی ایشیاء میں سب سے

کم ہے۔ آپ کے جتنے بھیinfertility mortality rates, maternal mortality ratesہیں وہ دنیا میں دوسرے تیسرے نمبر پر ہیں تو ہمیں اس پر بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے بجٹ کوimprove کرنا ہے جو کہ پیچھے کی طرف جا رہا ہے۔ اسی طرح ہمارے ٹیچنگ ہسپتالوں کے حالات آپ کے سامنے ہیں کہ وہاں مریض کی عزت ہے اور نہ ڈاکٹر کی عزت ہے۔ آئے دن ہم اخباروں میں دیکھتے ہیں کہ مریضوں نے ڈاکٹرز کے گریبان پکڑے ہوتے ہیں اور وہاں پر لاء اینڈ آرڈر کیsituation بن جاتی ہے۔

جناب چیئرمین! آپ دیکھیں کہ ڈاکٹرfront line پر کھیل رہا ہوتا ہے تو مریض نے تو ڈاکٹر کو ہی ہر چیز کا موردِ الزام ٹھہرانا ہوتا ہے۔ اگر بجلی نہیں ہے، اے سی خراب ہے، پنکھا خراب ہے تو اُس میں ڈاکٹر کا کیا قصور ہے؟ آپ کے ڈاکٹرز پیٹ رہے ہیں کہ اُن کیprotection کے لئے ہسپتالوں کوimprove کریں، اُنہیں سکیورٹی دے دیں تاکہ وہاں پر کم از کم ایسے واقعات نہ ہوں لیکن اُس پر ابھی تک کوئیprogress نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! ابھی یہاں پر منسٹر ہیلتھ صاحبہ نے شہداءpackage کے حوالے سے بات کر رہی تھیں تو صرف ایک سول ایوارڈ سے بات نہیں بنے گی۔60 کے قریب ہمارے ڈاکٹرز اور پروفیسرزCOVID-19 کے دوران شہید ہوئے ہیں تو آپ اُن سب کو اس میں شامل کریں۔

جناب چیئرمین! میں آپ کے توسط سے یہاں پر منسٹر ہیلتھ صاحبہ کے علم میں بہت ہی اہم پوائنٹ لانا چاہتا ہوں کہ ہمارے جو ڈاکٹرز باہر جا رہے تھے تو اُنہیںAmerican Board Exams کے حوالے سے بہت سی مشکلات ہیں کہ ابCOVID-19 کی وجہ سے آپ کا criterion change ہوا ہے وہاں کچھexams postpone ہوئے ہیں جیسا کہclinical skillsکا پروگرام امریکہ میں ختم ہو گیا۔ ہماریPMDCابھی تک ورلڈ ہیلتھ اتھارٹیز کے تحت recognize نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! انہوں نے کہا ہے کہ وہی ڈاکٹرزparticipate کر سکیں گے جن کی licensing authority recognize ہو گی چونکہ PMDC is still not recognized by WHOاور ڈاکٹرز جو ہماریcream of the classہے وہstuckہو گئی ہے۔

جناب چیئرمین!خواجہ عمران نذیر ابھی جس طرح فرما رہے تھے کہ آپ کے لوگ provisional licenses لے کر چھ چھ ماہ سے بیٹھے ہوئے ہیں ان کو permanent license نہیں ملے۔Punjab is the biggest stakeholder آپ اس کے اوپر غور کریں۔

جناب چیئرمین: چودھری مظہر اقبال!شکریہ۔رانا محمد اقبال خان!

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کے لئے وقت دیا۔ میں محکمہ ہیلتھ اور محکمہ ہاؤسنگ سے متعلق بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ پہلے صاف پانی کا کام شروع ہوا تھا لیکن صاف پانی کا منصوبہ معلوم نہیں کس جگہ غائب ہے اور اس کے بارے میں ہمیں کچھ معلوم نہیں ہو سکا کہ انہوں نے اس حوالے سے کیا کیا ہے اور کیا نہیں کیا بہر حال صحت کی لئے بنیادی ضرورت صاف پانی کی فراہمی ہے۔

جناب چیئرمین! میں سارے پنجاب کے لئے بھی کہوں گا اور اپنی تحصیل پتو کی اور کوٹ رادھا کشن کے لئے بھی آپ سے گزارش کروں گا کہ اس معاملہ میں ہماری مدد فرمائیں اور حکومت سے کہیں کہ جلد از جلد اس معاملے کو شروع کیا جائے اور صاف پانی کے منصوبے کو تکمیل تک پہنچایا جائے۔

جناب چیئرمین! صحت کے حوالے سے باقی تمام دوستوں نے بہت اچھی باتیں کی ہیں۔ میں یہ کہوں گا کہ گورنمنٹ کی طرف سے بھی اچھی باتیں کی گئی ہیں۔ منسٹر ہیلتھ صاحبہ اس حوالے سے بہت محنت کر رہی ہیں باقی یہ معاملہ کچھ عجیب سا ہے کہ کرنا کچھ ہے، کہنا کچھ ہے، اس کا بننا کچھ ہے جبکہ طریقہ اور ہے۔

جناب چیئرمین! میں اس پر comment نہیں کرنا چاہتا بہر حال ان کی حد تک ان کی محنت پر میں شاباش بھی دیتا ہوں اور شکریہ بھی ادا کرتا ہوں کیونکہ پنجاب اور سارے پاکستان میں کورونا کے معاملے میں ساری قوم اکٹھی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارا جو دشمن ہے اس کے مقابلے میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اکٹھی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ سارے ملک میں صاف پانی

ہمیں ملے اگر یہ کر سکتے ہیں تو ان کی مہربانی ہے ورنہ آنے والے وقت میں آ کر کچھ نہ کچھ کر لیں گے۔ بہت مہربانی۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اب وزیر صحت wind up speech کریں گی۔ جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ رانا محمد اقبال خان نے آخر میں بات کر کے بہت ساری باتیں جو میں نے کرنی تھیں وہ اس لئے ختم کر دیں کہ خواجہ صاحب جوش و خروش میں کُود کُود کر اور پِیٹ پِیٹ کر باتیں کر کے ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں۔ وہ بول کر ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں کیونکہ جواب سننے کی ان میں سقت نہیں ہوتی۔ رانا محمد اقبال خان نے بات کر دی ہے اس لئے میں بات نہیں کرتی ورنہ ان کی باتوں کے بہت سے جواب آج دیتی۔

جناب چیئرمین! مجھے اصل میں ان کی باتوں سے لگ رہا تھا کہ ان کو بڑا دکھ ہے کہ کورونا سے زیادہ لوگ کیوں ہلاک نہیں ہوئے۔ مجھے تو یوں لگ رہا تھا کہ ان کو تکلیف ہو رہی ہے کہ کورونا ختم کیوں ہو رہا ہے یا why have we flatten the curve مقصد یہ ہے کہ اگر پاکستان میں ایک وبا آئی ہے اور آپ دنیا بھر میں حالات دیکھیں، آپ اپنے ہمسایہ ملک کو دیکھیں کہ اس وقت انڈیا میں جو حالات ہیں اللہ تعالیٰ ان کے لئے بھی حالات بہتر کرے۔ ہمیں سب کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ یہ اتنا بڑا عذاب ہے اور دنیا کے لئے بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔

جناب چیئرمین! دنیا کی بہت بڑی بڑی economies have crashed. Look at what has happened. New York has gone bankrupt. People have been laid off right, left and center.

جناب چیئرمین! میں تو یہ سوچتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی کوئی خاص مہربانی اور بڑی عنایت پاکستان پر ہے کہ اس وقت ہمارا curve flatten ہوا ہے تو چلیں کوئی بات نہیں کئی دفعہ جس طرح رانا محمد اقبال خان نے دل بڑا کر کے تعریف کر دی کہ چلیں کورونا کے مسئلے پر تو کم از کم اور کچھ نہیں تو ہم نے مل کر اس جنگ کو لڑا ہے اور اللہ تعالیٰ نے کرم کیا ہے اس کے لئے تو ہم سب کو خوش ہونا چاہئے اور اس ایوان میں بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر خاص مہربانی کی ہے۔

جناب چیئرمین! یہ وقت جو اس وقت ہم پر ہے، آج آپ امریکہ کے حالات دیکھیں کہ اس سے بڑی economy اور اس سے زیادہ میڈیکل فسیلٹیز اور اس سے زیادہ پیسے تو کسی اور کے پاس نہیں تھے۔

جناب چیئرمین! آج آپ ان کا حال دیکھیں کہ وہاں آج 35ہزار بندہ مرا ہے۔ People had been dying right, left and center ہر جگہ re-emergence ہو رہی ہے اور میرا خیال ہے کہ ہمارے پر اس وقت اگر آج کے دن میں ہم یہ نمبر دیکھیں تو پورے پنجاب کے اندر چار وفات ہوئی ہیں۔ ہم اپنا مقابلہ اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بھی کریں تو یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔

جناب چیئرمین! میں یقین سے کہنا چاہتی ہوں کوئی point scoring کی بات نہیں ہے۔ یہ ساری قوم کے لئے ایک امتحان ہے، پاکستان رہے گا اس کی economy رہے گی تو آپ اور میں بھی رہیں گے اور بحث بھی کریں گے اس لئے میرا خیال ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہم پر مہربانی کی ہے۔

جناب چیئرمین! میں دوسری بات یہ بتاتی ہوں کہ میں سب سے پہلے ڈاکٹر ہوں اور پھر کچھ اور ہوں۔ میرا خیال ہے کہ جتنی تکلیف سے میں ان پانچ ماہ میں گزری ہوں، میں کتنی راتوں کی نیند میں جاگ کر بیٹھی ہوں صرف اس وجہ سے کہ پریشانی یہ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وینٹی لیٹر کی ضرورت ہے اور میرے پاس وہ نہ ہو۔

جناب چیئرمین! ہمیں معلوم ہے کہ ہم کس طرح کی کیفیت سے گزرے ہیں۔ اس حکومت نے ہر طرح سے کوشش کی ہے صرف Actemra Injection پر ہماری حکومت نے باقاعدہ negotiate کر کے اس کی قیمت ایک لاکھ دس ہزار روپے پر لا کر پھر ایک ہزار انجکشن وزیر اعلیٰ نے غریب مریضوں کی لئے فراہم کئے، per doze ایک لاکھ دس ہزار روپے کی تھی۔ It was made available for all the poor patients وہ مریضوں کو لگا۔

جناب چیئرمین! آپ یہ بتائیے کہ کون سا ہسپتال تھا جس کے اندر ہم نے یہ ساری سہولیات نہیں دیں پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ PPE کی بات ہوئی۔ یہاں شروع میں PPE کا ضرور problem تھا لیکن الحمدللہ جب سے پاکستان نے خود اپنا PPE بنانا شروع کر دیا تو کسی قسم کی

کمی نہیں ہے۔ میں نے پچھلی بحث میں بھی یہ کہا تھا اور اب میں ڈاکٹروں سے پوچھتی ہوں تو وہ کہتے ہیں کہ میڈم کسی قسم کا کوئیproblem نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! میں مسلسل ان کے ساتھ رابطے میں رہتی ہوں۔ جہاں تکlab tests کا تعلق ہے توI would like to acknowledge my Secretaries again میں اپنے دونوں سیکرٹریز اور ان کی ساری ٹیموں کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے دن دیکھا اور نہ رات دیکھی۔ یہ آپ کے وہی بیوروکریٹس ہیں جو پہلے آپ کے ساتھ بھی کام کرتے رہے ہیں اور اب میرے ساتھ بھی کام کر رہے ہیں۔ یہ اصل میں پاکستان کے لئے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے محنت کر کے اپنیlabs بنائیں اور راتوں رات بنائیں۔

جناب چیئرمین! آپ کو یہ افسوس ہے کہ یہ دنوں میں کیوں نہیں بنائیں انہوں نے جو کیا ہے وہ کسی معجزے سے کم نہیں ہے، اتنا جلدی labs قائم نہیں ہوتیں۔ انlabs کی وجہ سے tests کیcapacity بڑھی اور الحمدللہWe were doing more than 12000 tests a day. ہمیں اس وقت لوگ جو شکوہ شکایت کرتے ہیں کہ آپ کم ٹیسٹ کیوں کرتے ہیں۔ ہم مریض ہوں گے تو ٹیسٹ کریں گے۔ ہم زبردستی لوگوں کو روک روک کر ٹیسٹ نہیں کر سکتے کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے۔ ہم نے اس کیalready sampling شروع کر دی ہے۔ ہم لوگوں کو صرف خوش کرنے کے لئے ٹیسٹ نہیں کرائیں گے۔ ہمیں ایک ٹیسٹ کی قیمت تقریباً پانچ ہزار روپے پڑتی ہے۔

جناب چیئرمین! میں خواجہ سلمان رفیق کوcorrect کرنا چاہتی ہوںbecause he has been very active in everything. He should know this is what which is costing us اس کے باوجود ہم لوگوں نےensure کیا، ہیلتھ کیئر کمیشن نے private labs سے بات کر کے وہاں-/6500روپے میںPCRs test ہر کسی کے لئے ہو سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہم نےlabs پر کام نہیں کیا تو ہم نے ان کے ساتھnegotiate کیا ہے۔ ہم نے نہ صرف یہ کیا بلکہ جو لوگ پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانا چاہتے تھے۔ ہم نے فروری کےICUs اورCCUs کے اعداد و شمارdeclare کروائے تاکہ جو لوگ پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانا چاہیں وہexploit نہ ہوں۔ ہم نے اضافی تنخواہ دینے کے حوالے سے فوراً اعلان کیا۔

جناب چیئرمین!میں یہ بھی بتاتی ہوں کہfrontline workersجن لوگوں نے قربانیاں دیں جنہوں نے آگے کھڑے ہو کر کام کیا۔ ہر بندے کو دوسری تنخواہ مل رہی ہے اس کا باقاعدہ rosterبنا تھا وہ ایک ہفتہ کام کرتے تھے اور ہم دو ہفتے ان کوrest دیتے تھے۔اس کے بعد پھر وہ ایک ہفتے کے لئے کام پر آتا تھا۔ ہم نے ہر طریقے سے اپنےfrontline workersکو accommodateکیا ہے۔ ہم سے زیادہ کس کو تکلیف تھی، ہمیں تو اس بات کی فکر تھی کہ خدانخواستہ یہinfect ہو گئے تو مریضوں کا علاج کون کرے گا۔ میرا خیال ہے کہ یہاں کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے رات دیکھی اور نہ دن دیکھا اور قربانیاں دیں۔

جناب چیئرمین!میں آپ کو یہ بتاتی چلی جاؤں کہ ہر بندہ ایوارڈ کے قابل ہے، ہر وہ بندہ جس نے قربانی دی ہے وہ ایوارڈ کے قابل ہے۔یونیورسٹی کا وائس چانسلر اور پروفیسرfrontlineپر کھڑے ہو کر وارڈ کاroundکرے جس طرح ایک جرنیل شہید ہوتا ہے تو میرے خیال میں ہمیں اُن کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئے۔اُن کی عمر58سال تھی اس لئے میرے خیال میں اُن کا مقابلہ دوسروں کے ساتھ اس لئے نہیں کیا جاتاbecause a person who was at the right top was standing in the frontlineاس لئے ہمیں اُن کو ضرورappreciateکرنا چاہئے۔

جناب چیئرمین!میں بڑی خوش ہوں کہ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ نےacknowledge کرتے ہوئے ان کے لئےhighest awardکا اعلان کیا ہے اور وہ اس کے لئےdeserveبھی کرتے تھے۔ جب میں اُن کے گھر گئی تو مجھے تکلیف ہوئی کیونکہ ابھی اُن کا چھوٹا بچہ آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے اور بڑی بیٹی میڈیکل کالج میں داخل ہوئی ہے جبکہ آگے بڑا لمبا اور کٹھن سفر ہے جس میں اُن کے چار بچے پلنے ہیں لہٰذا ہم بطور حکومت اُن کی ذمہ داری بھی لیں گے۔ ہمیں اور آپ سب کو مل کر اس چیز کا خیال اور احساس کرنا چاہئے۔

جناب چیئرمین!میں نے ایکسپو سنٹر پر اتنی تنقید سنی ہے کہ اب میرے کان دُکھ گئے ہیں۔ میں بار بار دہراتی ہوں کہ دو کروڑ روپے اس کے بنانے پر لگائے جو کمشنر صاحب کو دیئے گئے۔ اُن کو سات کروڑ روپے کا چیک دیا تھا لیکن انہوں نے باقی پیسے واپس کر دیئے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ بجلی کا بل ملا کر تقریباً سات کروڑ روپے بنتے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں یہ بھی بتاتی ہوں کہ وہاں جتنے بیڈ، کمبل، آکسیجن کے پائپ یا دیگر سامان استعمال ہوا ہے اُن کی باقاعدہ inventory بنی ہے۔ ہم اس سامان میں سے کچھ بھی ضائع نہیں ہونے دیں گے کیونکہ ہم اپنے ہسپتالوں میں اسے استعمال میں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جو کمپنی آکسیجن لگانے آئی تھی ہم نے اُن سے یہ بات کی تھی کہ کیا یہاں سے نکلنے کے بعد ہمارے اپنے ہسپتال میں یہ سسٹم لگ سکتا ہے تو انہوں نے کہا کہ بالکل لگائیں گے۔

جناب چیئرمین! اُن کے کنٹریکٹ میں یہ سب کچھ لکھا ہوا ہے کہ:

> The day it gets dismantled and the total supply of oxygen will go to one of our major hospitals and is going to be there.

جناب چیئرمین! ہم ایک ایک پیسے کا حساب دیتے ہیں بلکہ یہ سب کچھ ہماری website پر پڑا ہوا ہے اور کسی سے کچھ چھپایا نہیں ہے۔ ایکسپو سنٹر کیوں اہم تھا بلکہ ابھی بھی اُس کو stand by کیوں رکھا ہوا ہے تاکہ اللہ نہ کرے کہ دوبارہ spike آئے لیکن اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کرے اور اس مشکل سے بچائے۔

جناب چیئرمین! سب سے اہم بات یہ ہے کہ دنیا میں حالات پھر سے خراب ہو رہے ہیں اور یہ کورونا وائرس resurgent ہو رہا ہے۔ آج جرمنی اور تائیوان پریشان ہے کیونکہ دوبارہ resurgence کی وجہ سے لاک ڈاؤن ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ آسٹریلیا جس نے سارے beaches open کر دیئے تھے وہ دوبارہ پریشان ہو گیا ہے اور سپین نے beaches close کر دیئے ہیں۔

جناب چیئرمین! میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ وبا resurgence ہو سکتی ہے کیونکہ یہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔ جب تک ہمارے پاس vaccine نہیں آئے گی تب تک اس وبا سے ہماری جان نہیں چھوٹے گی۔ ہمیں اپنے رہن سہن کا طریقہ تبدیل کرنا پڑے گا۔

> We have to live with this COVID as we are living with Dengue. We have to live with it

جناب چیئرمین! جب تک اس کی vaccination نہیں آئے گی تب تک میرے خیال میں یہ جنگ جاری رہے گی اور اس میں کوئی point scoring والی بات نہیں ہے۔ یہ کورونا وائرس آپ کو بھی اتنا ہی لگے گا جتنا مجھے لگے گا۔ ایہہ نئیں کہ تہانوں زیادہ تے مینوں گھٹ لگے گا۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! مجھے تو کورونا لگ چکا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اگر وائرس لگے گا تو برابر کا لگے گا اس لئے ہم سب کو احتیاط اور پرہیز کرنی چاہئے۔ اب وینٹی لیٹرز کا مسئلہ discuss کرتے ہیں۔ خواجہ سلمان رفیق نے بالکل صحیح فرمایا اور کاش کہ ہم وینٹی لیٹرز کی LC کھلوا لیتے تو میرا مسئلہ ختم ہو جاتا۔

جناب چیئرمین! میں نے آتے ہی چیف جسٹس کے سامنے کھڑے ہو کر جوتے کھائے اور آپ سب کو یاد ہے کہ انہوں نے میری کتنی بے عزتی کی اور کہا کہ تم incompetent ہو۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! وہ سب کے ساتھ ہی ایسا کرتے ہیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): آپ ذرا میری بات سن لیں کیونکہ میں آپ کی بات کے دوران cross talk نہیں کرتی۔

MR CHAIRMAN: Please address the Chair and no cross talk.

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! انہوں نے وینٹی لیٹرز کے اوپر کہا کہ آپ خرید لیتے ناں۔

> That would have gone to them but I am really sorry to say the LC was opened by our Government and purchased by our Government. The LC was opened in 2019.

آپ آ جایئے گا تو میں آپ کو کاغذ دکھا دوں گی۔ مجھے ساری چیزیں by heart یاد ہوتی ہیں۔ Claims are always there کہ آپ نے ہسپتال بہت اچھے بنائے، one thing you people never did آپ سنگ مرمر کا ہسپتال بنائیں لیکن اس میں ڈاکٹرز اور نرسز نہ ہوں تو ہسپتال نہیں چلتے۔ ہم نے آتے ہی 28ہزار لوگ تعینات کئے ہیں۔ مجھے اپوزیشن کا کوئی ممبر بتائے

کہ آپ نے پہلے یہ 28ہزار اسامیاں خالی کیوں رکھی ہوئی تھیں؟ میں نے یہ اسامیاں آسمان سے تو نہیں اتاریں یا نئی سیٹیں create تو نہیں کیں بلکہ میں نے آکر کاغذ نکلوا کر پوچھا کہ کون سی سیٹیں خالی ہیں؟ ہم ابھی بھی چھ ہزار نوکریاں مزید دینے لگے ہیں کیونکہ یہ سیٹیں آپ لوگوں نے خالی رکھی ہوئی تھیں۔ ایک ہسپتال جس میں دس ڈاکٹروں نے کام کرنا تھا وہ آپ تین ڈاکٹروں سے چلا رہے تھے اور وجہ یہ تھی کہ current expense آخر میں reappropriate ہو جاتا تھا۔ We are working on human resource management اور ہمارا یہ کام ہے۔ آج اگر ہم نے human resource کو improve کیا ہے تو ہر BUH اور رورل ہیلتھ سنٹر کے اندر ڈاکٹر موجود ہیں۔

جناب چیئرمین! یہ بتانے والی بات ہے کہ 2100 سیٹیں پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کی خالی تھیں۔ مجھے بڑا دکھ ہے کہ خواجہ عمران نذیر چلے گئے ہیں۔ وہ یہاں ہوتے تو میں اُن کو بتاتی لیکن خواجہ سلمان رفیق اُن کو ضرور بتادیں۔

جناب چیئرمین: خواجہ سلمان رفیق! آپ یہ نوٹ فرمالیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر میں consultants کی 2100 سیٹیں خالی تھیں لیکن ان سیٹوں کو ہم نے آکر fill کیا ہے تب ہی کوئی specialist پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر میں بیٹھا ہے ورنہ پہلے آپ کے پاس specialist نہیں تھے۔ آپ جب کہیں گے تو میں سارا ریکارڈ دکھا دوں گی۔ جب میں آئی تب تین تین gynecologists موجود تھے لیکن anesthesia کا ڈاکٹر نہیں تھا۔ دو surgeons تھے لیکن anesthesia کا ڈاکٹر نہیں تھا۔ میرے بھائی خواجہ سلمان رفیق کافی عرصہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں بلکہ چیئرمین صاحب آپ کو ڈاکٹر ہی سمجھ بیٹھے تھے لیکن میں آپ کو بتادوں کہ بغیر anesthesia کے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

جناب چیئرمین! ہم نے آتے ہی پہلی priority میں یہ کام کیا کہ ایک سو anesthetist رکھے اور کہا کہ اُن کو extra elements دیں کیونکہ anesthetist جائیں گے تو کام ہو گا۔ اس کے علاوہ anesthesia کے اندر ساڑھے تین سو لوگوں کا دوسرا سال مکمل ہونے والا ہے لہٰذا اُن کو Diploma in Anesthesia کا امتحان دلوا کر anesthesia میں لے آئیں گے۔

جناب چیئرمین! اگر anesthesia کے ڈاکٹر موجود نہیں ہوں گے تو کسی کو وینٹی لیٹر استعمال کرنا آئے گا اور نہ ہی کوئی آپریشن کروا سکیں گے۔ اس کے علاوہ ہم نے پہلی دفعہ male نرسز کو appoint کیا ہے لیکن اس سے پہلے کبھی کسی حکومت نے نہیں کیا۔ پنجاب گورنمنٹ کی تاریخ میں پہلی بار پانچ سو male نرسز تعینات کئے گئے ہیں۔

Trained male nurses are waiting outside, nobody ever trained them. According to the provision on every nine nurses, we can induct a male nurse even where admission is concerned and train them. Male nurses are equally important you know very well particularly where ICUs are concerned.

جناب چیئرمین! اب کورونا پر تنقید والی بات نہیں رہی تو ڈینگی کی طرف رُخ کر لیا لیکن رانا صاحب کا شکریہ جنہوں نے کہا کہ حالات اب بہتر ہو گئے ہیں۔ میری جس بہن نے ڈینگی کی بات کی تھی وہ بھی چلی گئی ہیں جنہوں نے کہا کہ 4200 لاروا ہے۔ مینوں دسو کہ اپوزیشن والے جا کے لاروا لبھ کے آئے سن۔ جناب فیاض الحسن چوہان surveillance کروا رہے تھے جنہوں نے جا کر لاروا ڈھونڈا تھا۔ ہم نے بتایا کہ

Surveillance team which are working and I should give again the credit to our Primary Healthcare department.

جناب چیئرمین! جس vigilance سے اس وقت ہمارے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سیکرٹری اور اُن کی ٹیم کام کر رہی ہے۔

We have already had five meetings on it even the Chief Minister has come to one of these meetings.

جناب چیئرمین! الحمدللہ surveillance کی وجہ سے ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ڈینگی کا لاروا locate ہو کیونکہ آپ کو پتا ہے کہ جب ڈینگی کا لاروا locate ہوتا ہے تب اس کو مارنا پڑتا ہے تاکہ ڈینگی نہ پھیلے۔ میں آپ کے اس دکھ میں بالکل اتنی ہی شریک ہوں جتنی آپ کو تکلیف

ہے۔ آپ لوگوں نے جوsurveillance patternبنایا تھا اس کوfollow کر رہے ہیں۔ جناب عثمان احمد خان بُزدار یہاں ہمارے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں جنہوں نے پہلے بڑا معرکہ مارا تھا اور اب ہمارے ساتھ بھی معرکہ مار رہے ہیں۔ یہ درمیان میں بے وفائی کر جائیں تو ہمیں نہیں پتا لیکن ابھی کام بالکل ٹھیک چل رہا ہے۔

جناب چیئرمین! میں پولیو کے حوالے سے بات کرتی ہوں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے۔ پولیو دوبارہ سامنے آیا ہے اس لئے ہمارے لئے شرمندہ ہونے کی بات ہے۔ اس سال چار مریض سامنے آئے ہیں جن میں سے دو ڈی جی خان، ایک راجن پور اور ایک لاہور کا مریض ہے۔It is a very painful thing for usسب سے بڑی دُکھ والی بات یہ ہے کہ پولیو وائرس IIجو کہ ختم ہو گیا تھا وہ دوبارہemerge کر گیا ہے۔

جناب چیئرمین! صرف یہاں نہیںemerge کر گیا باہر کے دو ملکوں میں بھیemerge کر گیاso this is something to feel very worried aboutلیکن میں اپوزیشن کے معزز ممبران کو پوری تسلی دینا چاہتی ہوں کہ ایک میٹنگ جو ابھی وزیر اعلیٰ کے ساتھ کی تھی جبکہ اس حوالے سے ہماری تینmeetings alreadyچیف سیکرٹریز کے ساتھ ہو چکی ہیں۔ آج اس وقت اٹک کے اندر اور جن اضلاع میں یہ مسئلہ تھا فیصل آباد میں ہماریcampaign چل رہی ہے۔

جناب چیئرمین! مقصد یہ ہے کہ جو areas یہ identify کر رہے ہیں۔ Of course which is something to ایک گوجرانوالہ سامنے آ گیاknow to new areas we but we are working on it and we are veryپہلے تھا نہیںabout worry happy کہ ہمارے ساتھ جو سیکرٹری صاحب ہیں، انہوں نے بہت اچھا کام پولیو پر بھی کیا تھا۔

So we are lucky to have him and he is working on exactly the same principles and we are hopeful insha Allah we will be able to control Polio

جناب چیئرمین! ہیلتھ کارڈز کے بارے میں بات کروں گی اور سب معزز ممبران بڑے ناراض ہوتے ہیں کہ سرخ اور سبز رنگ کا کارڈ بنادیا ہے۔

جناب چیئرمین! کاش کہ میں آپ کو پہلے والا ہیلتھ کارڈ دکھا دوں جس کے اوپر میاں محمد نواز شریف کی تصویر تھی۔ ہم نے کسی کی تصویر نہیں بنائی اور یہ کسی کی تصویر نہیں۔

It's a color and I think that whenever a party works on it for identification purpose and I am hundred percent sure

جناب چیئرمین! جو پچھلی دفعہ آپ نے کارڈ دیئے تھے وہ میاں محمد نواز شریف نے تو نہیں دیئے تھے بلکہ سرکار کے پیسوں سے دیئے گئے تھے اور عوام کے پیسوں سے دیئے گئے تھے۔ ابھی بھی میں بتاؤں کہ جو ہیلتھ کارڈ ہے اس کے اوپر we work very hard اور پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کوئی differentiate نہیں کیا۔ ہم نے یہ بالکل نہیں کیا کہ یہ تحریک انصاف کے ورکرز ہیں انہیں کارڈ دینے ہیں، پیپلز پارٹی کے ورکرز کو نہیں دینا اور مسلم لیگ (ن) کے ورکرز کو نہیں دینا۔ ہم نے غریبوں کو ہیلتھ کارڈ دیا ہے اور جن غریبوں کو کارڈز ملے ہیں وہ آپ کی پارٹی کے بھی غریب ہیں اور میری پارٹی کے بھی غریب ہیں۔ اگر ہم تمام مل کر ان کا خیال رکھیں گے تو انشاءاللہ اس میں اللہ بہت بہتری لائے گا۔

جناب چیئرمین! میرا خیال ہے کہ آپ اور میں ہم مل کر سرخرو ہوں گے کیونکہ غریب آدمی کے ہاتھ میں 7 لاکھ 20 ہزار روپے کا کارڈ آجائے تو وہ دعائیں دے گا۔ ہمارے سامنے جو ابھی results آئے ہیں تو ان کارڈز سے ایک لاکھ 80 ہزار لوگ مستفید ہوئے ہیں جن میں سے بہت سارے لوگوں نے سٹنٹس ڈلوا لئے، کئی لوگوں نے اپنی ٹانگوں کا اور گھٹنوں کا آپریشن کروالیا اور کئی لوگوں نے اپنے ہرنیا کے آپریشن کروائے۔ میرے پاس جو لسٹیں آتی ہیں تو اس میں ان لوگوں نے آپریشن کروائے جو بے چارے آٹھ آٹھ اور دس دس سال سے انتظار کر رہے تھے وہ آپریشن بھی لوگوں نے کروائے۔ this is good for us and good for you also.

جناب چیئرمین! جہاں تک بات ہےBHUsکی تو ہمارے پاس اڑھائی ہزارBHUsہیں اورBHU کا 24/7 ہوناfor the sake of a mother and child is extremely important بہت important ہے۔ ہمارے آنے کے بعد ایک ہزار24/7 BHUsہوئے ہیں۔ ہم نے آتے ہی250 BHUsکو24/7 کیا اور اس سال کے پلان کے اندر ہم انشاءاللہ پوری کوشش کریں گے کہ کم از کم500 BHUsمکمل کریں اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے پاس جو باقی وقت رہ گیا ہے سارےBHUsکو24/7 کریں تا کہchild mother and کے لئے یہ سہولت موجود ہو۔ میرا خیال ہے کہ اپوزیشن کے معزز ممبران کے سارے موٹے موٹے سوالوں کا جواب تو میں نے دے دیا ہے۔

جناب چیئرمین! جہاں تک پوسٹ گریجویٹس کی بات ہے تو میں خواجہ سلمان رفیق کو پوری تسلی دینا چاہتی ہوں اور انہیں پتا ہے کہ میں خود استاد ہوں۔ ساری زندگی پڑھاتی رہی ہوں اور مجھے پتا ہے کہ ایک پوسٹ گریجویٹ کتنی تکلیف سے گزرتا ہے کیونکہ پڑھائی اور باقی سب کچھ کتنا مشکل ہے۔

جناب چیئرمین! میں انہیں یقین سے بتا رہی ہوں کہ جب میں آئی اور مجھے پتا چلا کہ ہمارے تقریباً500 ایسے بچے ہیں جنہیں ابھی تک پوسٹ گریجویشن میںseatsنہیں ملیں تو پہلے ہم نے پچھلے سال500 سیٹیں بڑھائیں۔ اس سال پھر500 سیٹیں بڑھائیں اور یہ بھی میں بتاتی چلی جاؤں کہ پنجاب وہ واحد صوبہ ہے جس میں100 بچے گلگت بلتستان کے علاقے کے لئے سیٹیں مختص ہیں کیونکہ ان کے لئے پہلے مخصوص سیٹیں کم تھیں تو ہم نے ان کی سیٹیں بڑھا کر ان سب کو accommodateکیا تا کہ وہtrainedہوں اورtrainedہو کر واپس چلے جائیں۔ جہاں تک ایم ایس اور ایم ڈی کا تعلق ہے تو ہمارے لئے

MS, MD and FCPS carry the same importance we gave the same sort of importance to all of them, so I assure you with these I would like to end

کہ آپ بالکل فکر نہ کریں اور انشاءاللہ ہم پوری کوشش کریں گے کہ postgraduate studies کو maximum approve کریں for a simple reason یہ پوسٹ گریجویٹ جب پاکستان سے باہر جاتے ہیں they are our ambassadors تو جتنے بہتر trained ہوں گے اس سے اتنا ہی ہمیں فائدہ ہو گا۔ ان لفظوں کے ساتھ میں جناب چیئرمین دوبارہ آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، جناب ثاقب خورشید کچھ بات کرنا چاہ رہے ہیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب چیئرمین! میں رانا اقبال خان کی اس بات کی تائید کرتا ہوں کہ انہوں نے منسٹر صاحبہ کی آنی جانی اور کارکردگی کو سراہا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بھی شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سابق حکومت کے دس سال کے عرصہ کا جو راگ الاپا جا رہا ہے تو الحمد للہ ہماری قیادت نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے اس پر انہیں بھی شکر ادا کرنا چاہئے۔

جناب چیئرمین! الحمد للہ میرا یہ چوتھا tenure ہے میں 1993 میں بھی میاں محمد منظور وٹو اور نکئی کے دور میں اپوزیشن میں رہا ہوں تو اس وقت ایسا ماحول نہیں ہوتا تھا لیکن بدقسمتی سے یہ محسوس ہو رہا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ تین tenures خصوصی طور پر سپیکر لابی میں ہمیشہ متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری اور سیکرٹری notes لکھتے ہیں جو۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد ثاقب خورشید! سپیکر گیلری میں سیکرٹری صاحبان تشریف رکھے ہوئے ہیں جو باقاعدہ notes لے رہے ہیں۔

جناب محمد ثاقب خورشید: جناب چیئرمین! جو ممبران مسائل کی نشاندہی کرتے ہیں ان پر فوری ایکشن لیا جاتا تھا لیکن ان دو سالوں میں یہاں تو ایک دوسرے کی تعریف کر کے یہ کام ختم کیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین! میں اصل بات پر آنا چاہتا ہوں کہ ڈی ایچ کیو وہاڑی میں چار عدد وینٹی لیٹرز تقریباً دو اڑھائی سال سے پیٹیوں میں بند پڑے ہیں جو کہ کھولے نہیں گئے اور یہی کہا جا رہا ہے کہ یہ decode نہیں ہوئے کیونکہ ہمارے پاس عملہ نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! میں نے ایم ایس سے بھی دو تین دفعہ نشاندہی کی لیکن اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ اسی طرح ڈائیلسز کی مشینیں، اس وقت میں بھی ہیلتھ کونسل کا ممبر تھا، مجھے معلوم ہے کہ ہماری قیادت اور منسٹر ہیلتھ صاحبہ نے ان ہیلتھ کونسلوں کو بہت promote کیا تھا تو اس کے تحت ہم نے ڈائیلسز مشینیں اور دیگر مشینیں لی تھیں لیکن وہ ساری مشینیں ابھی تک out of order ہیں جنہیں ٹھیک کروایا جانا مقصود ہے۔

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔ اب اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 21۔جولائی2020 دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

QUESTION regarding-

-Repair and construction of road from bypass to Head Qadirabad Gujranwala *(Question No. 2983*)* 253

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Anxiety amongst allottees due to giving state land for auction after taking back the same from allottees 273
-Anxiety amongst farmers due to not fixing price of potato 265
-Attack of Locusts on crops 268
-Attempt of illegal possession in Sahafi Colony Harbanspura by influential persons 270
-Condonation of death sentence of prisoner Muhammad Iqbal and Muhammad Anwar due to being adolescent 176
-Delay in construction of surgical tower in Jinnah Hospital Lahore 401
-Demand for appointment of legal advisors in Government Departments with the approval of Law Department 177
-Demand for paying dues to widow of late employee of Local Government and Community Development tehsil Athara Hazari 173
-Demand for reconstruction of bridge over canal at Zafar Chowk Samundari 267
-Deprivation of employees from houses and plots despite of deduction by Punjab Government Servants Housing Foundation 171
-Dilapidated condition of roads from Samundari to Kamalia and Samundari to Mamu Kanjan 266
-Deprivation of students from educational scholarships due to financial difficulties of Punjab Education Endowment Fund 167
-Non availability of machinery for sanitation in Town Committee Mamu Kanjan 271
-Risk of collapse of bridge over "Saim Nala" in Mamu Kanjan city 266

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-15th July, 2020 3
-16th July, 2020 95
-17th July, 2020 219
-20th July, 2020 307

AKHTAR ALI, CHAUDRY

QUESTIONS regarding-

-Details about making illegal path by removing safety bun of Ghan ki drain bridge at Nougran road Jhelum *(Question No. 3059*)* 256
-Establishment of Sabzazar Scheme Lahore and number of plots therein *(Question No. 1026)* 77

PAGE NO.

-Funds incurred upon sewerage system Mahalam Kalan, Kasur *(Question No. 1025)* 76
-Number of tube wells and employees in PP-154 Lahore *(Question No. 2467*)* 28
-Parks in administrative control of P.H.A in PP-154 Lahore *(Question No. 2464*)* 25
-Procedure of admission in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 3642*)* 153
-Repair and construction of road from Chowk Hafiz Lal to Chak Hafiz Lal road Depalpur Okara *(Question No. 3503*)* 258
-Upgradation of Government Girls Elementary School Dhok Beedar Jhelum *(Question No. 3767*)* 377

ALI HAIDER GILANI, SYED

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for explanation from Government about establishment of Secretariat of Southern Punjab whether in Multan or Bahawalpur 168

AMAN ULLAH WARRAICH, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about illegal housing societies in Gujranwala *(Question No. 4151*)* 65
-Funds allocated for water supply and sewerage schemes in Gujranwala during 2018-19 *(Question No. 4152*)* 67

AMIN ULLAH KHAN, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Deprivation of security guards of different colleges from salary 172

ANEEZA FATIMA, MS.

QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for Ferozpur road Gajju Matta to Depalpur road *(Question No. 2548*)* 244
-Details about contract of toll tax at Depalpur to Lahore via Kasur *(Question No. 2549*)* 245

AUTHORITIES-

-Of the House 7

AYSHA IQBAL, MS.

DISCUSSION On-

-Agriculture and Food 279

-Price Control 205

PAGE NO.

QUESTIONS regarding-

-Affiliation of University of Gujrat with University of Health Sciences and details about fee structure therein *(Question No. 4257*)* 137

-Criterion for selection of teachers in Secondary and Higher Education Boards for paper checking *(Question No. 4548*)* 141

-Details about falling water level down in Lahore *(Question No. 3999*)* 61

-Details about sewerage system in Nain Sukh Bazar, Shahdara *(Question No. 3866*)* 44

-Details about staff and budget of Danish School System *(Question No. 3621*)* 365

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

QUESTION regarding-

-Closure of Masjid Maktab Schools in Lahore and details about its alternate system *(Question No. 910)* 387

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.

QUESTION regarding-

-Construction of bridge over Ravi river between Sandhelianwali and Mian Channu *(Question No. 2667*)* 247

BILAL YASEEN, MR.

DISCUSSION On-

-Price Control 192

BILLS-

-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 85-87

-The Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020 *(Introduced in the House)* 275

-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 82-85

-The Punjab Prevention of Housing Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 87-89

-The Punjab Private Educational Institutions (Promotions and Regulations) (Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 90-92

C

CABINET-

-Of the Punjab 7

PAGE NO.

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Dacoity at Jani Pan Shop Dajkot Road Factory area Faisalabad 400
-Death of two persons by firing in Gajjumata, Lahore 399
-Murder of a head Constable and two other persons in Harbanspura, Lahore 399

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

QUESTION Sregarding-

-Budget allocated for Ferozpur road Gajju Matta to Depalpur road *(Question No. 2548*)* 244
-Construction of bridge over Ravi river between Sandhelianwali and Mian Channu *(Question No. 2667*)* 247
-Construction of bridge over rivers in South Punjab *(Question No. 2971*)* 252
-Construction of bridges over Jhelum river in Malikwal, Mandi Bahauddin *(Question No. 3562*)* 260
-Construction of Jampur link road and details about making dual to Jampur bypass *(Question No. 3440*)* 231
-Construction of Interchange Hiran Minar to Garmula Virkan, Sheikhupura *(Question No. 3014*)* 255
-Details about contract of toll tax at Depalpur to Lahore via Kasur *(Question No. 2549*)* 245
-Details about length and construction of Jarranwala to Satyana road Faisalabad *(Question No. 2673*)* 248
-Details about making illegal path by removing safety bun of Ghan ki drain bridge at Nougran road Jhelum *(Question No. 3059*)* 256
-Expenditures incurred upon renovation of Houses of Ministers *(Question No. 3610*)* 261
-Improper arrangements of water supply and sewerage in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 2539*)* 243
-Issuance of funds for repair and construction of roads in Rawalpindi *(Question No. 3614*)* 234
-Procedure for reservation of rooms in Punjab House Islamabad *(Question No. 3152*)* 229
-Reconstruction of Narowal Muridkey road *(Question No. 2653*)* 225
-Reconstruction of Tillu road Sadiqabad *(Question No. 3386*)* 257
-Repair and construction of Baseerpur to Hamu Now abad road Okara *(Question No. 3660*)* 236
-Repair and construction of road from Chowk Hafiz Lal to Chak Hafiz Lal road Depalpur Okara *(Question No. 3503*)* 258
-Repair and construction of Rajuwal Bridge to Head Sulemanki canal road and details about budget allocated for it *(Question No. 2529*)* 242
-Repair and construction of road from bypass to Head Qadirabad Gujranwala *(Question No. 2983*)* 253

PAGE NO.

-Repair and construction of roads in Chiniot *(Question No. 3553*)* 259
-Repair and construction of Wahdat Colony Quarters *(Question No. 2717*)* 248
-Repair of Sanjarpur Walhar road and Machka Noor Shah road in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 2777*)* 251
-Widening and repair of Fort Abbas to Walhar road , Bahawalnagar *(Question No. 2878*)* 251

D

DISCUSSION On-
-Agriculture and Food 275-303
-Health 403-459
-Price Control 180-216

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT of-
-Public Accounts Committee No. 2 on the Accounts of the Government of Punjab and Reports of Auditor General of Pakistan 283

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.

QUESTIONS regarding-
-Construction of separate building of Sub Campus Gujrat University Mandi Bahauddin *(Question No. 4534*)* 163
-Number of schools in district Mandi Bahauddin and missing facilities therein *(Question No. 3890*)* 382

FARAH AZMI, SYEDA

QUESTION regarding-
-Permanent posting of Principal in Government Christian Girls Higher Secondary School Haji Pura Sialkot *(Question No. 3682*)* 366

FATEHA KHWANI *(Condolence)-*
-On sad demises father of Mrs. Azma Zahid Bokhari, MPA, Dr. Mustafa Kamal Pasha (V.C Nashtar Hospital Multan) and Muhammad Alsaml Jinnah (Grand son of Quaid-e-Azam) 17
-On sad demises of Doctors, Nurses and Technicians died with decease of Covid-19 311

G

GULRAIZ AFZAL GONDAL, MR.

PAGE NO.

QUESTION regarding-

-Construction of bridges over Jhelum river in Malikwal, Mandi Bahauddin *(Question No. 3562*)* 260

H

HASSAN MURTAZA, SYED

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Anxiety amongst allottees due to giving state land for auction after taking back the same from allottees 273

DISCUSSION On-

-Agriculture and Food 284

-Price Control 184

QUESTIONS regarding-

-Funds allocated for School Education Department district Chiniot for the year 2019-2020 *(Question No. 3550*)* 361

-Funds allocated for water supply schemes in PP-95 Chiniot during 2019-2020 *(Question No. 3895*)* 53

-Number of colleges in PP-95, Chiniot and vacant posts therein *(Question No. 4008*)* 157

-Repair and construction of roads in Chiniot *(Question No. 3553*)* 259

-Water supply and drainge schemes of dictric Chiniot and estimated cost thereof *(Question No. 3896*)* 54

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Affiliation of University of Gujrat with University of Health Sciences and details about fee structure therein *(Question No. 4257*)* 137

-Budget allocated for number of employees and vehicles in office of Director Colleges Faisalabad *(Question No. 2444*)* 104

-Completion of building of Government Girls College and start of classes therein *(Question No. 4098*)* 160

-Construction of separate building of Sub Campus Gujrat University Mandi Bahauddin *(Question No. 4534*)* 163

-Criterion for selection of teachers in Secondary and Higher Education Boards for paper checking *(Question No. 4548*)* 141

-Delay in distribution of Laptop Scheme in Dera Ghazi Khan Board *(Question No. 3871*)* 156

-Details about funds issued during last four years to Khawaja Farid University Rahim Yar Khan *(Question No. 3371*)* 149

PAGE NO.

-Details about officers resigned and retired from University of Gujrat (*Question No. 3755**) 155
-Details about posting period of Director and Deputy Director Colleges in a district (*Question No. 4212**) 135
-Establishment of Boys Degree College in Mandi Ahmad Abad Okara (*Question No. 3974**) 112
-Establishment of Government Degree College Kot Naina and Kanjror and details about construction of building and number of vacant posts therein (*Question No. 4015**) 124
-Establishment of Narowal Univesity and details about completion of its building (*Question No. 4012**) 120
-Establishment of Sub Campus of University of Education in Rahim Yar Khan (*Question No. 3413**) 150
-Establishment of University of Okara and number of students therein (*Question No. 3975**) 117
-Income and expenditures of BISE Sahiwal during2018 to 2020 (*Question No. 1020)* 164
-Issuance of NOC for programmes in Private Colleges (*Question No. 3495**) 151
-Non availability of missing facilities in Institute of Higher Education in Hasilpur (*Question No. 4521**) 139
-Number of colleges in Faisalabad and Busses available therein (*Question No. 2442**) 99
-Number of colleges in PP-243 Bahawalnagar and vacant posts of teachers therein (*Question No. 4064**) 127
-Number of colleges in PP-95, Chiniot and vacant posts therein (*Question No. 4008**) 157
-Posting of the officer having required qualifications against the post of Registrar in Islamia University Bahawalpur (*Question No. 3186**) 148
-Procedure of admission in University of Engineering and Technology Lahore (*Question No. 3642**) 153
-Start of B.S Classes in Government Post Graduate Islamia College Chiniot (*Question No. 4213**) 161
-Violation of hygienic standards in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore (*Question No. 4727**) 144

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about establishment of Children Library Complex, Courses for children and fee thereof (*Question No. 3423**) 340
-Details about government and private buildings of schools in Lahore (*Question No. 981)* 392
-Details about installation of solar energy system in schools of Lahore city (*Question No. 3330**) 331
-Number of staff and vehicles in Children Library Complex Lahore (*Question No. 916)* 388

PAGE NO.

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Allocation of funds for sewerage system in NA-178 and 180 Rahim Yar Khan *(Question No. 888)*	74
-Allocation of funds for sewerage system in Sohawa, Jhelum *(Question No. 3886*)*	46
-Cleanliness of sewerge pipe line of Sultan Mehmood Road Lahore *(Question No. 3917*)*	55
-Completion of sewerage schemes in housing societies situated at Raiwind road Lahore *(Question No. 1032)*	78
-Conditionalized the provision of electricity and gas with the provision of other basic facilities in Housing Colonies in Lahore *(Question No. 3542*)*	39
-Conditions and rules about leasing of plot in front of district Kachehri Rawalpindi *(Question No. 3969*)*	60
-Construction of pedestrian bridge on Bank Stop Wahdat Road Lahore *(Question No. 4337*)*	70
-Defective Drainage System in Faisalabad city *(Question No. 2937*)*	34
-Details about approval of new housing schemes by LDA in Lahore *(Question No. 4412*)*	72
-Details about development schemes in PP-48 Narowal *(Question No. 3907*)*	47
-Details about employees working on contract and daily wages in Housing Urban Development and Public Health Engineering Department in district Lahore *(Question No. 1049)*	79
-Details about estimated cost and completion period of development schemes in PP-48 Narowal in 2019-2020 *(Question No. 4324*)*	68
-Details about falling water level down in Lahore *(Question No. 3999*)*	61
-Details about illegal housing societies in Gujranwala *(Question No. 4151*)*	65
-Details about launching App by LDA for approval of map for construction *(Question No. 1013)*	75
-Details about sewerage scheme Roda, Khushab *(Question No. 4096*)*	62
-Details about sewerage system in Nain Sukh Bazar, Shahdara *(Question No. 3866*)*	44
-Details about sewerage system in Sadiqabad city *(Question No. 3762*)*	51
-Embezzlement of funds of sewerage and water supply schemes in Kameer Sharif and Sahiwal *(Question No. 3950*)*	58
-Establishment of Ashiana Housing Scheme and construction of houses therein *(Question No. 4331*)*	69
-Establishment of Sabzazar Scheme Lahore and number of plots therein *(Question No. 1026)*	77
-Funds allocated for water supply and sewerage schemes in Gujranwala during 2018-19 *(Question No. 4152*)*	67
-Funds allocated for water supply schemes in PP-95 Chiniot during 2019-2020 *(Question No. 3895*)*	53

PAGE NO.

-Funds incurred upon sewerage system Mahalam Kalan, Kasur *(Question No. 1025)* 76
-Installation of traffic signal of Cup Store, GT Road Lahore *(Question No. 3635*)* 50
-Issuance of NOC for housing projects in Rawalpindi and Kahuta by Rawalpindi Development Authority *(Question No. 3968*)* 59
-Merging of sewerage system of Palm Villas Housing Society in sewerage system of Jubilee Town Lahore without approval *(Question No. 3791*)* 52
-Naromi Dhan water supply scheme, Jhelum *(Question No. 3832*)* 41
-Number of Sub Engineers in WASA Lahore *(Question No. 2866*)* 30
-Number of tube wells and employees in PP-154 Lahore *(Question No. 2467*)* 28
-Number of water supply, tube wells and working condition thereof in UC-133 and 134 Lahore *(Question No. 3916*)* 55
-Parks in administrative control of P.H.A in PP-154 Lahore *(Question No. 2464*)* 25
-Regular and work charge employees in PHA Lahore *(Question No. 4411*)* 71
-Sewerage system in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1409*)* 21
-Sewerage system of Sahiwal city and Kameer Sharif *(Question No. 3949*)* 56
-Water supply and drainge schemes of dictric Chiniot and estimated cost thereof *(Question No. 3896*)* 54
-Worst condition of sewerage and road in Mitranwali, Daska *(Question No. 4126*)* 64

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for calling explanation from Government on starting business of the House without constitution of Standing Committee 178

QUESTIONS regarding-

-Establishment of Boys Degree College in Mandi Ahmad Abad Okara *(Question No. 3974*)* 112
-Establishment of University of Okara and number of students therein *(Question No. 3975*)* 117
-Number of girls elementary schools in PP-185 Okara *(Question No. 1029)* 397
-Repair and construction of Rajuwal Bridge to Head Sulemanki canal road and details about budget allocated for it *(Question No. 2529*)* 242

IMRAN NAZEER, KHAWAJA

DISCUSSION On-

-Health 428

PAGE NO.

J

JAVED KAUSAR, MR.

QUESTION regarding-

-Issuance of funds for repair and construction of roads in Rawalpindi *(Question No. 3614*)* 234

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about the Punjab Compulsory Teaching of Holy Quran Act 2018 *(Question No. 2804*)* 353

-Educational record and performance of Educators in Mandiali School (Boys) Sheikhupura *(Question No. 3053*)* 358

-Installation of traffic signal of Cup Store, GT Road Lahore *(Question No. 3635*)* 50

-Issuance of NOC for programmes in Private Colleges *(Question No. 3495*)* 151

-Number of girls and boys schools in Lahore and provision of clean drinking water therein *(Question No. 824)* 383

-Recruitment against vacant posts of teachers *(Question No. 1042)* 397

KHADIJA UMER, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Deprivation of employees from houses and plots despite of deduction by Punjab Government Servants Housing Foundation 171

QUESTIONS regarding-

-Conditionalized the provision of electricity and gas with the provision of other basic facilities in Housing Colonies in Lahore *(Question No. 3542*)* 39

-Improper arrangements of water supply and sewerage in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 2539*)* 243

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

DISCUSSION On-

-Health 422

M

MANAN KHAN, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about development schemes in PP-48 Narowal *(Question No. 3907*)* 47

-Details about estimated cost and completion period of development schemes in PP-48 Narowal in 2019-2020 *(Question No. 4324*)* 68

PAGE NO.

-Establishment of Government Degree College Kot Naina and Kanjror and details about construction of building and number of vacant posts therein *(Question No. 4015*)* 124
-Establishment of Narowal Univesity and details about completion of its building *(Question No. 4012*)* 120
-Reconstruction of Narowal Muridkey road *(Question No. 2653*)* 225

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-

-Health 443

QUESTION regarding-
-Number of colleges in PP-243 Bahawalnagar and vacant posts of teachers therein *(Question No. 4064*)* 127

MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocation of funds for sewerage system in NA-178 and 180 Rahim Yar Khan *(Question No. 888)* 74
-Cleanliness of sewerge pipe line of Sultan Mehmood Road Lahore *(Question No. 3917*)* 56
-Completion of sewerage schemes in housing societies situated at Raiwind road Lahore *(Question No. 1032)* 79
-Conditions and rules about leasing of plot in front of district Kachehri Rawalpindi *(Question No. 3969*)* 60
-Construction of pedestrian bridge on Bank Stop Wahdat Road Lahore *(Question No. 4337*)* 71
-Details about approval of new housing schemes by LDA in Lahore *(Question No. 4412*)* 72
-Details about employees working on contract and daily wages in Housing Urban Development and Public Health Engineering Department in district Lahore *(Question No. 1049)* 80
-Details about estimated cost and completion period of development schemes in PP-48 Narowal in 2019-2020 *(Question No. 4324*)* 68
-Details about falling water level down in Lahore *(Question No. 3999*)* 61
-Details about illegal housing societies in Gujranwala *(Question No. 4151*)* 66
-Details about launching App by LDA for approval of map for construction *(Question No. 1013)* 75
-Details about sewerage scheme Roda, Khushab *(Question No. 4096*)* 62
-Details about sewerage system in Nain Sukh Bazar, Shahdara *(Question No. 3866*)* 45
-Details about sewerage system in Sadiqabad city *(Question No. 3762*)* 51
-Embezzlement of funds of sewerage and water supply schemes in Kameer Sharif and Sahiwal *(Question No. 3950*)* 58

PAGE NO.

-Establishment of Ashiana Housing Scheme and construction of houses therein *(Question No. 4331*)* 70
-Establishment of Sabzazar Scheme Lahore and number of plots therein *(Question No. 1026)* 77
-Funds allocated for water supply and sewerage schemes in Gujranwala during 2018-19 *(Question No. 4152*)* 67
-Funds allocated for water supply schemes in PP-95 Chiniot during 2019-2020 *(Question No. 3895*)* 53
-Funds incurred upon sewerage system Mahalam Kalan, Kasur *(Question No. 1025)* 76
-Installation of traffic signal of Cup Store, GT Road Lahore *(Question No. 3635*)* 50
-Issuance of NOC for housing projects in Rawalpindi and Kahuta by Rawalpindi Development Authority *(Question No. 3968*)* 59
-Merging of sewerage system of Palm Villas Housing Society in sewerage system of Jubilee Town Lahore without approval *(Question No. 3791*)* 52
-Number of water supply, tube wells and working condition thereof in UC-133 and 134 Lahore *(Question No. 3916*)* 55
-Regular and work charge employees in PHA Lahore *(Question No. 4411*)* 72
-Sewerage system of Sahiwal city and Kameer Sharif *(Question No. 3949*)* 57
-Water supply and drainge schemes of dictric Chiniot and estimated cost thereof *(Question No. 3896*)* 54
-Worst condition of sewerage and road in Mitranwali, Daska *(Question No. 4126*)* 65

MEHWISH SULTANA, MS.

POINT OF ORDER regarding-

-Deprivation of hundreds of families from employment due to closure of Dandot Cement Factory 169

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS
-See under Muhammad Asif Nakai, Sardar

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF PUNJAB INFORMATION AND TECHNOLOGY BOARD
-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

	PAGE NO.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION	
-See under Yasmin Rashid, Ms.	
MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION	
-See under Zaheer Ud Din, Ch.	
MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION	
-See under Murad Raas, Mr	
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA	
DISCUSSION On-	
-Agriculture and Food	277
-Health	446
MOMINA WAHEED, MS.	
QUESTIONS regarding-	
-Construction of bridge over rivers in South Punjab *(Question No. 2971*)*	252
-Details about launching App by LDA for approval of map for construction *(Question No. 1013)*	75
-Details about payments of PEF Schools according to students *(Question No. 3846*)*	381
MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.	
CALL ATTENTION NOTICE regarding-	
-Murder of a head Constable and two person in Harbanspura, Lahore	399
MUHAMMAD AFZAL GILL, MR	
QUESTION regarding-	
-Non availability of missing facilities in Institute of Higher Education in Hasilpur *(Question No. 4521*)*	139
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK	
POINT OF ORDER regarding-	
-Demand to constitute committee for making amendment in Rules of Procedure to empower the Standing Committees	18
MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.	
DISCUSSION On-	
-Agriculture and Food	280
-Health	443
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.	
CALL ATTENTION NOTICES regarding-	
-Death of two persons by firing in Gajjumata, Lahore	399

PAGE NO.

QUESTIONS regarding-

-Details about branches and staff of DPS in Sahiwal *(Question No. 1022)* 394
-Details about expunction of words about "Aqeeda-e-Khatam-e-Nabuwat" in syllabus book of 9th class *(Question No. 3538*)* 343
-Details about procedure of regularization of teachers working on contract *(Question No. 3744*)* 374
-Embezzlement of funds of sewerage and water supply schemes in Kameer Sharif and Sahiwal *(Question No. 3950*)* 58
-Income and expenditures of BISE Sahiwal during2018 to 2020 *(Question No. 1020)* 164
-Sewerage system in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1409*)* 21
-Sewerage system of Sahiwal city and Kameer Sharif *(Question No. 3949*)* 56
-Upgradation of schools in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1051)* 398
-Widening and repair of Fort Abbas to Walhar road , Bahawalnagar *(Question No. 2878*)* 251

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR *(Minister for Communication & Works)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for reconstruction of bridge over canal at Zafar Chowk Samundari 267
-Dilapidated condition of roads from Samundari to Kamalia and Samundari to Mamu Kanjan 266
-Risk of collapse of bridge over "Saim Nala" in Mamu Kanjan city 266

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for Ferozpur road Gajju Matta to Depalpur road *(Question No. 2548*)* 245
-Construction of bridge over Ravi river between Sandhelianwali and Mian Channu *(Question No. 2667*)* 247
-Construction of bridge over rivers in South Punjab *(Question No. 2971*)* 253
-Construction of bridges over Jhelum river in Malikwal, Mandi Bahauddin *(Question No. 3562*)* 261
-Construction of Jampur link road and details about making dual to Jampur bypass *(Question No. 3440*)* 232
-Construction of Interchange Hiran Minar to Garmula Virkan, Sheikhupura *(Question No. 3014*)* 255
-Details about contract of toll tax at Depalpur to Lahore via Kasur *(Question No. 2549*)* 246
-Details about length and construction of Jarranwala to Satyana road Faisalabad *(Question No. 2673*)* 248
-Details about making illegal path by removing safety bun of Ghan ki drain bridge at Nougran road Jhelum *(Question No. 3059*)* 257
-Expenditures incurred upon renovation of Houses of Ministers *(Question No. 3610*)* 262

	PAGE NO.
-Improper arrangements of water supply and sewerage in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 2539*)*	243
-Issuance of funds for repair and construction of roads in Rawalpindi *(Question No. 3614*)*	235
-Procedure for reservation of rooms in Punjab House Islamabad *(Question No. 3152*)*	229
-Reconstruction of Narowal Muridkey road *(Question No. 2653*)*	225
-Reconstruction of Tillu road Sadiqabad *(Question No. 3386*)*	258
-Repair and construction of Baseerpur to Hamu Now abad road Okara *(Question No. 3660*)*	237
-Repair and construction of road from Chowk Hafiz Lal to Chak Hafiz Lal road Depalpur Okara *(Question No. 3503*)*	258
-Repair and construction of Rajuwal Bridge to Head Sulemanki canal road and details about budget allocated for it *(Question No. 2529*)*	242
-Repair and construction of road from bypass to Head Qadirabad Gujranwala *(Question No. 2983*)*	254
-Repair and construction of roads in Chiniot *(Question No. 3553*)*	259
-Repair and construction of Wahdat Colony Quarters *(Question No. 2717*)*	249
-Repair of Sanjarpur Walhar road and Machka Noor Shah road in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 2777*)*	251
-Widening and repair of Fort Abbas to Walhar road , Bahawalnagar *(Question No. 2878*)*	252
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*	
DISCUSSION On-	
-Price Control	207
POINT OF ORDER regarding-	
-Deprivation of hundreds of families from employment due to closure of Dandot Cement Factory	170
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Attempt of illegal possession in Sahafi Colony Harbanspura by influential persons	270
-Condonation of death sentence of prisoner Muhammad Iqbal and Muhammad Anwar due to being adolescent	176
-Demand for appointment of legal advisors in Government Departments with the approval of Law Department	177
-Non availability of machinery for sanitation in Town Committee Mamu Kanjan	271

PAGE NO.

BILLS *(Discussed upon)-*
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2020 85
-The Punjab Commission on the Status of Women (Amendment) Bill 2020 275
-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Bill 2020 83
-The Punjab Prevention of Housing Bill 2020 87
-The Punjab Private Educational Institutions (Promotions and Regulations) (Amendment) Bill 2020 90
ORDINANCES *(Laid in the House)-*
-The Cooperative Societies (Amendment) Ordinance 2020 82
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies (Dissolution) (Amendment) Ordinance 2020 81
-The Ravi Urban Development Authority Ordinance 2020 81

POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for calling explanation from Government on starting business of the House without constitution of Standing Committee 179
-Demand for taking strict action under Rules of Procedure against making video in the House and making it viral 301

MUHAMMAD ILLYAS, MR.

QUESTIONS regarding-
-Details about posting period of Director and Deputy Director Colleges in a district *(Question No. 4212*)* 135
-Start of B.S Classes in Government Post Graduate Islamia College Chiniot *(Question No. 4213*)* 161

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.

QUESTIONS regarding-
-Completion of sewerage schemes in housing societies situated at Raiwind road Lahore *(Question No. 1032)* 78
-Details about approval of new housing schemes by LDA in Lahore *(Question No. 4412*)* 72
-Regular and work charge employees in PHA Lahore *(Question No. 4411*)* 71

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

QUESTION regarding-
-Number of schools deprived of facility of toilet and clean drinking water in Jhang *(Question No. 852)* 383

MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.
DISCUSSION On-
-Health 458

PAGE NO.

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Dacoity at Jani Pan Shop Dajkot Road Factory area Faisalabad 400

QUESTIONS regarding-

-Budget allocated for number of employees and vehicles in office of Director Colleges Faisalabad *(Question No. 2444*)* 104

-Construction of Interchange Hiran Minar to Garmula Virkan, Sheikhupura *(Question No. 3014*)* 255

-Defective Drainage System in Faisalabad city *(Question No. 2937*)* 34

-Number of boys and girls schools in PP-112 Faisalabad *(Question No. 3137*)* 323

-Number of colleges in Faisalabad and Busses available therein *(Question No. 2442*)* 99

-Number of Sub Engineers in WASA Lahore *(Question No. 2866*)* 30

-Number of girls high schools in PP-112 Faisalabad and vacant posts therein *(Question No. 3138*)* 328

-Repair and construction of Wahdat Colony Quarters *(Question No. 2717*)* 248

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

QUESTIONS regarding-

-Completion of building of Government Girls College and start of classes therein *(Question No. 4098*)* 160

-Details about sewerage scheme Roda, Khushab *(Question No. 4096*)* 62

MUMTAZ ALI, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about sewerage system in Sadiqabad city *(Question No. 3762*)* 51

-Merging of sewerage system of Palm Villas Housing Society in sewerage system of Jubilee Town Lahore without approval *(Question No. 3791*)* 52

-Number of schools in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 3335*)* 360

-Number of schools in Sadiqabad *(Question No. 891)* 385

-Reconstruction of Tillu road Sadiqabad *(Question No. 3386*)* 257

-Repair of Sanjarpur Walhar road and Machka Noor Shah road in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 2777*)* 251

-Upgradation of Government Girls Primary School Basti Moran Sadiqabad *(Question No. 3761*)* 376

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

QUESTION regarding-

-Worst condition of sewerage and road in Mitranwali, Daska *(Question No. 4126*)* 64

PAGE NO.

MUNEEB-UL-HAQ, MR

QUESTION regarding-

-Number of girls high schools in PP-189 Okara *(Question No. 3771*)* 379

MUNIRA YAMIN SATTI, MS.

QUESTIONS regarding-

-Conditions and rules about leasing of plot in front of district Kachehri Rawalpindi *(Question No. 3969*)* 60

-Issuance of NOC for housing projects in Rawalpindi and Kahuta by Rawalpindi Development Authority *(Question No. 3968*)* 59

MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Abolishment of vacancy of physical education teacher in schools of district Khanewal *(Question No. 3581*)* 365

-Closure of Masjid Maktab Schools in Lahore and details about its alternate system *(Question No. 910)* 387

-Details about branches and staff of DPS in Sahiwal *(Question No. 1022)* 395

-Details about buildings of schools under construction in district Bahawalpur *(Question No. 854)* 385

-Details about establishment of Children Library Complex, Courses for children and fee thereof *(Question No. 3423*)* 341

-Details about expunction of words about "Aqeeda-e-Khatam-e-Nabuwat" in syllabus book of 9th class *(Question No. 3538*)* 344

-Details about government and private buildings of schools in Lahore *(Question No. 981)* 393

-Details about installation of solar energy system in schools of Lahore city *(Question No. 3330*)* 331

-Details about merging girls and boys schools in Lahore *(Question No. 2581*)* 352

-Details about payments of PEF Schools according to students *(Question No. 3846*)* 381

-Details about procedure of regularization of teachers working on contract *(Question No. 3744*)* 375

-Details about programmes arranged for character building of students and teachers *(Question No. 1008*)* 394

-Details about registered and unregistered private schools in Kot Momin Sargodha *(Question No. 3760*)* 376

-Details about role of District Education Authorities in upcoming Local Government System *(Question No. 2725*)* 353

-Details about sewing machines in girls high school in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3869*)* 381

-Details about staff and budget of Danish School System *(Question No. 3621*)* 365

PAGE NO.

-Details about the Punjab Compulsory Teaching of Holy Quran Act 2018 *(Question No. 2804*)* 354
-Educational programme for children working at bricks kilns *(Question No. 3698*)* 368
-Educational record and performance of Educators in Mandiali School (Boys) Sheikhupura *(Question No. 3053*)* 358
-Expenditures upon provision of computer labs in schools of Sahiwal *(Question No. 3710*)* 374
-Extreme usage of mobile phone in educational institutions *(Question No. 3636*)* 366
-Funds allocated for School Education Department district Chiniot for the year 2019-2020 *(Question No. 3550*)* 362
-Increase in fee by all Private Schools in Lahore city *(Question No. 3402*)* 334
-Installation of Solar Energy Panel in Government Schools *(Question No. 953)* 390
-Non presence of middle schools for girls in U.Cs of Rojhan *(Question No. 1961*)* 316
-Number of boys and girls schools in Jampur, Rajanpur *(Question No.1216*)* 313
-Number of boys and girls schools in PP-112 Faisalabad *(Question No. 3137*)* 324
-Number of girls and boys schools in Lahore and provision of clean drinking water therein *(Question No. 824)* 383
-Number of girls elementary schools in PP-185 Okara *(Question No. 1029)* 397
-Number of girls high schools in PP-112 Faisalabad and vacant posts therein *(Question No. 3138*)* 328
-Number of girls high schools in PP-189 Okara *(Question No. 3771*)* 379
-Number of primary middle and high schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 906)* 387
-Number of schools and condition of buildings therein PP-196, 199 and 200 Sahiwal *(Question No. 3706*)* 372
-Number of schools in district Mandi Bahauddin and missing facilities therein *(Question No. 3890*)* 382
-Number of schools in PP-146 Lahore and teaching staff therein *(Question No. 954)* 392
-Number of schools deprived of facility of toilet and clean drinking water in Jhang *(Question No. 852)* 384
-Number of schools in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 3335*)* 360
-Number of schools in Sadiqabad *(Question No. 891)* 386
-Number of staff and vehicles in Children Library Complex Lahore *(Question No. 916)* 389
-Permanent posting of Principal in Government Christian Girls Higher Secondary School Haji Pura Sialkot *(Question No. 3682*)* 367
-Provision of clean drinking water and cleanliness of toilets in girls and boys schools of PP-146 Lahore *(Question No. 3565*)* 363
-Recruitment against vacant posts of teachers *(Question No. 1042)* 398

PAGE NO.

-Repair and construction and supply of electricity in Girls Schools of PP-209 Khanewal *(Question No. 3700*)* 371
-Qualifications and period of posting of Principal Divisional Public College Jahanian *(Question No. 2939*)* 322
-Sanctioned posts and missing facilities in Government Boys High School Shikarpur, Rajanpur *(Question No. 2048*)* 318
-Step taken for betterment of schools under public private partnership *(Question No. 2994*)* 355
-Upgradation of Government Girls Elementary School Dhok Beedar Jhelum *(Question No. 3767*)* 378
-Upgradation of Government Girls Primary School Basti Moran Sadiqabad *(Question No. 3761*)* 377
-Upgradation of schools in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1051)* 398
-Vacant posts of Head Masters in girls and boys schools in PP-27 Jhelum *(Question No. 3828*)* 380

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-15th July, 2020 16
-16th July, 2020 98
-17th July, 2020 222
-20th July, 2020 310

NASEER AHMAD, MR.

QUESTION regarding-
-Establishment of Ashiana Housing Scheme and construction of houses therein *(Question No. 4331*)* 69

NASIR MAHMOOD, MR.

QUESTIONS regarding-
-Naromi Dhan water supply scheme, Jhelum *(Question No. 3832*)* 41
-Vacant posts of Head Masters in girls and boys schools in PP-27 Jhelum *(Question No. 3828*)* 380

NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Anxiety amongst farmers due to not fixing price of potato 265
-Attack of Locusts on crops 268
DISCUSSION On-
-Agriculture and Food 294

PAGE NO.

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.
QUESTIONS regarding-
-Expenditures upon provision of computer labs in schools of Sahiwal *(Question No. 3710*)* 373
-Number of schools and condition of buildings therein PP-196, 199 and 200 Sahiwal *(Question No. 3706*)* 371

NEELUM HAYAT MALIK, MS.
QUESTION regarding-
-Extreme usage of mobile phone in educational institutions *(Question No. 3636*)* 366

NOTIFICATION of-
-Summoning of 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th July, 2020 1

O

OFFICERS-
-Of the House 13

ORDINANCES *(Laid in the House)-*
-The Cooperative Societies (Amendment) Ordinance 2020 82
-The Punjab Undesirable Cooperative Societies (Dissolution) (Amendment) Ordinance 2020 81
-The Ravi Urban Development Authority Ordinance 2020 81

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th July, 2020 17

PARLIAMENTARY SECRETARIES-
-Of the Punjab 11

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Taimoor Masood, Malik

PAGE NO.

POINTS OF ORDER regarding-

-Demand for calling explanation from Government on starting business of the House without constitution of Standing Committee 178
-Demand for explanation from Government about establishment of Secretariat of Southern Punjab whether in Multan or Bahawalpur 168
-Demand to constitute committee for making amendment in Rules of Procedure to empower the Standing Committees 18
-Demand for taking strict action under Rules of Procedure against making video in the House and making it viral 301
-Deprivation of hundreds of families from employment due to closure of Dandot Cement Factory 169
-Deprivation of security guards of different colleges from salary 172

PRICE CONTROL-

-Discussion on 180-216

Q

QUESTIONS regarding-

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

-Budget allocated for Ferozpur road Gajju Matta to Depalpur road *(Question No. 2548*)* 244
-Construction of bridge over Ravi river between Sandhelianwali and Mian Channu *(Question No. 2667*)* 247
-Construction of bridge over rivers in South Punjab *(Question No. 2971*)* 252
-Construction of bridges over Jhelum river in Malikwal, Mandi Bahauddin *(Question No. 3562*)* 260
-Construction of Jampur link road and details about making dual to Jampur bypass *(Question No. 3440*)* 231
-Construction of Interchange Hiran Minar to Garmula Virkan, Sheikhupura *(Question No. 3014*)* 255
-Details about contract of toll tax at Depalpur to Lahore via Kasur *(Question No. 2549*)* 245
-Details about length and construction of Jarranwala to Satyana road Faisalabad *(Question No. 2673*)* 248
-Details about making illegal path by removing safety bun of Ghan ki drain bridge at Nougran road Jhelum *(Question No. 3059*)* 256
-Expenditures incurred upon renovation of Houses of Ministers *(Question No. 3610*)* 261
-Improper arrangements of water supply and sewerage in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 2539*)* 243

	PAGE NO.
-Issuance of funds for repair and construction of roads in Rawalpindi *(Question No. 3614*)*	234
-Procedure for reservation of rooms in Punjab House Islamabad *(Question No. 3152*)*	229
-Reconstruction of Narowal Muridkey road *(Question No. 2653*)*	225
-Reconstruction of Tillu road Sadiqabad *(Question No. 3386*)*	257
-Repair and construction of Baseerpur to Hamu Now abad road Okara *(Question No. 3660*)*	236
-Repair and construction of road from Chowk Hafiz Lal to Chak Hafiz Lal road Depalpur Okara *(Question No. 3503*)*	258
-Repair and construction of Rajuwal Bridge to Head Sulemanki canal road and details about budget allocated for it *(Question No. 2529*)*	242
-Repair and construction of road from bypass to Head Qadirabad Gujranwala *(Question No. 2983*)*	253
-Repair and construction of roads in Chiniot *(Question No. 3553*)*	259
-Repair and construction of Wahdat Colony Quarters *(Question No. 2717*)*	248
-Repair of Sanjarpur Walhar road and Machka Noor Shah road in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 2777*)*	251
-Widening and repair of Fort Abbas to Walhar road , Bahawalnagar *(Question No. 2878*)*	251
HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-	
-Affiliation of University of Gujrat with University of Health Sciences and details about fee structure therein *(Question No. 4257*)*	137
-Budget allocated for number of employees and vehicles in office of Director Colleges Faisalabad *(Question No. 2444*)*	104
-Completion of building of Government Girls College and start of classes therein *(Question No. 4098*)*	160
-Construction of separate building of Sub Campus Gujrat University Mandi Bahauddin *(Question No. 4534*)*	163
-Criterion for selection of teachers in Secondary and Higher Education Boards for paper checking *(Question No. 4548*)*	141
-Delay in distribution of Laptop Scheme in Dera Ghazi Khan Board *(Question No. 3871*)*	156
-Details about funds issued during last four years to Khawaja Farid University Rahim Yar Khan *(Question No. 3371*)*	149
-Details about officers resigned and retired from University of Gujrat *(Question No. 3755*)*	155
-Details about posting period of Director and Deputy Director Colleges in a district *(Question No. 4212*)*	135
-Establishment of Boys Degree College in Mandi Ahmad Abad Okara *(Question No. 3974*)*	112
-Establishment of Government Degree College Kot Naina and Kanjror and details about construction of building and number of vacant posts therein *(Question No. 4015*)*	124

PAGE NO.

-Establishment of Narowal Univesity and details about completion of its building *(Question No. 4012*)* 120
-Establishment of Sub Campus of University of Education in Rahim Yar Khan *(Question No. 3413*)* 150
-Establishment of University of Okara and number of students therein *(Question No. 3975*)* 117
-Income and expenditures of BISE Sahiwal during 2018 to 2020 *(Question No. 1020)* 164
-Issuance of NOC for programmes in Private Colleges *(Question No. 3495*)* 151
-Non availability of missing facilities in Institute of Higher Education in Hasilpur *(Question No. 4521*)* 139
-Number of colleges in Faisalabad and Busses available therein *(Question No. 2442*)* 99
-Number of colleges in PP-243 Bahawalnagar and vacant posts of teachers therein *(Question No. 4064*)* 127
-Number of colleges in PP-95, Chiniot and vacant posts therein *(Question No. 4008*)* 157
-Posting of the officer having required qualifications against the post of Registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)* 148
-Procedure of admission in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 3642*)* 153
-Start of B.S Classes in Government Post Graduate Islamia College Chiniot *(Question No. 4213*)* 161
-Violation of hygienic standards in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)* 144

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

-Allocation of funds for sewerage system in NA-178 and 180 Rahim Yar Khan *(Question No. 888)* 74
-Allocation of funds for sewerage system in Sohawa, Jhelum *(Question No. 3886*)* 46
-Cleanliness of sewerge pipe line of Sultan Mehmood Road Lahore *(Question No. 3917*)* 55
-Completion of sewerage schemes in housing societies situated at Raiwind road Lahore *(Question No. 1032)* 78
-Conditionalized the provision of electricity and gas with the provision of other basic facilities in Housing Colonies in Lahore *(Question No. 3542*)* 39
-Conditions and rules about leasing of plot in front of district Kachehri Rawalpindi *(Question No. 3969*)* 60
-Construction of pedestrian bridge on Bank Stop Wahdat Road Lahore *(Question No. 4337*)* 70
-Defective Drainage System in Faisalabad city *(Question No. 2937*)* 34
-Details about approval of new housing schemes by LDA in Lahore *(Question No. 4412*)* 72
-Details about development schemes in PP-48 Narowal *(Question No. 3907*)* 47

	PAGE NO.
-Details about employees working on contract and daily wages in Housing Urban Development and Public Health Engineering Department in district Lahore *(Question No. 1049)*	79
-Details about estimated cost and completion period of development schemes in PP-48 Narowal in 2019-2020 *(Question No. 4324*)*	68
-Details about falling water level down in Lahore *(Question No. 3999*)*	61
-Details about illegal housing societies in Gujranwala *(Question No. 4151*)*	65
-Details about launching App by LDA for approval of map for construction *(Question No. 1013)*	75
-Details about sewerage scheme Roda, Khushab *(Question No. 4096*)*	62
-Details about sewerage system in Nain Sukh Bazar, Shahdara *(Question No. 3866*)*	51
-Details about sewerage system in Sadiqabad city *(Question No. 3762*)*	44
-Embezzlement of funds of sewerage and water supply schemes in Kameer Sharif and Sahiwal *(Question No. 3950*)*	58
-Establishment of Ashiana Housing Scheme and construction of houses therein *(Question No. 4331*)*	69
-Establishment of Sabzazar Scheme Lahore and number of plots therein *(Question No. 1026)*	77
-Funds allocated for water supply and sewerage schemes in Gujranwala during 2018-19 *(Question No. 4152*)*	67
-Funds allocated for water supply schemes in PP-95 Chiniot during 2019-2020 *(Question No. 3895*)*	53
-Funds incurred upon sewerage system Mahalam Kalan, Kasur *(Question No. 1025)*	76
-Installation of traffic signal of Cup Store, GT Road Lahore *(Question No. 3635*)*	50
-Issuance of NOC for housing projects in Rawalpindi and Kahuta by Rawalpindi Development Authority *(Question No. 3968*)*	59
-Merging of sewerage system of Palm Villas Housing Society in sewerage system of Jubilee Town Lahore without approval *(Question No. 3791*)*	52
-Naromi Dhan water supply scheme, Jhelum *(Question No. 3832*)*	41
-Number of Sub Engineers in WASA Lahore *(Question No. 2866*)*	30
-Number of tube wells and employees in PP-154 Lahore *(Question No. 2467*)*	28
-Number of water supply, tube wells and working condition thereof in UC-133 and 134 Lahore *(Question No. 3916*)*	55
-Parks in administrative control of P.H.A in PP-154 Lahore *(Question No. 2464*)*	25
-Regular and work charge employees in PHA Lahore *(Question No. 4411*)*	71
-Sewerage system in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1409*)*	21
-Sewerage system of Sahiwal city and Kameer Sharif *(Question No. 3949*)*	56
-Water supply and drainge schemes of dictric Chiniot and estimated cost thereof *(Question No. 3896*)*	54
-Worst condition of sewerage and road in Mitranwali, Daska *(Question No. 4126*)*	64

PAGE NO.

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-

-Abolishment of vacancy of physical education teacher in schools of district Khanewal *(Question No. 3581*)* 364

-Closure of Masjid Maktab Schools in Lahore and details about its alternate system *(Question No. 910)* 387

-Details about branches and staff of DPS in Sahiwal *(Question No. 1022)* 394

-Details about buildings of schools under construction in district Bahawalpur *(Question No. 854)* 384

-Details about establishment of Children Library Complex, Courses for children and fee thereof *(Question No. 3423*)* 340

-Details about expunction of words about "Aqeeda-e-Khatam-e-Nabuwat" in syllabus book of 9th class *(Question No. 3538*)* 343

-Details about government and private buildings of schools in Lahore *(Question No. 981)* 392

-Details about installation of solar energy system in schools of Lahore city *(Question No. 3330*)* 331

-Details about merging girls and boys schools in Lahore *(Question No. 2581*)* 352

-Details about payments of PEF Schools according to students *(Question No. 3846*)* 381

-Details about procedure of regularization of teachers working on contract *(Question No. 3744*)* 374

-Details about programmes arranged for character building of students and teachers *(Question No. 1008*)* 394

-Details about registered and unregistered private schools in Kot Momin Sargodha *(Question No. 3760*)* 375

-Details about role of District Education Authorities in upcoming Local Government System *(Question No. 2725*)* 353

-Details about sewing machines in girls high school in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3869*)* 381

-Details about staff and budget of Danish School System *(Question No. 3621*)* 365

-Details about the Punjab Compulsory Teaching of Holy Quran Act 2018 *(Question No. 2804*)* 353

-Educational programme for children working at bricks kilns *(Question No. 3698*)* 368

-Educational record and performance of Educators in Mandiali School (Boys) Sheikhupura *(Question No. 3053*)* 358

-Expenditures upon provision of computer labs in schools of Sahiwal *(Question No. 3710*)* 373

-Extreme usage of mobile phone in educational institutions *(Question No. 3636*)* 366

-Funds allocated for School Education Department district Chiniot for the year 2019-2020 *(Question No. 3550*)* 361

-Increase in fee by all Private Schools in Lahore city *(Question No. 3402*)* 333

	PAGE NO.
-Installation of Solar Energy Panel in Government Schools *(Question No. 953)*	390
-Non presence of middle schools for girls in U.Cs of Rojhan *(Question No. 1961*)*	316
-Number of boys and girls schools in Jampur, Rajanpur *(Question No.1216*)*	312
-Number of boys and girls schools in PP-112 Faisalabad *(Question No. 3137*)*	323
-Number of girls and boys schools in Lahore and provision of clean drinking water therein *(Question No. 824)*	383
-Number of girls elementary schools in PP-185 Okara *(Question No. 1029)*	397
-Number of girls high schools in PP-112 Faisalabad and vacant posts therein *(Question No. 3138*)*	328
-Number of girls high schools in PP-189 Okara *(Question No. 3771*)*	379
-Number of primary middle and high schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 906)*	386
-Number of schools and condition of buildings therein PP-196, 199 and 200 Sahiwal *(Question No. 3706*)*	371
-Number of schools in district Mandi Bahauddin and missing facilities therein *(Question No. 3890*)*	382
-Number of schools in PP-146 Lahore and teaching staff therein *(Question No. 954)*	391
-Number of schools deprived of facility of toilet and clean drinking water in Jhang *(Question No. 852)*	383
-Number of schools in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 3335*)*	360
-Number of schools in Sadiqabad *(Question No. 891)*	385
-Number of staff and vehicles in Children Library Complex Lahore *(Question No. 916)*	388
-Permanent posting of Principal in Government Christian Girls Higher Secondary School Haji Pura Sialkot *(Question No. 3682*)*	366
-Provision of clean drinking water and cleanliness of toilets in girls and boys schools of PP-146 Lahore *(Question No. 3565*)*	363
-Recruitment against vacant posts of teachers *(Question No. 1042)*	397
-Repair and construction and supply of electricity in Girls Schools of PP-209 Khanewal *(Question No. 3700*)*	370
-Qualifications and period of posting of Principal Divisional Public College Jahanian *(Question No. 2939*)*	322
-Sanctioned posts and missing facilities in Government Boys High School Shikarpur, Rajanpur *(Question No. 2048*)*	318
-Step taken for betterment of schools under public private partnership *(Question No. 2994*)*	355
-Upgradation of Government Girls Elementary School Dhok Beedar Jhelum *(Question No. 3767*)*	377
-Upgradation of Government Girls Primary School Basti Moran Sadiqabad *(Question No. 3761*)*	376
-Upgradation of schools in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1051)*	398
-Vacant posts of Head Masters in girls and boys schools in PP-27 Jhelum *(Question No. 3828*)*	380

PAGE NO.

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
DISCUSSION On-
-Health 434

QUESTIONS regarding-
-Details about officers resigned and retired from University of Gujrat *(Question No. 3755*)* 155
-Details about role of District Education Authorities in upcoming Local Government System *(Question No. 2725*)* 353
-Expenditures incurred upon renovation of Houses of Ministers *(Question No. 3610*)* 261

RAHEELA NAEEM, MRS.
DISCUSSION On-
-Health 438

QUESTIONS regarding-
-Cleanliness of sewerge pipe line of Sultan Mehmood Road Lahore *(Question No. 3917*)* 55
-Increase in fee by all Private Schools in Lahore city *(Question No. 3402*)* 333
-Number of water supply, tube wells and working condition thereof in UC-133 and 134 Lahore *(Question No. 3916*)* 55
-Violation of hygienic standards in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)* 144

RASHIDA KHANAM, MS.
DISCUSSION On-
-Price Control 183

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -
-15th July, 2020 15
-16th July, 2020 97
-17th July, 2020 221
-20th July, 2020 309

S

SABA SADIQ, MS.
DISCUSSION On-
-Price Control 180

PAGE NO.

SABRINA JAVAID, MS.

QUESTION regarding-

-Allocation of funds for sewerage system in Sohawa, Jhelum *(Question No. 3886*)* 46

SADIA SOHAIL RANA, MS.

QUESTION regarding-

-Details about employees working on contract and daily wages in Housing Urban Development and Public Health Engineering Department in district Lahore *(Question No. 1049)* 79

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about merging girls and boys schools in Lahore *(Question No. 2581*)* 352

-Step taken for betterment of schools under public private partnership *(Question No. 2994*)* 355

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA

DISCUSSION On-

-Health 409

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Abolishment of vacancy of physical education teacher in schools of district Khanewal *(Question No. 3581*)* 364

-Closure of Masjid Maktab Schools in Lahore and details about its alternate system *(Question No. 910)* 387

-Details about branches and staff of DPS in Sahiwal *(Question No. 1022)* 394

-Details about buildings of schools under construction in district Bahawalpur *(Question No. 854)* 384

-Details about establishment of Children Library Complex, Courses for children and fee thereof *(Question No. 3423*)* 340

-Details about expunction of words about "Aqeeda-e-Khatam-e-Nabuwat" in syllabus book of 9th class *(Question No. 3538*)* 343

-Details about government and private buildings of schools in Lahore *(Question No. 981)* 392

-Details about installation of solar energy system in schools of Lahore city *(Question No. 3330*)* 331

-Details about merging girls and boys schools in Lahore *(Question No. 2581*)* 352

-Details about payments of PEF Schools according to students *(Question No. 3846*)* 381

-Details about procedure of regularization of teachers working on contract *(Question No. 3744*)* 374

PAGE NO.

-Details about programmes arranged for character building of students and teachers *(Question No. 1008*)* 394
-Details about registered and unregistered private schools in Kot Momin Sargodha *(Question No. 3760*)* 375
-Details about role of District Education Authorities in upcoming Local Government System *(Question No. 2725*)* 353
-Details about sewing machines in girls high school in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3869*)* 381
-Details about staff and budget of Danish School System *(Question No. 3621*)* 365
-Details about the Punjab Compulsory Teaching of Holy Quran Act 2018 *(Question No. 2804*)* 353
-Educational programme for children working at bricks kilns *(Question No. 3698*)* 368
-Educational record and performance of Educators in Mandiali School (Boys) Sheikhupura *(Question No. 3053*)* 358
-Expenditures upon provision of computer labs in schools of Sahiwal *(Question No. 3710*)* 373
-Extreme usage of mobile phone in educational institutions *(Question No. 3636*)* 366
-Funds allocated for School Education Department district Chiniot for the year 2019-2020 *(Question No. 3550*)* 361
-Increase in fee by all Private Schools in Lahore city *(Question No. 3402*)* 333
-Installation of Solar Energy Panel in Government Schools *(Question No. 953)* 390
-Non presence of middle schools for girls in U.Cs of Rojhan *(Question No. 1961*)* 316
-Number of boys and girls schools in Jampur, Rajanpur *(Question No.1216*)* 312
-Number of boys and girls schools in PP-112 Faisalabad *(Question No. 3137*)* 323
-Number of girls and boys schools in Lahore and provision of clean drinking water therein *(Question No. 824)* 383
-Number of girls elementary schools in PP-185 Okara *(Question No. 1029)* 397
-Number of girls high schools in PP-112 Faisalabad and vacant posts therein *(Question No. 3138*)* 328
-Number of girls high schools in PP-189 Okara *(Question No. 3771*)* 379
-Number of primary middle and high schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 906)* 386
-Number of schools and condition of buildings therein PP-196, 199 and 200 Sahiwal *(Question No. 3706*)* 371
-Number of schools in district Mandi Bahauddin and missing facilities therein *(Question No. 3890*)* 382
-Number of schools in PP-146 Lahore and teaching staff therein *(Question No. 954)* 391
-Number of schools deprived of facility of toilet and clean drinking water in Jhang *(Question No. 852)* 383

PAGE NO.

-Number of schools in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 3335*)* 360
-Number of schools in Sadiqabad *(Question No. 891)* 385
-Number of staff and vehicles in Children Library Complex Lahore *(Question No. 916)* 388
-Permanent posting of Principal in Government Christian Girls Higher Secondary School Haji Pura Sialkot *(Question No. 3682*)* 366
-Provision of clean drinking water and cleanliness of toilets in girls and boys schools of PP-146 Lahore *(Question No. 3565*)* 363
-Recruitment against vacant posts of teachers *(Question No. 1042)* 397
-Repair and construction and supply of electricity in Girls Schools of PP-209 Khanewal *(Question No. 3700*)* 370
-Qualifications and period of posting of Principal Divisional Public College Jahanian *(Question No. 2939*)* 322
-Sanctioned posts and missing facilities in Government Boys High School Shikarpur, Rajanpur *(Question No. 2048*)* 318
-Step taken for betterment of schools under public private partnership *(Question No. 2994*)* 355
-Upgradation of Government Girls Elementary School Dhok Beedar Jhelum *(Question No. 3767*)* 377
-Upgradation of Government Girls Primary School Basti Moran Sadiqabad *(Question No. 3761*)* 376
-Upgradation of schools in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1051)* 398
-Vacant posts of Head Masters in girls and boys schools in PP-27 Jhelum *(Question No. 3828*)* 380

SEEMABIA TAHIR, MS.
DISCUSSION On-
-Health 436

SHAHEENA KARIM, MS.
DISCUSSION On-
-Health 425

QUESTIONS regarding-
-Delay in distribution of Laptop Scheme in Dera Ghazi Khan Board *(Question No. 3871*)* 156
-Details about programmes arranged for character building of students and teachers *(Question No. 1008*)* 394
-Details about sewing machines in girls high school in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3869*)* 381

SHAHIDA AHMED, MS.
DISCUSSION On-
-Health 441

PAGE NO.

QUESTIONS regarding-

-Abolishment of vacancy of physical education teacher in schools of district Khanewal *(Question No. 3581*)* 364

-Procedure for reservation of rooms in Punjab House Islamabad *(Question No. 3152*)* 229

-Repair and construction and supply of electricity in Girls Schools of PP-209 Khanewal *(Question No. 3700*)* 370

SHAMIM AFTAB, MS

QUESTION regarding-

-Details about registered and unregistered private schools in Kot Momin Sargodha *(Question No. 3760*)* 375

SHAZIA ABID, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand for paying dues to widow of late employee of Local Government and Community Development tehsil Athara Hazari 173

QUESTIONS regarding-

-Construction of Jampur link road and details about making dual to Jampur bypass *(Question No. 3440*)* 231

-Non presence of middle schools for girls in U.Cs of Rojhan *(Question No. 1961*)* 316

-Number of boys and girls schools in Jampur, Rajanpur *(Question No.1216*)* 312

-Qualifications and period of posting of Principal Divisional Public College Jahanian *(Question No. 2939*)* 322

-Sanctioned posts and missing facilities in Government Boys High School Shikarpur, Rajanpur *(Question No. 2048*)* 318

SUMMONING-

-Notification of summoning of 23rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th November, 2020 1

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

QUESTIONS regarding-

-Installation of Solar Energy Panel in Government Schools *(Question No. 953)* 390

-Number of schools in PP-146 Lahore and teaching staff therein *(Question No. 954)* 391

-Provision of clean drinking water and cleanliness of toilets in girls and boys schools of PP-146 Lahore *(Question No. 3565*)* 363

PAGE NO.

T

TAHIA NOON, MS.
QUESTION regarding-
-Educational programme for children working at bricks kilns *(Question No. 3698*)* 368

TAIMOOR MASOOD, MALIK *(Parliamentary Secretary for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocation of funds for sewerage system in Sohawa, Jhelum *(Question No. 3886*)* 46
-Conditionalized the provision of electricity and gas with the provision of other basic facilities in Housing Colonies in Lahore *(Question No. 3542*)* 40
-Defective Drainage System in Faisalabad city *(Question No. 2937*)* 35
-Details about development schemes in PP-48 Narowal *(Question No. 3907*)* 47
-Naromi Dhan water supply scheme, Jhelum *(Question No. 3832*)* 42
-Number of Sub Engineers in WASA Lahore *(Question No. 2866*)* 31
-Number of tube wells and employees in PP-154 Lahore *(Question No. 2467*)* 28
-Parks in administrative control of P.H.A in PP-154 Lahore *(Question No. 2464*)* 25
-Sewerage system in PP-198 Sahiwal *(Question No. 1409*)* 22

TALAT FATEMEH NAQVI, MS.
DISCUSSION On-
-AGRICULTURE AND FOOD 293

U

UMER TANVEER, MR.
DISCUSSION On-
-Agriculture and Food 290

USMAN MEHMOOD, SYED

QUESTIONS regarding-
-Allocation of funds for sewerage system in NA-178 and 180 Rahim Yar Khan *(Question No. 888)* 74
-Construction of pedestrian bridge on Bank Stop Wahdat Road Lahore *(Question No. 4337*)* 70
-Details about funds issued during last four years to Khawaja Farid University Rahim Yar Khan *(Question No. 3371*)* 149
-Establishment of Sub Campus of University of Education in Rahim Yar Khan *(Question No. 3413*)* 150

PAGE NO.

-Number of primary middle and high schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 906)* 386

UZMA KARDAR, MS.

DISCUSSION On-

-Agriculture and Food 294

-Health 419

-Price Control 189

QUESTION regarding-

-Repair and construction of Baseerpur to Hamu Now abad road Okara *(Question No. 3660*)* 236

W

WASIQ QAYYUM ABBASI, MR.

QUESTION regarding-

-Details about length and construction of Jarranwala to Satyana road Faisalabad *(Question No. 2673*)* 248

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education Additional Charge of Punjab Information and Technology Board)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Deprivation of students from educational scholarships due to financial difficulties of Punjab Education Endowment Fund 167

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Affiliation of University of Gujrat with University of Health Sciences and details about fee structure therein *(Question No. 4257*)* 138

-Budget allocated for number of employees and vehicles in office of Director Colleges Faisalabad *(Question No. 2444*)* 105

-Completion of building of Government Girls College and start of classes therein *(Question No. 4098*)* 160

-Construction of separate building of Sub Campus Gujrat University Mandi Bahauddin *(Question No. 4534*)* 163

-Criterion for selection of teachers in Secondary and Higher Education Boards for paper checking *(Question No. 4548*)* 142

-Delay in distribution of Laptop Scheme in Dera Ghazi Khan Board *(Question No. 3871*)* 157

-Details about funds issued during last four years to Khawaja Farid University Rahim Yar Khan *(Question No. 3371*)* 150

PAGE NO.

-Details about officers resigned and retired from University of Gujrat *(Question No. 3755*)* 155
-Details about posting period of Director and Deputy Director Colleges in a district *(Question No. 4212*)* 136
-Establishment of Boys Degree College in Mandi Ahmad Abad Okara *(Question No. 3974*)* 112
-Establishment of Government Degree College Kot Naina and Kanjror and details about construction of building and number of vacant posts therein *(Question No. 4015*)* 124
-Establishment of Narowal Univesity and details about completion of its building *(Question No. 4012*)* 120
-Establishment of Sub Campus of University of Education in Rahim Yar Khan *(Question No. 3413*)* 151
-Establishment of University of Okara and number of students therein *(Question No. 3975*)* 117
-Income and expenditures of BISE Sahiwal during2018 to 2020 *(Question No. 1020)* 165
-Issuance of NOC for programmes in Private Colleges *(Question No. 3495*)* 152
-Non availability of missing facilities in Institute of Higher Education in Hasilpur *(Question No. 4521*)* 139
-Number of colleges in Faisalabad and Busses available therein *(Question No. 2442*)* 100
-Number of colleges in PP-243 Bahawalnagar and vacant posts of teachers therein *(Question No. 4064*)* 128
-Number of colleges in PP-95, Chiniot and vacant posts therein *(Question No. 4008*)* 158
-Posting of the officer having required qualifications against the post of Registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)* 148
-Procedure of admission in University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 3642*)* 154
-Start of B.S Classes in Government Post Graduate Islamia College Chiniot *(Question No. 4213*)* 162
-Violation of hygienic standards in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)* 145

POINT OF ORDER regarding-
-Deprivation of security guards of different colleges from salary 173

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Delay in construction of surgical tower in Jinnah Hospital Lahore 401
DISCUSSION On-
-Health 403, 447

PAGE NO.

YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED
DISCUSSION On-
-Agriculture and Food 289
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT of-
-Public Accounts Committee No. 2 on the Accounts of the Government of Punjab and Reports of Auditor General of Pakistan 283

Z

ZAHEER IQBAL, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about buildings of schools under construction in district Bahawalpur *(Question No. 854)* 384
-Posting of the officer having required qualifications against the post of Registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)* 148
ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution)*
DISCUSSION On-
-Agriculture and Food 292
-Price Control 204
ZAHRA NAQVI, SYEDA
DISCUSSION On-
-Health 433
-Price Control 206